

# تبدیلی کیلئے خُدا کی طاقت

## GOD'S POWER TO TRANSFORM

آپکا بہت شکریہ، بھائی۔ [پس بھائی کارل ولیمز کہتے ہیں، یقیناً بھائی برتنہم کا فینکس میں بار بار آنا سعادت کی بات ہے۔ اور ہم چاہتے ہیں وہ آتے ہی رہیں، کم از کم، جب تک میں یہاں ہوں۔ خُدا آپکو برکت دے، بھائی برتنہم۔“ - ایڈیٹر۔] آپ کا شکریہ۔ شکریہ، بھائی ولیمز۔

صُبح بخیر، دوستو۔ میں ہوں..... یہ شاکیرین خاندان ہے، بھائی ولیمز اور بہن ولیمز اور بہت سارے یہاں ہیں جو اس بات کو جانتے ہیں۔ اس سے پہلے بہن بیمار ہوتی، میں نے تقریباً دو تین سال پہلے روپا میں اُسے دیکھا تھا، اور ویسا ہی ہوا۔

(2) اور پچھلے سال جب ہم یہاں آئے تھے، میرا خیال ہے، یہ جنوری کی کنونشن تھی، اور اُس وقت ایک پریسٹ بھی (اُسکا کیا نام تھا؟ میں اس وقت اُسکا نام بھول گیا ہوں۔) یہاں آیا ہوا تھا۔ [کوئی کہتا ہے، ”سٹینلے۔“ - ایڈیٹر۔] سٹینلے، بشپ سٹینلے، کا تھولک چرچ سے تھا۔ آپکو یاد ہے جب وہ میرے لئے بائبل لایا تھا، تو آپکو معلوم ہے، اُس نے مجھ سے کہا تھا..... اس بارے میں کئی پیشگوئیاں کی گئی تھیں، ”میری بیٹی، تُو شفا پا چکی ہے۔“

(3) اور وہ جانتا تھا روپا میں کہا گیا تھا وہ شفا نہیں پائیگی۔ ”اُسکی موت صُبح کے دو یا تین بجے کی درمیان ہوگی۔“ کیا یاد ہے؟ [کوئی کہتا ہے، ”جی ہاں۔“ - ایڈیٹر۔] پس، دو یا تین بجے کے دوران۔

(4) اور میں نے یہ بات ڈیموس کو نہیں بتائی تھی۔ حالانکہ یہ بات میں نے اُسکی سوتیلی ماں کو ٹھیک اُسی مقام، اور اُسی کمرے میں بتادی تھی۔ میں نے کہا تھا، ”یہ شفا نہیں پائیگی۔“

مسز شاکیرین نے کہا، ”خیر، ہر کوئی نبوت کر رہا ہے۔“

(5) میں نے کہا، ”بے شک، میں خود بھی، غلط ہو سکتا ہوں، لیکن میں نے یہ کہا ہے۔ وہ شفا حاصل کرنے نہیں جا رہی۔“

(6) آپ میں سے بہتوں کو میں نے یہ بات، تقریباً تین سال پہلے بتائی تھی، ”میں نے دیکھا وہ اپنی زندگی کیلئے دوڑ رہی تھی، اور پھر وہ بستر پر پڑ گئی۔ اور اُس نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور مجھے زور سے، اس طرح پکارا۔ اور میں۔ میں اُس تک پہنچ نہ سکا۔ اور پھر میں نے دیکھا کہ وہ مر گئی ہے۔ اور وہاں کوئی چیز تھی، اور وہاں گھڑی پڑی ہوئی تھی، اور اُس چیز نے کہا یہ دو اور تین بجے کے دوران کا واقع ہے۔“

(7) اور ہشپ نے کہا، ”ٹھیک ہے،“ میں اس پر نظر رکھوں گا اور دیکھوں گا کیسے ہوتا ہے۔“ پس، یہ واقع ہو گیا۔

(8) یقیناً ہمیں دُکھ ہے۔ میرا خیال ہے چرچ کو بہن فلورنس شاکیرین کی عظیم شخصیت کو کھو کر کافی نقصان ہوا ہے۔ کیونکہ، وہ ایک بڑی گائیک تھی، اور وہ روح سے معمور خاتون تھی۔

(9) میں اُسکی ماں کے ساتھ تھا؛ اور اُسکی ماں مغربی ساحل پر پہلی خاتون تھی جو میرے ساتھ رابطے میں تھی، اور اُسکی ماں کو شفا ملی تھی۔ جبکہ ڈاکٹر..... وہ کومہ میں تھی، اور ساری سوچھی ہوئی تھی۔ اور۔ اور ڈاکٹر نے مجھے بتایا تھا، اور کہا تھا، ”اب تم بڑی خاموشی سے دعا کرنا۔ اور شور مت کرنا۔ وہ خاتون مر رہی ہے۔

میں نے کہا، ”ٹھیک ہے، جناب۔“

(10) اور اُس نے کہا، اور پھر، مجھے بتاتا ہی رہا۔ اور، خیر، اس طرح، اُس نے مجھے بولنے کا موقع تک نہ دیا۔

(11) پس، بھائی ڈیموس نے مجھ سے کہا آگے بڑھیں اور اوپر چلکر اُسے دیکھیں۔

(12) پس، میں اوپر چلا گیا۔ اور فلورنس زمین پر سجدے میں پڑی ہوئی تھی، اُسوقت یہ ایک چھوٹی سی خوبصورت بچی تھی، اور کچھ اور خواتین موجود تھیں۔ پس میں وہاں گیا اور دعا کی، اور یہ بتایا۔ اور وہ بیہوش تھی۔ اور اُسکے بارے میں بتایا یہ دوبارہ تندرست ہو جائیگی۔ اور وہ تندرست ہو گئی۔ اور کچھ سالوں بعد، وہ وفات پا گئی۔ اور دیکھیں خُدا ہماری دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

(13) اور ہم یہ بات جانتے ہیں، ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں ہم سب یہاں خُدا کی مرضی سے آتے ہیں، اور اُسی کی مرضی سے ہم جاتے ہیں۔ ایک ایک کر، ہمیں اس پھاٹک سے گزرنا پڑیگا۔ اور



اسی لئے آج صُبح، ہم یہاں اس کرپشن برزنس مین فیلوشپ میں اکٹھے ہوئے ہیں، تاکہ ان چیزوں کے بارے میں بات چیت کریں، اور انکے لئے تیاری کریں؛ کیونکہ ہم جانتے ہیں یقیناً یہ ہونی ہیں۔

(14) اب سسٹر فلورنس ایک جوان خاتون ہیں، اور بیالیس سال کی ہیں، بھائی ولیمز نے مجھے بتایا ہے، وہ بالکل جوان ہیں۔ لیکن اس سے پہلے وہ..... وہ جانتی کہ اُسے یہ بیماری ہے، دیکھیں، میں نے رویا میں اُسے دیکھا، اور اُسکا نتیجہ مجھے بتایا گیا۔ پھر، یہی ہوا..... خُدا اس بارے میں سب کچھ جانتا ہے، اور اس سے پہلے وہ کُوج کرتی، اُس نے یسوع کو کمرے میں دیکھا تھا۔ ہمیں اُس کیلئے دعا نہیں کرنی چاہیے، کیونکہ ہم نے پہلے اُسکے لئے بہت دعا کی تھی۔ ہمیں سسٹر شکیرین کی اُس زندگی کیلئے، خُدا کی شکرگزاری کرنی چاہیے، جو اُس نے ہمارے درمیان گزاری، اور ہم سب کو متاثر کیا۔

(15) اور ہم بھائی ڈیموس، اور سسٹر روز کیلئے دعا کرنا چاہتے ہیں۔ اور یاد رکھیں، انہیں اپنی زندگی میں دردناک مشکل کا سامنا کرنا پڑا ہے، گزرے وقت میں..... اپنا باپ، اور اپنی بہن کو حال ہی میں..... گزرے سالوں میں کھویا ہے۔ [کوئی شخص بھائی برتھم کو بتاتا ہے۔ ایڈیٹر۔] اور، دیکھیں، جی ہاں، تقریباً..... تقریباً دس مہینے میں؛ بہن۔ بہن ایڈنا کو بھی کھودیا ہے۔

(16) پس، مجھے معلوم ہے بھائی ڈیموس کو کتنی ہمدردی کی ضرورت ہے۔ میرا باپ، بھائی، بیوی، اور بچی، کچھ ہی دنوں میں دُور ہو گئے تھے، اسلئے مجھے۔ مجھے معلوم ہے وہ آج صُبح کیسا محسوس کر رہے ہیں۔ آپ تب ہی یہ جانتے ہیں جب آپ اُس مقام پر کھڑے ہوتے ہیں، پھر آپ کو معلوم ہوتا ہے کیسے ہمدردی کرنے چاہیے۔ اور.....

(17) [پی اے سسٹم شور کر رہا ہے۔ ایڈیٹر۔] معذرت خواہ ہوں۔ میں نے خود کیا تھا۔ میں نے اپنے ہاتھ سے، اسے چھیڑا تھا اور اس گچھ کو کہیں سے چھوا تھا۔ پس میں۔ میں معذرت خواہ ہوں آواز زیادہ ہو گئی ہے، میرا یہ مقصد نہیں تھا۔

(18) پس آئیں اب کھڑے ہوتے ہیں جبکہ ہم..... اگر آپ ہو سکتے ہیں، اگر یہ..... آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(19) آسمانی باپ، آج صُبح ہم یہاں تیری عبادت کیلئے اکٹھے ہوئے ہیں، اور تیری تعریف اور

شکرگزاری کرتے ہیں، کیونکہ تُو نے ہمارے لئے یسوع نجات دہندہ کو بھیجا ہے، اور یہ زندگی ختم ہونے کے بعد بھی ہم پُر امید ہیں، اور ہم دیکھ رہے ہیں جس زندگی میں ہم اب رہ رہے ہیں یہ بہت زیادہ غیر یقینی ہے۔ اور، اے باپ، ہم دیکھتے ہیں یہ بدن کس طرح بُری حالت میں پھنسے ہوئے ہیں، اور ہم اس بات کیلئے خوش ہیں کہ ہمیں یہاں سدا ان میں نہیں رہنا ہے۔ تُو نے موت کی وادی سے بچنے کیلئے، ایک راہ تیار کی ہے۔

(20) اور، اے باپ، آج صبح ہم تیری شکرگزاری کرتے ہیں، اُس زندگی کیلئے جو ہمارے ساتھ کھڑی ہوئی تھی، اور ایک سال بھی نہیں گزرا، اور ہم سب جانتے ہیں، بہن فلورنس شاکیرین یہاں تیری ستائش کیا کرتی تھی۔ اور تُو نے ہمیں کافی دیر پہلے، بلکہ سالوں پہلے بتا دیا تھا، کیا ہونے والا ہے، اسلئے ہمارے لئے یہ بہت بڑے جھکے کی بات نہیں تھی۔ اور ہم جانتے ہیں جو کچھ تُو کہتا ہے وہ سچ ہوتا ہے۔ اور پھر تیرا کلام کہتا ہے، ”انسان جو عورت سے پیدا ہوا ہے تھوڑے دنوں کا ہے، اور دکھوں سے بھرا ہوا ہے۔“ خُداوند، ہم جانتے ہیں، یہ سچ ہے۔ ہم جانتے ہیں ہم سکواسی وادی میں سے گزرنا ہے۔ پس جو زندگی اُس نے زمین پر گزاری ہے ہم اُسکے لئے تیرے شکرگزار ہیں۔ اور ہم ایمان سے جانتے ہیں، اب، آج صبح، وہ اس بوسیدہ بدن سے نکل کر، ایک جلائی بدن میں داخل ہو گئی ہے جو کبھی بیمار نہیں ہو سکتا۔ اور اُسکی گائیکی کی نعمت، اور اُسکی آواز، اور اُسکی روح مسیح کے فضل کی کثرت کے ساتھ اُس میں شامل ہو گئی ہے! کاش وہ آج واپس لوٹ آتی، لیکن وہ یہ نہیں کر سکتی ہے؛ اُسے دوبارہ اسے مرحلے سے گزرنا پڑیگا۔ اور، یہ سب کچھ ختم ہو چکا ہے، اب وہ اپنی ماں اور اپنے باپ کے ساتھ ہے۔ انہوں نے اپنی بچی کو گھربلا لیا ہے۔ پس، ہم۔ ہم تیری شکرگزاری کرتے ہیں۔

(21) ہم اپنے بھائی شاکیرین کی تسلی کیلئے، دعا کرنا چاہتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ۔ کہ جو زندگی، ہمارے پیارے عزیز بھائی نے گزاری ہے، اور جن تکلیفوں سے وہ کچھ دنوں سے گزر رہا ہے، اور جیسی اُسکی حالت ہے؛ اُسے دوبارہ دیکھیں، اُس کے بال گر رہے ہیں، کندھے جھک رہے ہیں، اور پھر بھی وہ خُدا کے کھیت میں قائم رہنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اے خُدا، تُو اُسے آج قوت عطا کر۔ اے خُدا، ہم دعا کرتے ہیں، اور تُو اُسے یہ عطا کریگا۔ بہن کے جانے سے جتنے بھی سوگوار ہیں، ہم اُن

سب کیلئے دعا کرتے ہیں۔

(22) خُداوند، ہمیں معلوم ہے، اور ہم سوچ رہے ہیں، اور یاد ہے ہمیں بھی کسی دن جانا ہے۔ جبکہ ہم خُداوند یسوع کی حضوری میں اکٹھے بیٹھے ہوئے ہیں، تو ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں تو اس بات کو ہماری یادوں میں تازہ رکھنا۔ اور جیسی یہ ہے، ہم اسے جانچیں، اور اپنی زندگیوں کی فہرست بنالیں، تاکہ ہم لوہے کے نیچے اور ایمان میں قائم رہیں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(23) اب آج، ان حالات میں لوگوں کے درمیان ایک چھوٹا سا پیغام لانے کی کوشش کر رہا ہوں، خُداوند، میں دعا کرتا ہوں اور تُو میری مدد کرنا۔ مجھے قوت دے، کیونکہ مجھے۔ مجھے۔ مجھے اسکی ضرورت ہے، خُداوند۔ اور میں دعا کرتا ہوں تُو مجھے یہ عطا کر دینا۔ تاکہ جو کچھ بھی کہا جائے وہ تیری بزرگی کیلئے ہو۔ اور آج صُبح کو کوئی بھی ہماری اس آواز کو سُن رہا ہے، اگر انہوں نے آنے والی گھڑی کیلئے اپنے آپکو تیار نہیں کیا، تو یہ گھڑی اُنکے لئے ہو اور وہ اپنے آپکو اُسکے حوالے کر دیں جس نے کہا ہے، ”راہ، حق، اور زندگی میں ہوں“، یعنی ہمارا خُداوند یسوع مسیح۔ ہم یہ دعا اُس کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔ (آپ تشریف رکھیں۔)

(24) پلیٹ فارم پر کوئی شخص بھائی برنہم سے بات کرتا ہے۔ ایڈیٹر۔ یہ بھائی یہاں یہ جانا چاہتا ہے کیا سب کو آواز ٹھیک آرہی ہے۔ اسکے پاس دو مائیک ہیں۔ کیا اب ٹھیک ہے؟ کیا آپ سن سکتے ہیں؟ اگر آپکو آواز آرہی ہے تو اپنے ہاتھ اٹھائیں۔ کیا آپ سن سکتے ہیں؟ اپنے ہاتھوں کو بلند کریں۔ ٹھیک ہے۔

(25) مجھے افسوس ہے آپ سب کو بٹھانے کیلئے آج صُبح ہمارے پاس جگہ نہیں ہے۔ ہم ایمان رکھتے اور میں یہاں اوپر زیادہ وقت نہیں لوں گا، کاش ایسا ہو سکتا کہ ہم بس کلام کو لیتے اور بس اُسکی تلاوت کرتے، دیکھیں خُداوند خُدا اپنے کلام کی تلاوت کی تعظیم کریگا، اور ہم پر اپنا فضل انڈیلے گا، تاکہ اُسکے وسیلے ہم اُسکی خدمت کر سکیں۔

(26) دیکھیں آج صُبح، بلی پال مجھے بتا رہا تھا، ہو سکتا ہے اگلے اتوار ہم گرانٹ وے اسمبلی آف گاڈ، ٹیوسان میں کلام سنائیں۔ اگر یہاں کوئی ٹیوسان سے ہے، تو ہو سکتا ہے میں اس ہفتے آپ سے

ملاقات نہ کر سکوں۔ اگلے اتوار، میں گرنت وے اسمبلی آف گاڈ میں ملونگا۔

(27) پس ہم حال ہی میں مشرق سے واپس لوٹے ہیں، اور زیادہ کھانے کی وجہ سے، میں اچھا محسوس نہیں کر رہا، کیونکہ کوہستانی لوگوں نے بڑی محبت دکھائی تھی۔ اور۔ اور میں بیمار ہو گیا تھا، اسلئے اس ہفتے میں اچھا محسوس نہیں کر رہا ہے۔ پس آپ میرے لئے دعا کریں۔ اور.....

(28) [کوئی شخص کہتا ہے، ”بہت زیادہ اپوسم تھے۔“ ایڈیٹر۔] آپ نے کیا کہا؟ [بہت تعداد میں اپوسم تھے۔] بھائی ولیمز کارل اپنے مزاحیہ انداز میں کہہ رہے ہیں، اور میرا خیال ہے اس وقت ہمیں اسکی ضرورت ہے، ”بھائی نے کہا، ”بہت زیادہ اپوسم تھے۔“ مجھے اسکے بارے میں معلوم نہیں برادر کارل، لیکن گلہریاں بہت زیادہ تھیں۔

(29) اگر آپ آج صبح کسی کیلئے دعا کرنا چاہتے ہیں، تو، میرے۔ میرے لئے بھی آپ میں سے کوئی دعا کرے میں یقیناً اسے سہراؤنگا، کیونکہ مجھے۔ مجھے اسکی ضرورت ہے۔ اب ہم جلدی سے کلام میں چلیں گے۔

(30) اور میں زیادہ دیر آپکو یہاں روکنا نہیں چاہتا ہوں، کیونکہ مجھے معلوم ہے، آج صبح پورے ملک میں ٹیلیفون موجود ہے، جو مغرب کے پورے ساحل سے مشرق کے ساحل تک، اور شمال سے لیکر جنوب تک پھیلا ہوا ہے۔ اور بہت، ساری جماعتوں کے پاس یہ سہولت موجود ہے جیسے آپ سب کو اس ٹیبر نکل سے ملی ہوئی تھی۔ فینکس میں بھی یہ سہولت موجود ہے، اور جہاں کہیں بھی عبادات ہوتی ہیں، ٹھیک یہ سہولت وہاں موجود ہوتی ہے..... اور لوگ کلیسیاؤں میں اور گھروں میں جمع ہو جاتے ہیں، اور اس سہولت سے فائدہ اٹھاتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ لوگ کہتے ہیں یہ نشتریات سے بہتر ہے۔ یہ ٹیلیفون نیٹ ورک ہے، لوگ ایک رسیور یا مائیکروفون، یا یہ جو کچھ بھی ہوتا ہے، کمرے میں رکھ دیتے ہیں۔ اور وہ..... میری بیوی نے کہا تھا، جب ہم پچھلے ہفتے انڈیانا سے، ٹیوسان میں آرہے تھے، یہ بالکل ایسا تھا جیسے آپ کمرے میں کھڑے ہوئے ہیں۔ پس ہم دعا کرتے ہیں، آج صبح جہاں کہیں بھی لوگ ہمارے ساتھ لائن کے ذریعے جڑے ہوئے ہیں، خدا اُن سب کو برکت عطا فرمائے۔ بالائی نیویارک میں اس وقت، اوہ، دوپہر ہوگی، اور ملک کی چاروں طرف الگ الگ وقت ہوگا۔

(31) اب رومیوں کی کتاب کا، 12 واں باب نکالتے ہیں، پہلی اور دوسری آیت کو، ہم کلام میں

سے پڑھنا چاہتے۔ چاہتے ہیں۔

پس اے بھائیو، میں خُدا کی رحمتیں، یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں، کہ اپنے بزدل ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ، اور پاک، اور خُدا کو پسندیدہ ہو، یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

اور اس جہان کے ہم شکل نہ بنو: بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ، تاکہ تم خُدا کی نیک، اور کامل..... نیک، پسندیدہ، اور کامل، مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

(32) اب، خُداوند کی مرضی سے، آج صُبح جو عنوان میں لینا چاہتا ہوں وہ ہے: تبدیلی کیلئے خُدا

کی طاقت۔

اور تم اس جہان کے ہم شکل نہ بنو: بلکہ..... عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ، پس دیکھیں، تاکہ تم خُدا کی نیک، پسندیدہ، اور کامل، مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔

(33) یہ ایک پرانا معروف متن ہے جسے آپکے خادموں نے اپنے وقت میں استعمال کیا ہوگا۔ یہ

بات جب سے لکھی گئی ہے تب سے استعمال کی جا رہی ہے۔ لیکن دیکھیں، خُدا کے کلام کی ایک خصوصیت ہے، یہ کبھی پرانا نہیں ہوتا ہے، کیونکہ یہ خُدا ہے۔ کلام کبھی باسی نہیں ہوتا ہے۔ دیکھیں ہر نسل میں، لگ بھگ، اٹھائیس سو، یا اس سے بھی زیادہ سالوں سے، اس خُدا کے کلام کو آدمی، کاہن، اور باقی لوگ پڑھتے آرہے ہیں، اور یہ کبھی بھی پرانا نہیں ہوا ہے۔ میں، خود بھی، اسے پینتیس سالوں سے پڑھا رہا ہوں۔ اور ہر بار جب میں اسے پڑھتا ہوں، تو میں پہلی بار کی نسبت کچھ نیا ہی پاتا ہوں۔ کیونکہ یہ الہام ہے، یہ کلام کی صورت میں خُدا ہے۔ دیکھیں، یہ خُدا کی فرمودہ خصوصیات ہیں، جو کاغذ پر رکھی گئی ہیں۔

(34) کئی مرتبہ، لوگ کہتے ہیں، ”دیکھیں، اب، یہ بائبل انسان نے لکھی ہے۔“ نہیں۔ بائبل،

خود کہتی ہے، بائبل کو خُدا نے لکھا ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے۔

(35) یہ کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔ یسوع نے کہا، ”آسمان اور زمین ناکام ہو جائیں گے، ٹل جائیں

گے، لیکن میرا کلام کبھی نہ ٹلے گا۔“ یہ خُدا ہوتے ہوئے، کبھی ناکام نہیں ہو سکتا ہے، یہ اُس کا حصہ ہے۔

(36) اور آپ خُدا کا بیٹا اور بیٹی ہوتے ہوئے، آپ کلام کا حصہ ہیں، اور کلام آپ کو اُس کا حصہ بنا دیتا ہے۔ اسلئے تو ہم خُدا کے کلام کے چوگرد رفاقت کرنے آتے ہیں۔

(37) اب اس لفظ تبدیلی کو، میں نے کل، لغت میں دیکھا تھا۔ جب، میں عنوان کی تلاش کر رہا تھا، تو میں تقریباً وقت کا خیال نہ رکھ پایا کہ مجھے یہاں بھی آنا تھا، اور مجھے کلام سے، یہ لفظ، بلکہ، یہ عنوان مل گیا۔ اور لغت میں اس کا مطلب ہے ”کوئی ایسی چیز جو بدل گئی ہو۔“ جو ”تبدیل ہوگئی ہو۔“ اور بدل گئی ہو، ”پہلی حالت سے مختلف ہوگئی ہو، اُس کا..... اُس کا کردار اور باقی سب کچھ بدل گیا ہو،“ یہ بدلاؤ ہے۔

(38) اور آج صُبح، میں پیدائش ایک کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ یہ دنیا ویران، اور سنسان تھی، اور زمین پر اندھیرا تھا؛ مکمل بے ترتیبی کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ اور جب یہ دنیا اس حالت میں تھی، تو خُدا کی روح نے پانی کی سطح پر جنبش کی، اور پوری تصویر تبدیل کر دی؛ مکمل بے ترتیبی کو، باغ عدن میں بدل دیا۔ اور یہ تبدیلی کیلئے خُدا کی طاقت ہے، جو کسی ایسی چیز کو لیتی جو کچھ بھی نہیں ہوتی اور اُسے زبردست چیز بنا دیتی ہے۔ یہ خُدا کی تبدیلی کرنے والی طاقت ہے!

(39) اور کلام کو پڑھ کر، ہم یہ سمجھ گئے ہیں، کہ خُدا نے اس عدن کو تیار کرنے میں چھ-چھ ہزار سال لگائے تھے۔ اب، ہو سکتا ہے اُسے اتنا لمبا عرصہ نہ لگا ہو، لیکن بس اندازا ہے، اور یہ بات ہم کلام سے لے رہے ہیں اور لکھا ہے ”خُدا کا ایک دن، زمین پر ہزار سال کے برابر ہے“، دیکھیں، اگر خُدا اُس وقت کا حساب لگائے۔ تو کہا جاسکتا ہے کہ اُس نے زمین چھ ہزار سال میں بنائی تھی، اور اُس نے زمین میں سب اچھے بیج بوئے تھے۔ اور وہاں ہر ایک چیز کامل تھی۔

(40) میرا خیال ہے، کئی مرتبہ، جب نقاد پیدائش کی کتاب کو پڑھنا شروع کرتے ہیں، تو وہ اس پر نقطہ چینی شروع کر دیتے ہیں، کیونکہ ایسا لگتا ہے یہ مسلسل اپنے آپ کو دہراتی ہے، یا آپ کو یہاں وہاں گھماتی ہے۔

(41) لیکن اگر ہم تھوڑی دیر اس پر غور کریں، اس سے پہلے ہم اپنے عنوان پر چلیں، دیکھیں، موسیٰ نے روایا دیکھی۔ اور خُدا نے اُس سے کلام کیا۔ خُدا نے موسیٰ کے ساتھ روبرو، لبوں سے کان میں

بات کی۔ اب، جیسے اُس نے موسیٰ سے بات کی تھی، ویسے اُس نے کبھی کسی دوسرے انسان سے بات نہیں کی تھی۔ اب، موسیٰ ایک عظیم آدمی تھا، تمام نبیوں میں سب سے عظیم ترین تھا۔ وہ مثل مسیح تھا۔ اور دیکھیں خُدا بولتا ہے، اُسکی ایک آواز ہے۔ جو سنی گئی ہے۔ خُدا بولتا ہے۔

(42) اور خُدا لکھتا ہے۔ خُدا نے دس احکام اپنی انگلی سے لکھے تھے۔ ایک مرتبہ اُس نے بابل کی۔ کی دیوار پر، اپنی انگلی سے لکھا تھا۔ ایک مرتبہ وہ جھک گیا، اور اپنی انگلی سے زمین پر لکھا۔ خُدا بولتا ہے، خُدا پڑھتا ہے۔ خُدا لکھتا ہے۔

(43) خُدا فضل اور طاقت کا سرچشمہ ہے، اور تمام الہی حکمت، خُدا میں پائی جاتی ہے۔ اسلئے پس، اس بات کو جان لیں، وہی واحد خالق ہے۔ خُدا کے علاوہ کوئی خالق نہیں ہے۔ شیطان کچھ بھی، تخلیق نہیں کر سکتا ہے، وہ تخلیق کی ہوئی چیزوں کو خراب کرتا ہے۔ بس خُدا اتنا خالق ہے۔

(44) پس، اُس نے اپنے کلام کے وسیلے تخلیق کی۔ اُس نے اپنا کلام بھیجا۔ اور وہ تمام بیج جو اُس نے زمین میں بوئے تھے، اُس نے اپنے کلام کے وسیلے بوئے تھے، کیونکہ بیج بنانے کیلئے اسکے علاوہ اور کچھ نہیں تھا۔ اُس نے انہیں وہاں رکھ دیا، اور وہ پانی کے نیچے تھے۔ اور اُس نے کہا، ’ایسا ہو جائے، اور ویسا ہو جائے‘۔

(45) اب ہم اس پر غور کرتے ہیں، کئی مرتبہ، ایسا لگتا ہے بائبل اپنے آپکو دہرا رہی ہے یا وہ کہہ رہی ہے جو اُسے نہیں کہنا چاہیے۔ مثال کے طور پر، پیدائش ایک میں ہم دیکھتے ہیں، ’اور خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا، خُدا کی صورت پر اُسکو پیدا کیا؛ نر و ناری اُنکو پیدا کیا‘۔ اور پھر وہ آگے بڑھا، اور زمین پر بہت سارے کام کیے۔

(46) اور پھر ہم دیکھتے ہیں، زمین جو تنے کیلئے کوئی انسان نہیں تھا۔ ”پھر خُدا نے انسان کو زمین کی مٹی سے بنایا۔“ یہ ایک مختلف انسان تھا۔ ”اور اُس نے اُسکے تختوں میں زندگی کا دم پھونکا، تو انسان جیتی جان ہوا۔“

(47) پہلا انسان خُدا کی صورت پر بنایا گیا، جو کہ روح ہے۔ یوحنا 4 میں، لکھا ہے، ”خُدا روح ہے، اور جو اُسکی پرستش کرتے ہیں وہ روح اور سچائی سے اُسکی پرستش کریں۔“ لیکن خُدا روح ہے۔ اور

پہلا انسان، جو تخلیق کیا گیا، وہ روح انسان تھا، اور وہ خدا کی صورت اور شبیہ پر تھا۔

(48) اور پھر اُس نے اس انسان کو جسم میں رکھا، اور انسان گر گیا۔ پس پھر خدا اُنچے آ گیا اور انسانی صورت اختیار کی، تاکہ گرے ہوئے انسان کو بچا سکے۔ میری سوچ کے مطابق، یہ۔ یہ انجیل کی سچی کہانی ہے۔

(49) اب، خدا نے، چھ ہزار سالوں میں، تمام اچھے بیج بوئے تھے، یا اُس نے اپنا کلام فرمایا تھا۔ ”یہ اس طرح ہوگا۔ یہ درخت اس طرح ہوگا۔ اس طرح ہوگا۔“ ہر چیز کامل تھی۔ اور اچھی تھی۔ اور اُس نے تمام بیجوں کو حکم دیا تھا کہ وہ کیسے ہونگے، اور وہ کس قسم کی زندگی میں اپنے آپ کو تبدیل کریں گے اور جیسا خدا کے کلام نے فرمادیا تھا اُنہیں ویسا ہی بننا تھا۔ اگر کوئی بلوط کا پیڑ تھا، تو اُسے بلوط ہی پیدا کرنا تھا۔ اگر کوئی کھجور کا پیڑ تھا، تو اُسے کھجور ہی پیدا کرنی تھی۔

(50) کیونکہ، عظیم خالق نے اپنے کلام کو بھیجا تھا، اور اس سے پہلے اصل بیج پیدا ہوتا کلام کا بیج وہاں موجود تھا۔ اور کلام نے بیج کو تشکیل دیا۔ دیکھیں، ”اُس نے دنیا کو اُن چیزوں سے بنایا جو نظر نہیں آتیں“، دیکھیں، اُس۔ اُس نے دنیا اپنے کلام کے وسیلے بنائی۔ خدا کے کہنے سے ہر چیز وجود میں آئی تھی۔

(51) اور خدا ہوتے ہوئے، موجد کے فرمانے سے، سب چیزیں وجود میں آ گئیں، اور یہ ایک کامل دنیا تھی۔ یہ ایک۔ ایک خوبصورت جگہ تھی۔ یہاں زمین پر یہ ایک۔ ایک اصل حقیقی فردوس تھا۔

(52) اب، دیکھیں، ہر جگہ کا کہیں کوئی ہیڈ کوارٹر ہوتا ہے۔ اس کنونشن کا ایک ہیڈ کوارٹر ہے، اور اس برانچ کا ایک ہیڈ کوارٹر ہے، اور ایک چرچ کا کوئی ہیڈ کوارٹر ہوتا ہے۔ اور خدا کا بھی ایک ہیڈ کوارٹر ہے۔ اور پس جہاں ہم رہتے ہیں، یہ ایک عظیم قوم اور عظیم جگہ ہے، اور اس کا بھی ایک ہیڈ کوارٹر ہے۔ اور اسی طرح اس عظیم عدن کا بھی ایک ہیڈ کوارٹر تھا، اور اس کا ہیڈ کوارٹر، مشرق کے باغ کی جانب، عدن میں، یا باغ عدن میں تھا۔

(53) اور پس خدا نے زمین پر اپنی ساری عظیم مخلوق پر، حکومت کرنے کیلئے، اپنے بیٹے اور اُسکی دہن، یعنی آدم اور حوا کو رکھا تھا۔



(54) خُدا آدم کا باپ تھا۔ ”اور آدم..... خُدا کا بیٹا تھا“، کلام یوں فرماتا ہے۔ وہ خُدا کا بیٹا تھا۔  
 (55) اور خُدا نے اُسکے بدن میں سے، دل کے قریب سے ایک پسلی نکالی؛ اور اُسکے لئے ایک مددگار بنائی، تاکہ وہ اُسکے قریب رہے، اور اُسکی مدد کرے۔ حقیقت میں ابھی تک وہ اُس کی بیوی نہیں تھی، اور آدم بھی اس سے بڑھکر کچھ نہیں تھا؛ اُس نے بس فرمایا تھا۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں مصیبت شروع ہوئی، اس سے پہلے آدم اُسکے پاس جاتا شیطان چلا گیا۔ پس، یہ اُسکا کلام تھا جو فقط اُس نے فرمایا تھا۔

(56) میں یہ کہتا ہوں، میں اس پر بہت زیادہ وقت لگانا نہیں چاہتا۔ لیکن آپ میں سے کچھ اُلجھن کا شکار ہو سکتے ہیں، خاصکر وہ لوگ جو جنوب سے۔۔۔۔۔ سے ہیں، اور آج جو پیغام خُدا نے مجھے دیا ہے، لگتا ہے اس میں لوگوں کیلئے، تھوڑی سی اُلجھن ہو سکتی ہے، کیونکہ اسکا تعلق سانپ کی نسل سے ہے۔ اور خُداوند نے چاہا، تو انہی دنوں میں کسی دن، میں اپنے گھر، جیفرسن ویل جاؤنگ۔ میں چھ گھنٹے کا پیغام دینا چاہتا ہوں، تاکہ سب کچھ صاف ہو جائے، دیکھیں، تاکہ آپ سب جان جائیں کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں۔ اور یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ یہ بالکل اُسی طرح سچ ہے جیسے ہماری بہن فلورنس نے اپنی وفات سے، کئی سال پہلے دیکھا تھا۔ غور کریں، یہ سچ ہے۔ اور اب، ہم..... شاید اسے غلط سمجھا گیا۔

(57) اگر کوئی آدمی میرے پاس، کوئی تضاد لایگا، تو میں خود بھی، اُسے غلط سمجھوں گا۔ میں کسی کی بات پر نقطہ چینی کرنا نہیں چاہتا۔ ہمیں ایک دوسرے پر نقطہ چینی نہیں کرنی ہے۔ میں خُداوند کا شکر کرتا ہوں؛ میں اس کام کا مجرم نہیں ہوں۔ میں گناہ اور بے اعتقادی پر تنقید کرتا ہوں؛ لیکن کسی کی ذات پر نہیں، دیکھیں، میں۔ میں ایسا نہیں کرتا۔ ہم۔ ہم بھائی اور بہنیں ہیں، اور یہی کوشش کر رہے ہیں، ہم اُس مقام پر آ رہے ہیں جہاں کل صُبح، بہن فلورنس تھی، سمجھے۔ وہ..... ہم۔ ہم سب کو اسی راہ سے گزرنا ہے۔ اور میرا یہ مقصد نہیں ہے کہ۔ کہ کسی ایسے بھائی یا بہن پر تنقید کی جائے جو آپکے ساتھ متفق نہ ہو۔ نہیں، ایسا کام مجھے سے دُور ہی رہے! میرا نہیں خیال کبھی آپکو کوئی ایسی ٹیپ ملے گی جس میں میں نے کسی کا نام لیکر ایسا کیا ہو۔ دیکھیں، میں نے کئی مرتبہ محسوس کیا ہے فلاں شخص غلط ہے، لیکن یہ خُدا اور اُنکا معاملہ ہے۔ لیکن غلطی کیا ہے، گناہ کی راہ پر چلنا، اور..... اور غلط فہمی بعض اوقات گناہ نہیں ہوتی،

بس لوگوں کی غلط فہمی ہوتی ہے۔ اور میرا۔ میرا خیال ہے ہم میں سے ہر ایک کے پاس اپنی سوچ کا اظہار کرنے کا حق ہے۔

(58) پس اب اس عظیم خالق نے اپنے تخلیقی بیٹے کو مقرر کیا۔ دیکھیں، آدم اُسکا پہلا تخلیقی بیٹا تھا۔ یسوع اُسکا صرف اکلوتا بیٹا تھا، غور کریں، وہ عورت سے پیدا ہوا تھا۔ لیکن آدم سیدھا خدا کے ہاتھوں سے تخلیق ہوا تھا۔

(59) اب ہیڈ کوارٹر میں، اُس۔ اُس کا بیٹا اور اُسکے بیٹے کی دہن اور سب کچھ، مکمل طور پر کامل تھا۔ وہاں ایک۔ ایک آدمی تھا، جو سب کا سربراہ تھا، خدا کا بیٹا اور اُسکی دہن وہاں موجود تھے۔

(60) کھجوریں، اور بلوط، اور گھاس، اور پرندے، اور جانور، اور باقی ہر ایک بیج کامل تھا۔ اور خدا کے حکم سے ہر ایک چیز کامل ترتیب میں تھی، ’اپنی فطرت مت بدلنا۔ ہر ایک بیج، اپنی ہی قسم پیدا کرے! بلوط، ٹوکبھی بھی مخلوط ہو کر پیتانہ بننا۔‘ سمجھے؟ کھجور، ٹوکبھی بھی مخلوط ہو کر کچھ اور نہ بننا۔ بلکہ ہر بیج اپنی ہی قسم پیدا کرے!‘ اور وہ۔ وہ اس سلسلے کو صدیوں تک دیکھتا رہا۔

(61) اور اُس نے کلام کیا۔ اور اپنی عظیم تخلیقی قوت کے وسیلے مرد اور عورت، اور باقی سب نظر آنے والی چیزوں کو پیدا کیا۔ اور انہیں سربراہ بنایا کیونکہ وہ..... باقی تمام نسلوں میں اعلیٰ تھے۔ اور اُس نے انہیں اُسی چیز کی حفاظت میں رکھا یعنی اپنے کلام کی: جسکی حفاظت میں درخت، اور جانور، اور باقی سب تھے۔ انہیں کسی بھی طرح، کسی بھی لحاظ سے، کلام کی نافرمانی نہیں کرنی تھی۔ انہیں اُسکے ساتھ قائم رہنا تھا۔ اُس میں سے نہ کچھ نکالنا تھا، اور نہ اُس میں کچھ شامل کرنا تھا! اُس کلام کے مطابق زندگی گزارنی تھی۔‘

(62) اور اگر ابھی تک وہ تخلیق اُسی طرح قائم رہتی ہے، تو بہن شاکیرین کو آج صُبح جانے کی ضرورت نہیں تھی، جب تک یہ نظام قائم رہتا وہ قائم رہتی، یہ خدا کا عظیم نظام ہے! یہی بات ہے جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں اور واپس جا رہے ہیں۔ ہم اُسی مقام، اور اُسی جگہ کی جانب گامزن ہیں۔

(63) ساتویں دن، جب خدا نے سب چیزوں پر نظر کی، تو اُس نے کہا، ’’اچھا ہے۔ میں۔ میں اس سے خوش ہوں۔ جی ہاں، جو کچھ میں نے کیا ہے، میں۔ میں اس سے خوش ہوں۔ اور سب

کچھ کنٹرول میں ہے۔ اور مجھے اپنے بیٹے اور اُسکی بیوی پر بھروسہ ہے، اور۔ اور اُنہیں (ان سب کا سربراہ بنادیا ہے)، اور وہ ان سب کی نگہبانی کریں گے تاکہ سب کچھ ٹھیک چلتا رہے، اور ہر ایک چیز اپنی ہی قسم پیدا کرتی رہے۔ اب اُسکے پاس اس بات کا اختیار ہے۔ ”پھر خُدا نے کہا، ”ٹھیک ہے، یہ سب کچھ بہت اچھا ہے، اور اس سے اچھا کچھ نہیں ہو سکتا تھا، کیونکہ یہ میری اپنی تمنا ہے۔ یہ میری اپنی چاہت ہے۔ اور اسی طرح میں نے کہا تھا، اور میرے کلام نے اُسی طرح کیا جیسے میں چاہتا تھا۔ اور وہ یہاں موجود ہے۔ سب کچھ اچھا ہے!“ پس بائبل فرماتی ہے، ”خُدا اپنے سارے کام سے فارغ ہوا، اور ساتویں دن آرام کیا۔“

(64) اور دیکھیں ہر ایک چیز کنٹرول میں تھی، تاکہ اپنی قسم پیدا کرے۔ اب یاد رکھیں، ”پیدا کرے۔“ جب اُس نے زمین میں بیج بویا، تو بیج صرف اپنی زندگی کی طاقت سے ہی باہر نکل سکتا تھا، تاکہ ایک بیج سے ایک پودے میں تبدیل ہو جائے، یا جو کچھ بھی وہ تھا۔ یہ تبدیلی کے لئے اُسکی طاقت ہے! اب، خُدا نے وہاں اُس قوت کے ساتھ بیج بویا، تاکہ وہ ویسا ہی ہو جیسا اُسکے بارے میں کہا گیا تھا وہ ہوگا۔ اور جب تک یہ اُسی حالت میں قائم رہتا ہے، یہ بالکل اُسی طرح کا ہوگا جیسا خُدا نے کہا تھا ہوگا۔ اُسے اسی طرح ہونا تھا، کیونکہ خُدا نے اُسے اسی طریقے سے بنایا تھا، اور ایک طریقہ مقرر کر دیا تھا۔ تاکہ، جو کوئی اُس کے طریقے میں قائم رہے، اُسکے کلام کی ترتیب میں رہے، اور جو کچھ وہ پیدا کرے ٹھیک اُسکے کلام کے مطابق ہو جیسا اُس نے کہا تھا وہ کریگا۔ یہ وہاں سے نہیں ہل سکتا۔ کیونکہ یہ ٹھیک طریقے سے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ پس، اُس نے ہر چیز اپنے بیٹے پر بھروسہ کر کے چھوڑ دی، کہ یہ نظام اسی طرح چلتا رہیگا، پھر خُدا نے کہا، ”سب کچھ اچھا ہے، پس اب میں آرام کرونگا۔ اور ہر ایک بیج کے اندر یہ طاقت موجود ہے، کہ وہ میری تمنا کے مطابق اپنے آپ کو تبدیل کر سکتا ہے۔ اور ایسا ہی ہونا چاہیے، کیونکہ میں نے ہر بیج کے اندر تبدیلی کی طاقت رکھی ہے، تاکہ وہ اپنے آپ کو، بالکل اپنی خصوصیات کے مطابق بنائے جیسا میں چاہتا ہوں وہ بنے۔“

(65) خُدا کبھی نہیں بدلتا۔ جیسا وہ تب تھا ویسا ہی وہ اب ہے! اگر خُدا کسی کام کا عزم کرتا ہے۔ تو وہ اُسے کریگا۔ اُسے کوئی روک نہیں پائیگا۔ وہ وہ کام کرے گا!

(66) اب سب کچھ ٹھیک اور ترتیب میں ہونے کے بعد، خُدا نے محسوس کیا اب سب کچھ ٹھیک ہی رہے گا، اور پھر، جب اُس نے یہ کیا، تو پھر دشمن آگیا۔ میں جا رہا ہوں..... خُدا نے تبدیلی کی طاقت عطا کیا تھی۔ اور اب میں اُس شخص کی بات کرنے لگا ہوں، جسکے پاس دوبارہ تخلیق کرنے کی۔ کی طاقت نہیں تھی، لیکن میں..... اُسکے پاس تبدیل کرنے کی طاقت نہیں تھی، بلکہ بر باد کرنے؛ اور بگاڑنے کی طاقت تھی۔ اب، جو بھی چیز بگاڑی گئی ہے اُسے اُسکی اصل حالت سے الگ کر دیا گیا ہے، اور اُسکے ساتھ کچھ غلط کیا گیا ہے۔

(67) کچھ سال پہلے، میں گشت پر تھا، اور مکئی کے کھیتوں سے گزر رہا تھا، اور اُس ڈالی کے بارے میں سوچ رہا تھا، جو درخت سے کٹ کر گر گئی تھی، اور مکئی کے تنے پر پڑی ہوئی تھی۔ اور تا اپنی پوری کوشش کر رہا تھا کہ وہ بالکل سیدھا اُگے جیسے اُسے ہونا چاہیے تھا، لیکن وہ ٹیڑھا نکلا کیونکہ اُسکے ساتھ کچھ ہوا تھا۔ اور ڈالی اُس کے اوپر پڑی ہوئی تھی۔

(68) آئیں کھیت میں جنگلی بوٹی کو دیکھتے ہیں۔ ہو سکتا ہے، آپ میں سے بہت سارے مرد، اور آپ میں سے کچھ خواتین بھی اُسکے بارے میں جانتی ہوں..... بشرطیکہ آپ کیٹنگی سے ہوں۔ اور وہاں جیسے مرد بیلچے کا استعمال کرتا ہے ویسے ہی عورتیں کرتی ہیں، وہ ایک-ایک کدال لیتی ہیں، اور کھیتوں میں نکل جاتی ہیں، اور- اور جنگلی بوٹیاں نکال دیتی ہیں، ہم اسے پرانہ گوز نیک کدال کہتے ہیں۔ کیونکہ، اگر آپ اس جنگلی بوٹی کو نہیں کاٹتے ہیں، تو جسطرح مکئی بڑھ رہی ہوتی ہے، اُسی طرح، وہ جنگلی بوٹی بھی بڑھتی جاتی ہے، اور مکئی کو پکڑ لیتی ہے، اور آہستہ آہستہ، بڑی آسانی سے، بڑی چلاکی سے اُسے چاروں طرف سے گھیر لیتی ہے، اور جب وہ لپٹ رہی ہوتی ہے تو آپ کو بالکل پتہ نہیں چلتا ہے۔ اور پھر وہ مضبوط اور مضبوط ہوتی جاتی ہے، اور مکئی کو نقصان پہنچاتی ہے جب تک وہ خراب نہ ہو جائے۔ اُسے اپنی طرف کھینچتی ہے، اور اپنی بیل اُسکے چوگرد پلیٹ لیتی ہے؛ اور اُس کی اصل صورت کو بگاڑ کر، اُسے کچھ اور بنا دیتی ہے۔ وہ پھر بھی مکئی ہے، لیکن وہ بگڑی ہوئی مکئی ہے۔

(69) اور ہم سب خُدا کی صورت پر ہیں۔ لیکن خُدا کے بیٹے ہوتے ہوئے، کچھ کی صورت بہت زیادہ بگڑی ہوئی ہے، اور وہ اُسکے کلام کے خلاف اور اُس راستے کے خلاف چلتے ہیں جس پر ہمیں چلنا

تھا اور جو ہمیں چلنے کیلئے فراہم کیا گیا تھا۔ کچھ تو ہے، دنیا ہمیں گمراہ کر کے راستے سے ہٹاتی ہے، ہمیں اپنی طرف کھینچتی ہے، اور اُس سکرے اور سیدھے راستے سے دُور کرتی ہے، جس میں اُس نے ہمیں لگایا تھا، تاکہ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں بنکر رہیں۔

(70) خراب کرنے والا! مجھے معلوم ہے اس طرح اُسکا ذکر کرنا عجیب سا لگتا ہے، ”یہ خراب کرنا ہے،“ بلکہ وہ یہی کچھ تھا؛ اُس نے بگاڑ ڈالا، یا خرابی کی۔ بگاڑ کا مطلب ہے، ”کسی چیز کو تبدیل کر کے، کوئی اور چیز بنادینا۔“ اور خرابی کا بھی یہی مطلب ہے، کسی چیز کو لیکر اُسکی شکل بدل دینا، اور ”اُسے مختلف بنادینا۔“ دیکھیں بیچ ابھی تک بیچ ہے، لیکن یہ بگڑی ہوئی شکل ہے۔

(71) اب ہم دیکھتے ہیں خراب کرنے والے کو، خراب کرنے میں اُتنا ہی وقت لگا، جتنا خدا کو بنانے میں لگا تھا۔ اب اُس نے اپنا بیج بویا، ورنہ، وہ اپنا بیج کبھی نہ بو پاتا، وہ..... باغ عدن میں تھا۔ اُس وقت سے لیکر، چھ ہزار سال گزر چکے ہیں کہ وہ خدا کے بیج، اور خدا کے کلام کو خراب کر رہا ہے؛ اور اسے بگاڑ رہا ہے، اور اسے مختلف چیز بنا رہا ہے؛ جب اُس نے..... جب حوٰن نے اُسے پہلی بار سُنا تھا، تو اُسکی ایک چھوٹی سی بات کو قبول کر لیا تھا۔

(72) یاد رکھیں، پہلے شیطان نے کلام کے حوالے کو اتنا واضح پیش کیا جتنا وہ کر سکتا تھا، ”کیا خدا نے کہا ہے،“ تم باغ عدن کے کسی درخت کا پھل نہ کھانا؟“، دیکھیں؟ ”کیا تم ہر درخت سے نہیں کھا سکتے ہو؟“

(73) اور اب یاد رکھیں، ”حوٰن نے کہا،“ دیکھ، ہم تو ہر درخت سے کھاتے ہیں؛ لیکن جو درخت باغ کے درمیان میں لگایا گیا ہے، ہم اُسے چھو بھی نہیں سکتے ہیں۔“ اب اُس پر، اور اُسکے پیغام پر غور کریں، اُس نے کلام کو تھوڑا سا بدل دیا۔ کہنے لگا..... حوٰن نے کہا، ”کیونکہ خدا نے کہا ہے، کہ، جس روز ہم نے یہ کھایا، اُس روز ہم ’مر جائیں گے۔‘“

(74) اُس نے کہا، ”اوہ، یقیناً تم نہیں مرو گے۔“ دیکھیں، وہ ایک- ایک شخص تھا، اُس نے کہا، ”اب تم- تم- تم یہ کرو۔ اور، مجھے لگتا ہے تم- تم نادان لوگ ہو- تمہیں، واقعی، تمہیں کچھ علم نہیں ہے۔ لیکن اگر تم اسے کھا لو، تو تمہیں حکمت مل جائیگی، علم مل جائیگا۔ تم خدا کی مانند بن جاؤ گے اور اچھائی اور

بُرائی میں تمیز کر سکو گے، تم، اگر تم اس حکمت میں شریک ہو جاؤ جو میرے پاس ہے۔ میں جانتا ہوں، مگر تم نہیں جانتے ہو۔“

(75) دیکھیں، حکمت کا ہونا اچھی بات ہے۔ لیکن اگر حکمت متضاد ہو، اگر حکمت خُدا کی حکمت، اور الہی حکمت کے مطابق درست نہ ہو، اور جسمانی حکمت بن جائے، تو پھر مجھے پروا نہیں تعلیم میں، اور باقی چیزوں میں، ہماری سائنس نے کتنی ترقی کر لی ہے، یہ شیطان کی طرف سے ہے۔ خُداوند نے چاہا تو، چند منٹوں میں، میں آپکو یہ ثابت کر دوں گا۔ یہ ابلیس کی طرف سے ہے۔

(76) پس تہذیب ابلیس کی طرف سے ہے، میں نے اس پر منادی کی ہے۔ زمین کی ساری ثقافتیں، سائنس کی ساری قوتیں، اور باقی چیزیں، ابلیس کی طرف سے ہیں۔ یہ اُسکی انجیل کا علم ہے، جسکی منادی، اُس نے باغ عدن میں کی تھی۔ اور اُس نے اُس علم کو لیا، جو خراب علم تھا، جو خُدا کے منصوبے، کلام، اور مرضی کے خلاف تھا۔ خراب کرنے کیلئے، ابلیس نے بھی بالکل اتنا ہی وقت لگایا جتنا خُدا نے لگایا تھا، اور ٹھیک اتنا ہی وقت لیا اور اپنا عدن تیار کیا۔ اب زمین پر اُسکے پاس ایک عدن ہے، جو حکمت، اور علم سے بھرپور ہے۔ اور یہی اُسکی انجیل تھی، جو حکمت، علم، اور سائنس پر مبنی تھی۔ خُدا نے کبھی کوئی ایسا نظام نہیں بنایا تھا۔ اور میں۔ میں چاہتا ہوں آپ تھوڑی دیر اس پر غور کریں۔ اُس نے یہ کیا، کیونکہ وہ دنیاوی حکمت رکھنے والا شخص تھا۔

(77) اب، یہ کہنا کافی مشکل ہے۔ یہ۔ یہ کافی سخت بات ہے، لیکن میں جن لوگوں سے بات کر رہا ہوں وہ میری طرح ہی محسوس کرتے ہیں، جس طرح میں کئی سالوں سے کر رہا ہوں۔ لیکن وہاں پہاڑ پر اُن فرشتوں کے آنے کے بعد، اور ان مہروں کے کھلنے کے بعد، یہ ایک نئی کتاب بن گئی ہے۔ جو باتیں پوشیدہ تھیں، اب آشکارا ہو چکی ہیں کیونکہ خُدا نے مکاشفہ دس میں اسکا وعدہ کیا تھا، کہ وہ یہ کریگا۔ اور ہم زمین پر خوش قسمت لوگ ہیں، جنہیں خُدا نے پُنا ہے، تاکہ ہم ان باتوں کو دیکھیں اور سمجھیں؛ جو کسی افسانوی، اور جسمانی سوچ رکھنے والے شخص نہیں بنائی ہیں۔ یہ خُدا کا ثابت شدہ، مجسم کلام ہے، اور یہ سچ ہے۔ اسے سائنس نے ثابت نہیں کیا، بلکہ خُدا نے کیا ہے، اور یہ سچ ہے۔ خُدا، دیکھیں جیسے میں پہلے پیغام میں کہہ چکا ہوں، خُدا کو اپنے کلام کی ترجمانی کیلئے کسی کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ خود

اپنا ترجمان ہے۔ اُس نے کہا یہ ہوگا، اور وہ ہوتا ہے۔ یہ بات ہے، وہ۔ وہ اسکی تصدیق کرتا ہے، اور یہی اسکی تفسیر ہے۔

(78) کچھ سال پہلے، ہم ہینٹی کاسٹل لوگوں کو، دیکھیں دوسری کلیسیاؤں والے۔ والے ہمیں کہتے تھے ہم ”پاگل ہیں“، ہم، پاک روح کو حاصل نہیں کر سکتے، کیونکہ یہ ماضی کی بات ہے۔“ لیکن ہم نے دیکھا جو کوئی چاہے اُسکے لئے یہ خدا کا وعدہ تھا، اور اب ہم مختلف جانتے ہیں۔ دیکھیں، اور آہستہ آہستہ یہ بات ہم پر آشکارا ہو چکی ہے۔

(79) اور دیکھیں اُس نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ تمام بھید جو کلیسیائی زمانوں میں پوشیدہ تھے، وہ ٹھیک آخری زمانے میں کھل جائیں گے۔ اور اُس نے ہمیں بتا دیا ہے۔ ہم آخری زمانے میں ہیں۔ اب ہم یہاں ہیں۔

(80) اب، ابلیس تہذیب کا بانی ہے۔ وہ سائنس کا بانی ہے۔ وہ تعلیم کا بانی ہے۔

آپ کہہ سکتے ہیں، ”کیا یہ سچ ہے؟“

(81) ٹھیک ہے، اب آئیں ہم اسے خدا کے کلام سے پڑھتے ہیں، آئیں پیچھے، پیدائش چار میں چلتے ہیں اور تھوڑی دیر اسے دیکھتے ہیں۔ میں جانتا ہوں، ہو سکتا ہے میں..... اگر میں زیادہ وقت لوں گا، تو بھائی کارل مجھے بتا دیں گے۔ آئیں، پیدائش چوتھے باب کی، سولہویں آیت نکالتے ہیں، اور یہاں سے آغاز کر کے، آگے بڑھتے ہیں، خدا نے عورت اور مرد پر، لعنت کرنے کیلئے کیا طریقہ اختیار کیا، ان پر لعنت نہیں کی؛ بلکہ انہیں وہ سب بتایا جو وہ کرنے والے تھے، اور انہیں بتایا کیا ہوگا، اور آدم کی خاطر زمین پر لعنت کر دی۔ اور اب ہم یہاں دیکھتے ہیں، حوا کے جڑواں بچے پیدا ہوئے۔ اور اُن میں سے ایک شیطان کا تھا، اور اُن میں سے دوسرا خدا کا تھا۔ اب آپ کہہ سکتے ہیں، ”اوہ۔ ہو! بھائی برتھم، دیکھیں ایسا ہرگز نہیں ہے!“

(82) صبر کریں۔ آپ مجھے کہیں سے کوئی، حوالہ دیں، جس میں لکھا ہو قائل آدم کا بیٹا تھا۔ میں آپ کو کلام میں سے حوالہ دکھاؤں گا جہاں لکھا ہے، ”قائل شریک کا بیٹا تھا“، آدم کا نہیں۔

(83) اب غور کریں جب وہ حاملہ ہوئی۔ ہم چوتھے باب سے، آغاز کرتے ہیں۔

اور آدم اپنی..... بیوی حوا کے پاس گیا؛ اور وہ حاملہ ہوئی، اور اُسکے قائل پیدا ہوا، اور کہا، مجھے ایک ملا..... تب اُس نے کہا، مجھے خُداوند سے ایک مرد ملا۔

(84) بیشک، ایسا ہی ہونا تھا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے کوئی کسی ہو یا کوئی اور، اُسے بھی خُدا کی طرف سے ہی ملتا ہے، غور کریں، کیونکہ یہ اُسکا بیج ہے، اور اُسکے بیج کا یہ قانون ہے، اُسے اُگنا ہی ہوتا ہے چاہے وہ گندابج ہو، چاہے وہ مخلوط بیج ہو، یا وہ جیسا بھی بیج ہو۔ اُسے ہر حال میں، اُگنا ہوتا ہے۔ یہ خُدا کا حکم ہے۔

اور پھر اُس نے اُسکے بھائی ہابل کو پیدا کیا۔

(85) اُس نے مزید ملاپ نہیں کیا۔ آدم اپنی بیوی کے پاس گیا، اور اُس سے قائل پیدا ہوا اور پھر ہابل پیدا ہوا، جڑواں تھے۔ ابلیمس اُسکے پاس صبح گیا، اور آدم اُسکے پاس دوپہر کو گیا تھا۔

(86) آپ اس بڑے مسئلے کو یہاں کے اخبار میں پڑھ سکتے ہیں، میرا خیال ہے، یہ ٹیوسان کی بات ہے، ایک عورت نے ایک ہی وقت میں، ایک سیاہ اور ایک سفید بچے کو جنم دیا تھا۔ صبح اُس نے اپنے شوہر کے ساتھ ہم آغوشی کی، اور دوپہر کو دوسرے آدمی کے ساتھ۔ اور اُس آدمی نے کہا میں صرف..... سفید آدمی نے کہا میں صرف اپنے بچے کی پرورش کروں گا، اور سیاہ آدمی خود اپنے بچے کی پرورش کرے گا۔ سمجھے؟ دیکھیں میں یہ بات جانتا ہوں، کتوں اور باقی جانوروں کی پیدائش میں، یقیناً ایسا ہوتا ہے، کچھ گھنٹوں بعد ہی عمل ہو جاتا ہے۔ یہ اس بات ثبوت ہے۔

(87) اب دیکھتے ہیں تہذیب کہاں سے آئی ہے، اب ہم پیدائش کو دوبارہ پڑھتے ہیں، دوبارہ پیدائش چوتھا باب نکالیں۔ اور اسے دیکھیں۔ سولہویں آیت ہے۔

اور قائل خُداوند کے حضور سے نکل گیا، اور عدن کے مشرق کی طرف، نود کے علاقہ میں جا بسا۔ اور قائل اپنی بیوی کے پاس گیا؛ اور وہ حاملہ ہوئی، اور اُسکے حنوک پیدا ہوا؛ اور اُس نے ایک شہر بسایا، اور اُس شہر کا نام، اپنے..... بیٹے کے نام پر، حنوک رکھا۔

(88) یہاں سے تہذیب کا آغاز ہوا۔ ڈاکٹر سکوفیلڈ، میری سکوفیلڈ بائبل میں، کہتے ہیں، ”یہ پہلی تہذیب تھی۔“ غور کریں، پھر اُسکے بیٹے ہوئے، اور انہوں نے موسیقی کے ساز بنائے۔ پھر اگلے کی



بیٹے ہوئے، اور انہوں نے بہت ساری حیران کن، چیزوں کا آغاز کیا، شہر بنائے، اور۔ اور پتیل کے اوزار بنائے، اور باقی ہر قسم کی چیزیں بنائیں۔ دیکھیں، اُس نے یہ کیا، اور پہلی تہذیب وجود میں آ گئی، جو کہ قائن کی نسل تھی۔ اُس نے تمام زمانوں میں یہی کام کیا ہے۔

(89) اب آئیں پچیسویں آیت کو پڑھتے ہیں، اور دیکھتے ہیں آگے کیا ہوا تھا۔

اور آدم پھر اپنی بیوی کے پاس گیا، اب، اُسکے ایک اور بیٹا ہوا، اور اسکا نام سیت رکھا: اور وہ کہنے لگی، کہ خدا نے ہابل کے عوض، جسکو قائن نے قتل کیا مجھے دوسرا فرزند دیا۔

اور سیت..... اور سیت کے ہاں بھی، ایک بیٹا پیدا ہوا، جسکا نام اُس نے افوس رکھا: اُس وقت سے لوگ یہوواہ کا نام لیکر دُعا کرنے لگے (سیت کی جانب سے، قائن کی جانب سے نہیں۔)

(90) اُس بڑی ذہانت پر غور کریں، جسے ہم بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں! کمبوزم کیا ہے، اُنکا خدا کیا ہے؟ سائنس، اور ذہانت، فی الحال، ہم کیا کر رہے ہیں؟ ہم کہاں جی رہے ہیں؟ آج ان باتوں پر غور کریں۔

(91) اب شیطان یہ کام کرتا ہے، اُس نے اپنی ہی قسم کا عدن بنایا ہے۔ چھ ہزار سالوں میں، اُس نے اسے تیار کیا ہے (تخلیق نہیں کیا)، بلکہ، خدا کی ساری زمین، اور جانوروں کو، اور مخلوق کو مخلوط کر دیا ہے، تاکہ دوغلی نسل پیدا کریں، اور درختوں، پودوں، انسانوں؛ یہاں تک کہ مذہب، بائبل، اور چرچ میں بھی، آمیزش کر دی ہے؛ اور سائنس سے، اُس نے اپنا ایک مکمل عدن تیار کر لیا ہے، جہاں ہر چیز سائنس کے وسیلے چلتی ہے۔ ہماری گاڑیاں، اور باقی سب چیزیں جو ہمارے پاس ہیں، وہ ہمیں سائنس کے وسیلے ملی ہیں، جو ایک انسان کا کام ہے۔ اور اب اُس کے پاس ایک بڑا عدن موجود ہے؛ جو ثابت کرتا ہے کہ مسیح بروقت ہے، جو ثابت کرتا ہے کہ مکاشفہ دس کسی اور زمانے کیلئے نہیں ہے! آج دو غلے پن پر غور کریں، یہ انہیں بہتر بنا رہا ہے، بہتر نہیں، بلکہ خوبصورت بنا رہا ہے۔ آج کے بچوں پر غور کریں۔

(92) میں کل، اپنی بیٹی کو ڈیٹنٹسٹ کے پاس لیکر گیا تھا، اور اُس نے کہا اسکے دانت ٹیڑھے ہو رہے ہیں۔ ٹیوسان میں، بھائی نارمن رہتے ہیں، اور اُنکی ایک چھوٹی بیٹی ہے، اور اُسکے دانت

مخالف سمت میں نکل رہے ہیں۔ اور ڈینٹسٹ نے کہا، میرا خیال ہے بہت جلدی، وہ وقت آنے والا ہے، جب لوگ پیدا ہونگے، تو اُنکے دانت کسی بھی طرف سے نکل آئینگے۔ یہ اُس مخلوط خوراک کی وجہ سے ہے، جو ہم کھاتے ہیں۔

(93) کیا آپ نے پچھلے مہینے کا، ریڈرڈ انجسٹ پڑھا تھا، جو کہ عظیم مبشر، بلی گراہم کے بارے میں تھا؟ کیا آپ اُسے سنتے ہیں؟ اب میں اُسکے لئے پہلے سے زیادہ دعا کرتا ہوں۔ اُس نے مڑے ہوئے کالروں پر، اور باقی چیزوں پر بات کی، اور دوسری رات، اُس نے پادریوں پر بات کی۔ اُسکے ساتھ کچھ ہوا۔ انہی دنوں میں کسی دن، مجھے اُمید ہے وہ اپنی پوزیشن دیکھ لیگا وہ کہاں کھڑا ہے، غور کریں، اب خراب شہر، سدوم سے بلایا جا رہا ہے۔ اور اب ریڈرڈ انجسٹ پر غور کریں، بلی بہت زیادہ کمزور ہو گیا تھا یہاں تک کہ وہ عبادات بھی نہیں کروا سکتا تھا۔ اور انہوں نے اُس سے کہا، دوڑا کریں، اور ورزش، وغیرہ کیا کریں۔ پس وہ ایک دن میں ایک میل دوڑتا ہے، میرا خیال ہے، وہ ورزش کرنے کیلئے، یہی کچھ کرتا ہے۔

(94) انسان آلودہ ہو گیا ہے۔ ساری نسلِ انسانی میں فساد ہے۔ ہر ایک چیز طوفانِ نوح کے زمانے کی طرح ہو چکی ہے۔ یہ دنیا پلٹ گئی ہے، اور مکمل طور سے پریشان ہے، یہ اُس سیدھی قطار سے باہر نکل گئی ہے جس میں خدا نے اسے رکھا تھا۔ گناہ، سائنس اور دھوکے نے، پوری نسلِ انسانی کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔

(95) کیا آپ نے اس آرٹیکل کے اگلے حصے کو پڑھا ہے، جہاں لکھا ہوا ہے، ”آج کل، جوان لڑکے اور لڑکیاں اپنی جسمانی ساخت کے مطابق، بیس اور پچیس سال کی عمر میں، ادھر عمر لگتے ہیں؟“ اس پر غور کریں۔

(96) ایک روز دلوں کے بھید بتاتے ہوئے، میں نے ایک بائیس سال کی لڑکی کو بلایا، اور اُسے بتایا، وہ سن یاس میں ہے۔ اور یہی بات اُسکے ڈاکٹر نے اُسے بتائی تھی۔

(97) دیکھیں، یہ ایک گرمی ہوئی، پست، جہنم میں جانے والی فسادِ نسل ہے۔ مجھے معلوم ہے یہ بات اخلاقی سے لحاظ سے ٹھیک نہیں ہے، لیکن یہ بائبل کی بات ہے، دیکھیں، اسلئے یہ ٹھیک ہے؛ اور

یہی وہ نسل ہے، جن لوگوں کے درمیان ہم رہ رہے ہیں۔

(98) اب آج اس پر غور کریں، مخلوط مویشی ہیں، مخلوط پودے ہیں، جس سائنس نے انہیں مخلوط کیا، وہی سائنس واپس پلٹ کر، کہہ رہی ہے، ”یہی وہ چیز ہے جو پوری انسانی نسل کو تباہ کر رہی ہے۔“ آپ اسے پڑھیں جیسے میں نے پڑھا ہے۔ اچھا، یہ اسے کیوں نہیں روکتے ہیں؟ کیونکہ یہ اسے روک نہیں سکتے ہیں۔ خدا کے کلام نے کہا ہے اور اسی طرح ہوگا۔ لیکن اگر تھوڑی دیر یہ اس پر غور کریں، تو یہ یہوداہ اسکر یوتی کی طرح، اور اوزار ہیں، اور بالکل ترتیب سے کام کر رہے ہیں جیسے خدا نے کہا تھا کریں گے۔ اور یہ کام بالکل ٹھیک اپنی سائنسی بنیادوں پر کر رہے ہیں۔

(99) اپنی سائنسی تحقیق کے وسیلے، اس نے حوا کو بہکایا تھا، اور ٹھیک اُسی طریقے سے اس نے چرچ کو دھوکا دیا، حوا اسکا نمونہ تھی۔ اب، دیکھیں آدم یہاں پھر ایک نمونہ ہے، بلکہ، دیکھیں حوا، کلیسیا کا نمونہ ہے، دیکھیں اس نے کیا کیا۔ علم کے چکر میں خوار ہو گئی، ٹھیک اور غلط کی درمیانی لیکر کو پار کر بیٹھی، اور خدا کے حقیقی کلام کو سننے کی بجائے، شیطان کی آمیزش، یا گمراہی میں پھنس گئی۔

(100) اور اب آج کلیسیائیں بگڑ چکی ہیں۔ اب میں انفرادی طور پر، لوگوں کی بات نہیں کر رہا ہوں، بلکہ میں کلیسیائی نظام کی بات کر رہا ہوں۔ سائنس کے ذریعے، ایک ایک طرف مڑی ہوئی ہے، اور دوسری دوسری طرف مڑی ہوئی ہے۔ اس نے اُسی نمونے پر کام کیا ہے۔ شیطان نے یسعیاہ 12:14 میں، جو دھمکی دی تھی، اُسکے مطابق اُس نے کام کیا ہے۔

(101) آئیں تھوڑی دیر اسے پڑھتے ہیں۔ یسعیاہ کی کتاب نکالیں، 14 ویں باب کی،

12 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اے لوسیفر، صُبح کے روشن ستارے، تُو کیونکر آسمان سے گر پڑا! اے قوموں کو پست کرنے والے، تُو کیونکر زمین پر پڑکا گیا!

غور کریں، آنے والے زمانے کیلئے، یسعیاہ نے اُسے رو یا میں دیکھا تھا۔

تُو تو اپنے دل میں کہتا تھا، میں آسمان پر چڑھ جاؤنگا، میں اپنا تخت خدا کے ستاروں سے بھی اونچا بناؤنگا: اور میں شمالی اطراف میں، ..... جماعت کے پہاڑ پر بیٹھوں گا:

(102) شیطان کا عدن سے، یہی مقصد تھا، کہ اپنے لیے ایک عدن تیار کرے؛ اور اپنے آپکو سب سے بلند کرے، تاکہ خُدا کے ستارے اُسکی عبادت کریں، اور بیٹے اُسکی ستائش کریں۔ اور اب وہ اپنے کام کی تکمیل تک پہنچ چکا ہے، اور جیسے ہی وہ اسے مکمل کر لیتا ہے وہ اسے کلیسیا میں لے آتا ہے۔ میں، اُسکی تفصیل میں نہیں جاؤں گا۔ آپ میں سے جو بیٹوں کو سنتے ہیں وہ اس بات کو جانتے ہیں۔ یہ۔ یہ۔ یہ ٹھیک وہی گھڑی ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں، اور شیطان نے اپنے تعلیمی پروگرام کے وسیلے یہ کام کیا ہے، یہ اچھا ہے، یہ بہتر ہے، وہ بہتر ہے۔ اور یہ نہیں جانتے، ہر وقت، یہ سیدھا موت کی جانب گامزن ہیں۔ اندھا، اندھے کی رہنمائی کر رہا ہے، یہ قوموں کے اندھے رہنما ہیں، یہ سائنس کے اندھے رہنما ہیں، یہ کلیسیا کے اندھے رہنما ہیں، اندھا اندھے کی رہنمائی کر رہا ہے۔ یسوع نے کہا، ”انہیں چھوڑ دو، یہ دونوں گڑھے میں گریں گے۔“

(103) یہاں ان واقعات کے عدنوں پر غور کریں یہ اتنے قریب ہیں، یہاں تک کہ برگزیدہ بھی گمراہ ہو سکتے ہیں۔ متی 24:24 میں لکھا ہے اسی طرح ہوگا۔ لیکن میں چاہتا ہوں ہم یہاں تھوڑی دیر رکھیں اور ان دو عدنوں پر غور کریں، اور اس خاص بات پر توجہ دیں، بائبل بیان کرتی ہے کیسے خُدا نے اپنے کلام سے عدن کو بنایا تھا، اور خُدا کے کلام نے خبردار کیا تھا کیسے دوسرا عدن بنے گا۔

(104) پس اب، ہمیں معلوم ہے ایک دوسرا عدن بھی بننا ہے، آئیں پوچھیں، نبی کو سنتے ہیں، دوسرے تھسلینیکیوں کے دوسرے باب میں وہ فرماتا ہے۔ اگر آپ سننا چاہتے ہیں تو میں پڑھتا ہوں۔ وہ جو اپنے آپکو بڑا ٹھہراتا ہے وہ دن نہیں آئیگا، یعنی خُداوند کا دن، جب تک گناہ کا شخص ظاہر نہ ہو جائے،.....

..... وہ خُدا کے مقدس میں بیٹھ کر، ہر ایک سے جو خُدا ایا معبود کہلاتا ہے اپنے آپکو بڑا ٹھہراتا ہے، تاکہ وہ خُدا بن جائے اور خُدا کی طرح اُسکی عبادت کی جائے۔

(105) اس پر غور کریں! اب یسعیاہ 14 میں، نبی نے دیکھا اور کہا، ”لوسیفر نے اپنے دل میں کہا،“ اور خُدا کے الہام کے وسیلے رویا میں یہ بات ظاہر ہوئی، ”اور کہا وہ ایسا کریگا۔“ یسعیاہ نے یہ بات، پوچھنے سے تقریباً آٹھ سو سال پہلے کہی تھی۔

(106) اب یہاں، آٹھ سو سال بعد، پُلُس اُسے، اُسکے مقام پر آتے دیکھتا ہے۔ سوچیں، اُسکے عدن پر دھیان دیں؛ اُس کا عدن سائنسی ہے، اُس کی دنیا سائنسی ہے، اُس کا برائیڈ چرچ سائنسی ہے، اور۔ اور سب کچھ ایک لفظ ”علم“ کے ماتحت ہے بڑی سیمزیاں، بڑی ڈگریاں، اور تعلیمی پروگرام ہیں۔ (107) بھائیو، بہنوں، سنین، ہم سب کو اُسی راہ پر جانا ہے جس راہ سے فلورنس گزری ہے۔ میں

یسوع نام میں، آپ سے منت کرتا ہوں، اس پر غور کریں۔ مجھ پر دھیان نہ دیں۔ میں آپ کا بھائی ہوں۔ اس۔ اس پر توجہ نہ دیں۔ کلام پر توجہ دیں، جو میں خدا کی بابت میں سے سنار ہا ہوں۔ دیکھیں، جس زمانے میں ہم رہ رہے ہیں، جس مقام پر ہم ہیں، خدا نے اپنے کلام سے اسکی مکمل تصدیق کی ہے۔

(108) یہ پروگرام، اپنے آپ میں مخالف مسیح ہیں۔ اب، اُس کا ایک عدن ہے، اُس نے کہا تھا وہ یہ بنائیگا۔ خدا کا کلام یہاں صاف بتا رہا ہے کہ وہ یہ کام کریگا، اور ہم یہاں اُسے ٹھیک یہ کام کرتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ اُس نے یہ کام اپنی ذہین، سائنسی، تنظیمی دہن کے ساتھ کیا ہے۔ وہ انہی دنوں میں، ورلڈ کونسل آف چرچز کا سربراہ بن جائیگا، جسے تشکیل دیا جائیگا۔ اور سب اُس کا ساتھ دیں گے۔

(109) لوگوں کو پرکھیں، اسلئے نہیں کہ وہ بُرے لوگ ہیں؛ وہ بھی مکئی کی طرح، ٹھیک قطار میں لگائے گئے تھے، لیکن شیطان نے جڑی بوٹیاں بودائیں، جسے ہم سائنس، تحقیق، تعلیم، اور ڈاکٹر کی ڈگری کہتے ہیں۔ کبھی کبھی وہ آپکو پلپٹ پر نہیں چڑھنے دیتے ہیں جب تک آپکے پاس کسی خاص سیمز کی ڈاکٹر کی ڈگری نہ ہو۔ یہ سب کچھ غلط ہے! لوگ نہیں، بلکہ یہ پروگرام غلط ہے۔ اور اب اس نے کیا کیا ہے؟ پھر سے پوری دنیا کو، پوری طرح سے اس میں لے آیا ہے۔ (ایک مخلوط گروہ کے وسیلے، خدا کے اصل کلام میں آمیزش کی گئی ہے) تاکہ ایک اور تاریک تباہی ہو۔

(110) لیکن میں بہت خوش ہوں خدا پھر سے ہماری فکر کرتا ہے، اور وہ اب بھی حالات بدل سکتا ہے، اُس نے وعدہ کیا تھا وہ یہ کریگا، اور ایک چھوٹے گلے کو بلائیگا جو اُس کی دہن ہوگی۔

(111) دیکھیں اب یہاں دوبارہ غور کریں، یہ کلیسیائیں، یا یہ عدن اس نمونے پر کیسے پورے اترتے ہیں۔

(112) خدا، اپنے کلام کے بیچ کے وسیلے یہ کرتا ہے! اور صرف ایک ہی چیز ہے جو کلام کو زندہ

کرتی ہے، اور وہ روح ہے، کیونکہ روح کلام کو زندگی فراہم کرتی ہے۔ جب کلام کی زندگی اور روح کی زندگی آپس میں مل جاتی ہیں، تو اس سے وہی چیز پیدا ہوتی ہے جس کا بیج ہوتا ہے۔

(113) اب دیکھیں کیا ہوا تھا۔ باغ عدن میں خدا کا نظام پاک تھا، اور وہ۔ وہ زمانوں میں سے ایک زمانہ تھا۔ پہلا زمانہ مصومیت کا تھا، لوگ گناہ سے مرہم تھے۔ وہ گناہ کے بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔ آدم اور حوا دونوں ننگے تھے، لیکن ان کا ننگا پن ان سے پوشیدہ تھا، اور روح کا پردہ ان کی آنکھوں پر تھا۔ وہ بالکل نہیں جانتے تھے، وہ ننگے ہیں، کیونکہ وہ پوشیدہ تھے۔ کیونکہ خدا کا پردہ ان کے ذہنوں پر پڑا ہوا تھا، وہ ٹھیک اور غلط میں تمیز نہیں کر سکتے تھے۔ اور وہ وہاں ننگے کھڑے ہوئے تھے، جس سے ظاہر ہوتا ہے ابھی تک یہ علم ان کے پاس نہیں پہنچا تھا، دیکھیں، وہ ننگے تھے۔ وہ جوڑا ننگا تھا مگر اس بات کو جانتا نہیں تھا۔

(114) اب اگر آپ چاہتے ہیں، تو اسے نکالیں، اور اسے لکھ لیں، یہ مکاشفہ، تیسرا باب ہے۔ پاک روح آخری زمانے کے بارے میں نبوت کر رہا ہے، اور یہ آخری لودیہ کی کائناتی کاسٹل کلیسیائی زمانہ ہے، وہ فرماتا ہے، ”تو ننگا، اور اندھا ہے، اور یہ جانتا تک نہیں۔“

(115) خدا کی نسل، مصوم تھی، اور وہ جانتے تک نہیں تھے کہ وہ ننگے ہیں، کیونکہ پاک روح کے پردے میں تھے، اور گناہ سے پوشیدہ تھے۔

(116) اور اب آخری کلیسیائی زمانے میں، ہم پھر انہیں ننگا دیکھ رہے ہیں، اور یہ جانتے تک نہیں ہیں۔ دیکھیں یہ پاک روح کا پردہ نہیں ہے۔ یہ وہ پردہ ہے جو شیطان نے حوا پر ڈالا تھا، یہ شہوت پرستی، اور ہوس کا پردہ ہے۔ یہ اتنے زیادہ گندے ہو گئے ہیں یہاں تک کہ انہیں محسوس ہی نہیں ہوتا یہ ننگے ہیں، ہماری عورتیں فحاش لباس پہن کر، اور نیم برہنہ ہو کر گلیوں میں گھومتی ہیں۔

(117) کسی نے ایک دن مجھے اخبار کا ایک ٹکڑا بھیجا تھا، جو نئے لباس کے بارے میں تھا جو آج کل لوگ پہنتے ہیں، میرا خیال ہے، تقریباً، کولہوں سے چودہ انچ تک تھا۔ اور میں سوچتا ہوں کاش۔ کاش ہماری عورتوں کے جھنڈے محسوس کر سکیں کہ یہ شہوت کا پردہ ہے؟

(118) اب آپ۔ آپ کہیں گی، ”میں خدا کی حضوری میں، یہ ثابت کر سکتی ہوں، میں اپنے

شوہر کیلئے پاک ہوں میں کسی سے زنا کاری نہیں کرتی، یا میں۔ میں..... اس سے بری ہوں۔“  
 (119) لیکن تو بھی، عدالت کے دن، آپ ”زنا کاری“ کی مرتکب ہوگی۔ بائبل یوں فرماتی ہے۔ یسوع نے کہا، ”جو کوئی کسی عورت کو بُری نظر سے دیکھتا ہے، وہ اپنے دل میں اُسکے ساتھ زنا کر چکا ہے۔“

(120) ”تُو اُنداھا، اور ننگا ہے، اور یہ جانتا تک نہیں ہے!“ میں باہر والی اُن غریب عورتوں کی بات نہیں کر رہا؛ میرے پاس اُنکے خلاف کوئی بات نہیں ہے۔ میں اُس شیطان کی بات کر رہا ہوں! اور لگتا ہے کلیسیائی نظام اسے پہچانے اور اسکے خلاف کھڑے ہونے میں ناکام ہو گیا ہے؛ اور مسیحیت کے نام پر، انہیں بال کٹوانے، اور میک اپ کرنے، اور نیکریں پہننے اور باقی کام کرنے دیتا ہے۔ یہ کتنی خوفناک بات ہے! اور دیکھیں، یہ شیطان کے عدن میں، پھر ایک بار ننگے ہیں، اور یہ جانتے تک نہیں ہیں۔ انہیں یہ معلوم ہی نہیں ہے۔

(121) میرا خیال ہے، یہاں ارد گرد میری نظر پڑی تھی، شاید، یہاں سوئمنگ پول ہے، اور وہاں خواتین جاتی ہیں۔ کاش کوئی عورت محسوس کر لے کہ وہ کیا کر رہی ہے، لیکن کوئی عورت محسوس نہیں کرتی ہے۔ وہ فنگی ہے، اُسکا بدن پاک ہے۔ خدا نے اس نسل کیلئے، چمڑے کے کپڑے بنائے تھے، لیکن اس نے وہ کپڑے اتار دیئے ہیں۔ یہ مسلسل اسے کم کرتی جا رہی ہے۔ اور یہ ”تہذیب، اعلیٰ تعلیم، بہتر معاشرہ، اور اعلیٰ اخلاق کے نام پر، ننگی ہوتی جا رہی ہے۔“ میں پُر یقین ہوں کہ بات گہرائی تک جا رہی ہے۔ یہ سارا نظام ابلیس کا ہے، اور خداوند یسوع کی آمد پر تباہ ہو جائیگا۔ اور اُس کی ہر ایک چیز، تباہ ہو جائیگی۔ اور کچھ بھی باقی نہ بچے گا۔

(122) اور، اے، دوستو، پوری کے قوم کے ساتھ، جب آپ مجھے یہاں فینکس میں سن رہے ہیں، تو ان باتوں پر غور کریں! آپ ان باتوں کی تابعداری کریں۔ دیکھیں، یسوع نے فرمایا ہے، ”اگر ممکن ہو تو برگزیدہ بھی گمراہ ہو جائیں گے۔“

(123) پہلی چیز روح تھی..... پہلا پردہ پاک تھا، اور پاک روح تھا، اور وہ اُس سے باہر نہیں دیکھ سکتی تھی۔ لیکن جب۔ جب شیطان نے اُسکے ساتھ علم کی بات شروع کی، تو اُس نے دنیا کی ایک

چھوٹی سی جھلک دیکھی۔

(124) اور بالکل یہی کام اُسکی بیٹی، کلیسیا، نے کیا ہے۔ آپ کو دیکھنا پڑیگا، آپ نے فلمی ستاروں کی طرح کپڑے پہننے میں، یا جوانوں نے ایلوس پریسلی یا-یاپٹ بون، یا-یا باقی لوگوں کی طرح عمل کرنا ہے، جو مذہبی لبادہ اوڑھے ہوئے ہیں۔

(125) بون چرچ آف کرائسٹ سے ہے۔ اور ایلوس پریسلی ایک پینٹی کاٹل ہے۔ ان دونوں شیطانی کرداروں نے دنیا کو بدتر بربادی میں ڈال دیا ہے بہ نسبت جیسے یہوداہ اسکر یوتی نے یسوع مسیح کو دھوکا دے کر کیا تھا۔ وہ لڑکے یہ نہیں جانتے ہیں۔ اُن لڑکوں کو اس بات کا علم نہیں ہے۔ میں ان لڑکوں، یا مردوں کے۔ کے خلاف نہیں ہوں، یہ روح ہے جو انہیں ابھارتی ہے۔

(126) بس تھوڑا سا اسکی طرف قدم بڑھاتے ہیں، تو یہ جڑی بوٹی آہستہ آہستہ مکئی کی چھال کی چاروں طرف لپٹ جاتی ہے، پھر، دیکھیں کیا ہوتا ہے؛ مکئی ختم ہو جاتی ہے۔ اوہ، جی ہاں، اُس نے اسے پکڑ لیا ہے۔ اور اسی طریقے سے یہ کام جاری رکھے گی۔ اور ہر بار اسی طرح کام کریگی۔ حوانے دنیا کی بس ایک جھلک دیکھی تھی۔

(127) بھائیو اور بہنوں، میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ یہ پہلے یوحنا کے، دوسرے باب کی پندرہویں آیت میں ہے، اگر آپ چاہیں تو ہم اسے پڑھتے سکتے ہیں، بائبل کہتی ہے:

..... اگر ہم دنیا سے محبت رکھتے ہیں، یا دنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہیں، تو پھر خُدا کی محبت ہم میں نہیں ہے۔

(128) اب، یہاں زمین لفظ استعمال نہیں ہوا ہے، یہاں ایک یونانی لفظ، کوسموس استعمال ہوا ہے، جس کا مطلب ہے، دنیا کی ترتیب۔ ”اگر ہم زمینی، یا دنیاوی فیشن سے محبت کرتے ہیں، اگر ہم جدید رجحان سے محبت کرتے ہیں، اگر ہم یہ سوچتے ہیں ”یہ بڑا اچھا وقت ہے، اوہ، ہمارے پاس سب چیزیں ہیں،“ اگر آپ یہ سوچتے ہیں، تو پھر آپ کی سوچ غلط ہے۔ شیطان نے یہ سب کچھ خراب کر دیا ہے۔ ”کیونکہ اگر تم دنیا کی ترتیب سے، اور موجودہ جہان کی چیزوں سے محبت کرتے ہو، تو اسی سبب سے تمہارے اندر خُدا کی محبت نہیں ہے۔ اسے یاد رکھیں۔ اے خُدا یا! دیکھ ہم کیا دیکھ رہے ہیں!



(129) میں یہاں تھوڑی دیر رکنا چاہتا ہوں، اور آپکو ایک چھوٹی سی کہانی سنانا چاہتا ہوں۔

میں نے یہ ایک پادری سے پہلی عالمی جنگ کے دوران سنی تھی۔ اُنہوں نے پھینکا.....

(130) جیسے شیطان نے آغاز میں کیا، جب وہ باغ عدن میں داخل ہو گیا تھا۔ وہ اُن بیجوں کو

کھود نہ سکا۔ وہ اُنہیں تباہ نہ کر سکا۔ لیکن اُس نے اُنکے اوپر زہر کا چھڑکاؤ کر دیا، اور بیج کو خراب کر دیا تھا، اور اُس نے اپنی ٹھیک نسل پیدا نہ کی۔ اُس نے اصل بیج کو بگاڑ دیا تھا۔

(131) اور سارے مذہبی پروگرام بھی کچھ کر رہے ہیں۔ لوگ آج بھی خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں

ہیں، مگر شکل بگڑی ہوئی ہے۔ یہ چرچ جاتے ہیں، اور ٹھیک رہنا چاہتے ہیں۔ ایک نن کبھی بھی بُری

عورت بننے کیلئے خائفہ میں نہیں جاتی ہے۔ خادم کبھی بھی ایک-ایک-ایک بُرا آدمی بننے کیلئے سکول

نہیں جاتا ہے۔ آپ کبھی بھی بُرا آدمی بننے کیلئے، چرچ میں شامل نہیں ہوتے ہیں، یا ہاتھ ملاتے ہیں، یا

اپنا نام رجسٹر میں درج کرواتے ہیں، یا جو کچھ بھی آپ چرچ میں کرتے ہیں۔ آپ یہ کام اچھا آدمی

بننے کیلئے کرتے ہیں۔ لیکن یہ فریب ہے، یہ بگاڑ پن ہے جو خرابی کرتا ہے۔ کیونکہ شیطان نے سپرے

کر دیا تھا۔ دیکھیں؟ خُدا نے بھی کوئی تنظیم نہیں بنائی تھی۔ خُدا کے کلام میں کہیں بھی کوئی ایسی چیز نظر

نہیں آتی ہے۔

(132) خُدا ہمارا ادارہ ہے، ہم اُس کی ترتیب میں ہیں، اور آسمان پر، خُدا میں، ایک بدن ہیں۔

یہ درست ہے۔ ہمارے نام بڑہ کی کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں۔ دھیان دیں۔

(133) لیکن، دیکھیں، مجھے معلوم ہے یہ کافنی مشکل ہے، لیکن میں۔ میں چاہتا ہوں آپ تھوڑی

دیر اور برداشت کریں اگر آپ کر سکتے ہیں۔ عالمی جنگ کے دوران..... معذرت چاہتا ہوں میں اپنے

متن سے تھوڑا سا ہٹ گیا تھا۔

(134) شیطان نے عدن میں کیا کیا تھا، اس نقطے کیلئے، میں۔ میں چاہتا ہوں کہ میں اپنا خیال

بیان کروں: اُس نے ایک زہریلے زہر کا چھڑکاؤ کیا تھا۔ کیا آپ جاننا چاہیں گے وہ سپرے کیا تھا؟

میں آپکو بتا سکتا ہوں۔ مجھے اُس کا فارمولہ معلوم ہے، دو الفاظ ہیں: بے اعتقادی، جو کہ اعتقاد کے مخالف

ہے، اُس نے بے اعتقادی، اور شک کا سپرے کیا تھا۔ اور اب اُسکی جگہ سائنس ہے۔ بیج میں جہاں

کہیں وہ رخند دیکھتا ہے، وہاں گھس جاتا ہے، شیطان اُس رخنے کو علم اور سائنس اور تہذیب سے بھر دیتا ہے، اور خُدا کی ساری تخلیق کو، پوری طرح بگاڑ دیتا ہے۔

(135) مجھے معلوم ہے آپ سوچ رہے ہیں میں آپکو کسی شاخ پر چڑھا رہا ہوں، لیکن میں خود بھی آپکے ساتھ شاخ پر ہوں۔ اور ہم سب یہاں یہ دریافت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ہم کیا کر سکتے ہیں۔ ہم یہ باتیں الگ نظر آنے کیلئے نہیں کہہ رہے ہیں۔ ہمیں دیا نندار ہونا چاہیے۔

(136) ہم میں سے، ہر ایک کا، اختتام ہونا ہے، اور وہاں ہمیں ہر ایک لفظ کا حساب دینا پڑیگا۔ ٹھیک اس وقت ہمیں معلوم ہے، ہماری آوازیں..... جب ہماری پیدائش ہوتی ہے، تو ہماری پہلی آواز بھی ریکارڈ ہو جاتی ہے۔ عدالت کے دن یہ ہمیں دوبارہ سنائی جائیگی۔ اور جس رنگ کے آپ کپڑے پہنتے ہیں، وہ بھی آپکو عدالت کے دن دکھائے جائیگے۔ سائنس نے تو اسے، ٹیلیویشن پر اب دریافت کیا ہے۔ دیکھیں، ٹیلیویشن تصویر نہیں بنا سکتا ہے، یہ تو ایک چینل ہے۔ آپ کے کپڑوں کا رنگ، اور آپکی ہر حرکت، یہاں تک کے آپکی سوچ بھی، خُدا پوری طرح سے ریکارڈ کر رہا ہے۔ اور اُس بڑی سکرین پر آپکو سب دکھایا جائیگا، آپ نے کتنے بے حیا کپڑے پہنے تھے، کتنی مرتبہ آپ بال کٹوانے بار برشاپ پر گئیں، اور بال کٹوانے جو خُدا نے آپکو عطا کیے تھے۔ ایسا ہوگا۔ آپکو اسکا حساب دینا پڑیگا۔ آپ وہاں سے بھاگ نہیں سکیں گے، آپ کی نیت اور آپکی ذہنی سوچ آپ کیا سوچتے تھے، آپکے سامنے دکھائی جائیگی۔ آپ اس سے کیسے بچ سکتے ہیں؟ ”اتنی بڑی نجات سے غافل رہ کر ہم کیونکر بچ سکتے ہیں؟“ دیکھیں؟ ہم کیونکر بچ سکتے ہیں۔ آپ کی سوچیں، اور ہر حرکت، یہاں تک کہ آپکے کپڑوں کے رنگ بھی، ایک دوسرے مقام میں ریکارڈ ہو چکے ہیں۔ ٹیلیویشن، بلکہ کلر ٹیلیویشن اس چیز کو پکڑتا ہے اور دکھاتا ہے، اور اسے درست ثابت کرتا ہے، دیکھیں، یہ تین مقاموں میں سے ایک مقام ہے جس میں ہم رہتے ہیں۔ غور کریں؟

(137) اب زہرنے زمین پر، اور کلیسیا پر حملہ کیا ہے! شیطان کا زہن بیچ پر گرا ہے، اور بیچ کو کھوکھلا کر دیا ہے جس کی وجہ سے وہ خراب ہو گیا ہے۔ وہ زیادہ سے زیادہ، کلیسیاؤں کے دلوں میں، اور لوگوں کے دلوں میں، اور باقی چیزوں میں اپنا گھر بناتا جا رہا ہے، اور بس سائنس ہی سائنس ہے۔ یہاں تک

کہ اُس مقام پر پہنچ گیا ہے جہاں بنی نوع انسان بھی مخلوط ہو چکے ہیں..... میرا ایمان ہے ہر ایک بچ کو اپنی ہی قسم پیدا کرنی چاہیے۔ اور ہم اس مقام پر آگئے ہیں، جہاں انسانی نسل، اور پودے، اور باقی سب کچھ مخلوط ہو گیا ہے؛ اور یہ خوراک جو ہم زمین سے کھاتے ہیں، دیکھیں، اس نے ہمارے بدنوں کو، مخلوط بنایا دیا ہے، اور ہمارے ذہنوں پر گہرا اثر ڈالا ہے..... اب، ہمارے بدن، بیس سے پچیس سال کی عمر میں دھل رہے ہیں، کیونکہ ہم ملاوٹ شدہ چیزیں کھاتے ہیں، اور ہمارے سیلز خرابی کا شکار ہیں، کیا ہمارے دماغی سیلز خرابی کا شکار نہیں ہیں؟ کیا ان سیلز کے ساتھ، کوئی مسئلہ نہیں ہے؟ اسی وجہ سے آوارہ گرد سرٹکوں پر، تیز گاڑی چلاتے ہیں؛ جبکہ ریکیٹا، اور ایلپیوٹا، لوگوں کے سامنے نیم برہنہ ہو کر گھومتی ہیں، اور بہت ساری ہیں، جنکے نام لئے جاسکتے ہیں، انکے دماغ خراب ہو چکے ہیں، عزت اور اخلاق کا تصور تک باقی نہیں رہا۔

(138) اب اپنی چھوٹی کہانی کی طرف آتا ہوں۔ اُس پادری نے کہا وہ ہسپتال میں گیا، اور کہا وہاں خیمے میں بہت سارے لڑکے لیٹے ہوئے تھے، کچھ..... وہ بس باہر سے آیا ہی تھا۔ اُس نے کہا وہ وہاں گیا، اور کسی افسر نے اُسے بتایا، اور کہا، ”پادری صاحب، ہم باہر جانا چاہتے ہیں، اور کھیتوں میں جا کر اُنہیں دیکھنا چاہتے ہیں۔“ اُنہوں نے مسٹر ڈاور کلو رین کی گیس کا چھڑکاؤ کیا تھا، جیسے وہ اُن دنوں میں کیا کرتے تھے۔

(139) اور کہا، ”بھائی برتنہم، میں باہر گیا،“ کہا، ”وہاں درخت پر چھال نہیں تھی، گھاس کا ایک تنکا نہیں تھا۔ یہ ایسٹریک ایک صُح تھی۔“ اُس نے کہا، ”وہاں کچھ پرانے خراب ٹینک تھے، افسر نے اُنکی جانچ پڑتال کرنی تھی، اور دیکھنا تھا اُن سے کوئی کام لیا جاسکتا ہے، یہ بڑے جنگل ارگون کے قریب تھے۔“ کہا، ”جب میں وہاں تنہا کھڑا تھا،“ کہا، ”میں نے اوپر دیکھا، کہا، اے خدا، جس طریقے سے یہ سب نظر آ رہا ہے۔“ ٹھیک اسی طرح سب کچھ ہونے والا ہے۔ سب کچھ جلا ہوا تھا، کہیں بھی زندگی نہیں تھی، گھاس، اور درخت جلے ہوئے تھے؛ گیسوں کے ذریعے، درختوں کو برباد کر دیا گیا تھا، باقی چیزوں کو برباد کر دیا گیا تھا، ٹوٹی پھوٹی، اور لٹکی ہوئی تھیں، گولیوں نے اور باقی چیزوں نے اُنہیں چھانی کر دیا تھا۔

(140) کیا آج دنیا کی حالت ایسی نہیں ہے، کیونکہ شیطان اپنی بے اعتقادی کا، اپنی دوغلی نسل کا، اپنی سائنس کا، اور اپنی تعلیم کا سپرے کر رہا ہے! دیکھیں، یہی کچھ اُس نے آغاز میں کیا تھا، جب خُدا نے آدم اور حوا کو باغ میں رکھا تھا، اُس خوبصورت فردوس میں موت نہیں تھی، بیماری نہیں تھی، دُکھ نہیں تھا، بلکہ ہر ایک چیز کامل ترتیب میں تھی، دیکھیں شیطان کی ڈی ڈی ٹی نے کیا کیا ہے! کلیسیا الجھن کا شکار ہے۔ اس میں باقی کچھ نہیں رہ گیا ہے۔

(141) اُس نے کہا، ”میں نے رونا شروع کر دیا۔ میں واپس چلنے لگا، اور ایک پتھر نے مجھے متاثر کیا۔“ کہا، ”میں بس وہاں چلا گیا اور اُس پتھر پر غور کیا، اور اُسے دھکا لگایا۔ اور اُس پتھر کے نیچے ایک چھوٹا سا سفید پھول کھل رہا تھا، کیونکہ اُس کی حفاظت وہ پتھر کر رہا تھا۔“

(142) خُدا، میری چٹان ہے، جو آج ہماری حفاظت کرتا ہے، اے خُدا، ہر طرف سائنس اور تعلیم کے نام پر ہر کا چھڑکاؤ کیا جا رہا ہے۔ ہماری حفاظت کر۔ اے خُدا، میری یہ دعا ہے، آخری دن تک مجھے قائم رکھنا۔ اب مجھے اُمید ہے، ہم سے ہر ایک، مسیح، چٹان کی حفاظت میں ہے۔

(143) ایک دن میں نے منادی کی تھی، اور آپ میں سے کافی لوگوں نے سنی تھی۔ میں شکار کیلئے، جنگل جا رہا تھا، اور میں متوجہ ہوا اور واپس گھوما۔ اور میں نے دیکھا، اور وہاں سگریٹ کی ایک خالی ڈبی، یا بیٹک پڑا ہوا تھا، یا آپ اسے جو کچھ بھی کہتے ہیں۔ اور یہ کسی کمپنی کا تھا، میں نہیں سمجھتا کہ اُس کا نام لینا چاہیے، لیکن یہ کوئی تمباکو کمپنی تھی..... اور اُس کا سلوگن تھا، ”ایک باشعور شخص کا فلٹر، ایک سگریٹ پینے والے شخص کا ذائقہ۔“

(144) میں جنگل میں چلتے ہوئے، تھوڑا-تھوڑا آگے چلا گیا، اور کسی چیز نے مجھے متوجہ کیا، ”اُس سگریٹ کی ڈبی کی طرف واپس جا۔“

(145) میں نے سوچا، ”آسمانی باپ، میں اُس درخت کی جانب جا رہا ہوں جہاں تُو نے ایک دن بول کر، گہریاں تخلیق کی تھیں۔ اور تُو مجھے واپس جانے کو کیوں کہہ رہا ہے؟“

(146) کسی چیز نے کہا، ”آنے والے اتوار کیلئے تیرا یہ پیغام ہے۔ اور تیرا متن اُسکے اوپر لکھا

میں نے کہا، ”کیا ایک سگریٹ کی ڈبی پر؟“ میں واپس چلا گیا۔

(147) اور میں نے سوچنا شروع کیا، ”ایک باشعور شخص کا فلٹر،“ یہ کیسا دھوکا ہے! ”اگر کوئی شخص

باشعور ہے، وہ سگریٹ نہیں پیئے گا۔ لیکن، آپ دیکھیں، لوگ پھر بھی پیتے ہیں۔

(148) میرا خیال ہے یہ دو سال پرانی بات ہے، میں کسی کنونشن میں تھا، اور مغربی ساحل پر ایک

عالمی نمائش لگی ہوئی تھی اور میں وہاں چلا گیا۔ اور انہوں نے وہاں یول برانز اور باقیوں کی تصویریں

لگائی ہوئی تھیں۔ اور ایک چھوٹے ہال میں، سائنسدان، اور باقی لوگ موجود تھے، اور سگریٹ کے

نقصان پر بات کر رہے تھے۔ انہوں نے ایک ماربل پر دھوئیں کو پھینکا، اور پھر کاٹن کے ذریعے نیکوٹین

کو اکٹھا کیا اور چوہے کی کمر پر لگا دیا، اور اُسے پنجرے میں بند کر دیا، اور سات دن بعد وہ کمینسر سے بھرا

ہوا تھا اور چل بھی نہیں سکتا تھا۔ سمجھے؟ اُس نے کہا..... اسے پانی کے ذریعے کھینچا تھا، اور کہا، ”فلٹر!“

(149) کہا، ”فلٹر؟ دیکھیں ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔“ کہا، ”آپ..... اب، یہ سائنس کی اپنی

بات ہے۔ انہوں نے کہا، ”آپ سگریٹ نہیں پی سکتے ہیں جب تک اُس میں تار کول نہ ہو۔ کیونکہ تار

کول دھواں پیدا کرتا ہے۔“

(150) اور یہ بس ایک ہی بات ہے، اور زیادہ سگریٹ بیچنے کی چال ہے، جب وہ..... اگر.....

دیکھیں مجھے نہیں اُمید آپ مجھے متعصب یا کوئی جنونی سمجھ رہے ہیں۔ یہ انسان میں وہ شیطان ہے، جو

اسے سگریٹ پینے پر مجبور کرتا ہے، تاکہ یہ اپنے آپ کو ہلاک کرے۔ جب اسے اسے سگریٹ کی

نیکوٹین کی خواہش ہوگی، تو وہ اسکی خواہش کو پورا کر دیں گے، دیکھیں کمپنی اپنی دھوکے کی ترکیب کے

ساتھ آتی ہے، اور کہتی ہے، ”یہ ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے۔“ اس سے وہ چار یا پانچ سگریٹ پینے لگ

جائیگا، (اُسے مطمئن کرنے کیلئے کہتے ہیں) اس سے آپکے اندر اتنا ہی تار کول بنے گا جتنا ایک سگریٹ

پینے سے بنتا تھا۔ امریکی اپنے بہن بھائیوں کو موت بیج رہے ہیں! میری سمجھ میں یہ نہیں آتا۔

(151) لیکن، پھر بھی، میرا خیال ہے، ”ایک باشعور شخص کا فلٹر درست ہے۔“

(152) اب، اگر ایک شخص سگریٹ پی رہا ہے، تو یاد رکھیں، یہ سگریٹ پینے والے شخص کا ذائقہ

ہے۔ پھر، اگر آپ یہ نہیں کرتے..... جب تک آپ سگریٹ نہیں پیتے ہیں تب تک آپ کی خواہش

پوری نہیں ہوتی ہے، آپ لیتے ہیں..... اور اس سے ذائقہ پیدا ہوتا ہے، اسلئے، آپ چار، یا پانچ سگریٹ پی جاتے ہیں، اور جب آپ ایک سگریٹ پیتے تھے، آپ کو اُسکی بجائے اب بہت زیادہ قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ دیکھیں، یہ ایک فریب ہے، بیچنے کی چال ہے، اور امریکی، لوگوں کو دھوکا دے رہے ہیں۔ جب میں فورج ویلی، اور جورج واشنگٹن، اور اُسکے دو تہائی سپاہیوں کے بارے میں سوچتا ہوں، جو سردی میں، ننگے پاؤں وہاں کھڑے تھے، تاکہ ہم ترقی کر سکیں جہاں ہم آج ہیں! اور آج امریکی اپنے امریکی، بہن بھائیوں کو، فریبی چال سے، غلیظ منافع کیلئے، موت بیچ رہا ہے، جو سب بُرائیوں کی جڑ ہے۔ یہ دولت کی محبت، اور ہوس کی وجہ سے ہے۔ سب کچھ پاگل پن کا شکار ہے، اور یہ نہیں جانتے سب کچھ فنا ہو جائیگا! لیکن اگر آپ سگریٹ نہیں پیتے ہیں، تو آپ کو ذائقہ معلوم نہیں ہے۔

(153) پھر میں نے سوچا، ”ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے۔“ ایک باشعور شخص کا فلٹر! اور میں نے یہ عنوان حاصل کر لیا ”ایک باشعور شخص کا فلٹر ایک مقدس آدمی کا ذائقہ بناتا ہے۔“

(154) دیکھیں میرا خیال ہے ہماری تنظیموں نے بھی کچھ اسی طرح کی ترکیب آزمائی ہے، تاکہ کسی بھی طرح لوگ شامل ہو جائیں اور اپنے آپ کو مسیحی کہیں۔ کیوں؟ تاکہ اُنکی تنظیموں اور گروہوں میں زیادہ لوگ ہوں۔ ہمارے زیادہ لوگ ہیں کیونکہ ہم انہیں آنے دیتے ہیں اور یہ، وہ، یا، کچھ نہیں کہتے ہیں۔ ”کسی چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے، بس اپنا نام رجسٹر میں درج کروائیں اور کہتے ہیں وہ مسیحی ہو گئے ہیں۔ یہ بات ہے۔ اوہ، آپ ایمان کے وسیلے بچتے ہیں۔ آپ کو ایمان رکھنا پڑتا ہے۔“ ابلیس بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ جی ہاں۔

(155) آپ کو نیا جنم لینا پڑیگا، اور خدا کے فلٹر سے گزر کے آنا پڑیگا! اب یہ ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے۔ میں نے اسے اپنے ہاتھ میں تھام لیا ہے۔ یہ تنظیمی ذائقہ پیدا نہیں کریگا، مگر یہ ایک مقدس آدمی کے ذائقے کو پورا کریگا، آپ جانتے ہیں۔

(156) ایک کٹے بالوں والی عورت اس فلٹر سے کیسے گزر سکتی ہے؟ ایک عورت بے حیا کپڑے، یا نیکیں پہن کر اس میں سے کیسے گزر سکتی ہے، جبکہ بائبل کہتی ہے، ”اگر عورت مرد کا لباس پہنے، تو یہ خدا کے نزدیک مکروہ بات ہے۔“ اور کیسے ایک مرد یہ بات اپنے بارے میں سوچ بھی سکتا ہے، وہ

عورت کی طرح کپڑے پہنے اور باہر نکلے، اور عورت کی طرح اپنے بال لمبے رکھے، اور ٹیس، آنکھوں پر گر رہی ہوں، اور جھٹکے سے انہیں اوپر اٹھائے؟ اور اپنی بیوی کے اندرونی کپڑے پہنے۔ اور بیوی اُسکے بیرونی کپڑے پہنے۔ کیا یہ ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے؟ ایک باشعور شخص ایسا کبھی نہیں کریگا، ایک باشعور عورت ایسا کبھی نہیں کریگی۔ خدا کا کلام اس چیز کو گزرنے نہیں دے گا۔

(157) ایسی کوئی چیز بھی کلام سے گزر نہیں سکتی ہے۔ یہ پاک روح ہے، اور یہ آپ کے اندر کلام بھرتا ہے، اور کلام ایک مقدس آدمی کا ذائقہ پیدا کرتا ہے۔

(158) آج گلی کی رکیٹا پر، غور کریں، خدا نے اُسے خوبصورت، اور پیارا بدن عطا کیا ہے، اور شیطان اُسے استعمال کر رہا ہے۔ اور وہ بہت زیادہ بے حیا لباس پہنتی ہے، اور یہ نہیں جانتی ہو سکتا اگلے ہفتے وہ قبر میں سر رہی ہو۔

(159) زیادہ عرصہ نہیں ہوا سڑک سے آرہا تھا۔ میں وہاں ویسٹ کوسٹ میں اسمبلی آف گاڈ کی کنونشن میں کلام سنارہا تھا، اور ساتھ ویسٹ بائبل سکول میں ایک میٹنگ تھی ایک عورت سڑک سے جارہی تھی، اور چھوٹے..... اور نیکر کے اوپر، چھوٹے کپڑے پہنے ہوئے تھے، یا آپ اسے جو بھی کہتے ہیں، اور ایک جھال لڑک رہی تھی، جیسے مولیٰ چرانے والے کی ٹوپی اور جوتوں پر لٹک رہی ہوتی ہے۔ میں سڑک کی دوسری جانب جارہا تھا۔ میں نے سوچا، ”یہ بیچاری لڑکی بھی کسی ماں باپ کی بچی ہے، اور اسے خدا کی بیٹی ہونا چاہیے تھا، لیکن یہ شیطان کا چارہ بنی ہوئی ہے۔“ میں نے سوچا، ”میرا خیال ہے مجھے اسکے پیچھے جانا چاہیے، اور اس بچی کو بتانا چاہیے۔“ وہ میری سارہ کی طرح، تقریباً سولہ، یا سترہ سال کی، یا کچھ ایسی ہی لگ رہی تھی۔ میں نے سوچا، ”نہیں، میرے لیے مناسب نہیں ہے۔ میں سڑک کی اُس جانب چلا جاؤنگا اور اسکے لئے دعا کرونگا۔ اگر کسی نے مجھے اُسکے ساتھ بات چیت کرتے دیکھ لیا تو۔ میرے لئے مناسب ہے بات نہ کروں۔“

(160) اب، خدا کے فرزندوں، سنو، آپ بھی اس جال میں پھنس سکتے ہیں، آج کی ایزر بلین آپکو بھی فریب دے سکتی ہیں، لیکن ایک باشعور شخص پہلے سوچے گا۔ ہو سکتا ہے لڑکی بہت حسین ہو، ایسا ممکن ہے ”میں اُسکے جال میں پھنس سکتا ہوں،“ مگر آپکو اپنی جان کی قیمت ادا کرنی پڑے گی، لڑکے، اسی

طرح آپ لڑکیوں کو، آوارہ لڑکوں کیلئے قیمت ادا کرنی پڑیگی! ایک باشعور شخص کا فلٹر مقدس آدمی کا ذائقہ پیدا کرتا ہے۔

(161) آپ شادی شدہ آدمی، جب ان عورتوں کو سڑکوں پر اس طرح گھومتے دیکھتے ہیں، تو خُدا کے بیٹے ہوتے ہوئے، کیا آپ کو احساس نہیں ہوتا کہ دنیا کے پہلے آغاز میں کیا ہوا تھا؟ طوفان نوح سے پہلے سائنس نے عورتوں کو بہت زیادہ حسین بنا دیا تھا، یہاں تک کہ خُدا کے بیٹوں نے آدمی کی بیٹیوں کو چن لیا (خُدا کی بیٹیوں کو نہیں)، اور خُدا نے اس بات کو کبھی فراموش نہیں کیا۔ سائنس، اور خوبصورتی نے؛ سب کچھ تباہ کر دیا۔ ایسا ہی ہوا..... آپ غور کریں آخری دنوں میں عورت کی خوبصورتی عروج پر ہے، اور یہ آخری وقت کا نشان ہے، خُدا نے اس بات کو ثابت کیا ہے۔ اسلئے، ایک باشعور شخص کا فلٹر استعمال کریں، آپ کو ایک مقدس آدمی کا ذائقہ ملے گا۔ اسکے لئے آپ کو اپنی پوزیشن کی قربانی دینی پڑیگی۔ اسکے لئے آپ کو ہر چیز کی قربانی دینے پڑیگی؛ اسکے علاوہ، اپنی جان کی بھی! یہ چیز آپ کے گھرانے کو توڑ دیگی۔ ہو سکتا ہے آپ کے بچے کوئی دوسرا آدمی پالے، یا آپ کے بچوں کی پرورش کوئی دوسری عورت کرے۔

(162) ایک باشعور شخص کا فلٹر لے لیں، وہ ایک مقدس آدمی کا ذائقہ پیدا کریگا۔ جب آپ بار بار شاپ کی طرف جانے کا آغاز کرتی ہیں، یا کسی اور ایسی چیز کی جانب، تو وہ آپ سے کہتے ہیں، ”آپ کو معلوم ہے، آپ سر درد پالنے جا رہی ہیں۔“ تو آپ ایک باشعور عورت کا فلٹر استعمال کریں، اور دیکھیں، بائبل کیا کہتی ہے، پھر اس کام کو ترک کر دیں۔ سمجھے؟ ایسا کام مت کریں۔

(163) میں آپ کا بھائی ہوں، اور میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ میں آپ کے خلاف نہیں ہوں۔ خُدا جانتا ہے۔ اور یہ وہی ہے جو مجھے یہ باتیں کہنے پر مجبور کرتا ہے، اور اسکی وجہ یہ ہے کہ۔ کہ خُدا آپ سے پیار کرتا ہے۔ اگر کوئی آدمی منادی کیلئے جائے اور آپ کو یہ باتیں نہ بتائے، اور آپ کا پاسٹر آپ کو کچھ بھی کرنے دے اور کہیں بھی بیٹھنے دے، تو وہ آپ سے پیار نہیں کرتا۔ وہ آپ سے محبت نہیں کرتا ہے۔ میں اس قسم کی محبت خواتین سے کرنا نہیں چاہتا ہوں۔ میری بہنوں کیلئے میرے پاس مقدس ذائقہ ہے۔ میں چاہتا ہوں وہ حقیقت میں میری بہنیں بن جائیں۔ کوئی انکے بارے میں بات نہ کر سکے، اور



کوئی انکے بارے میں یہ نہ کہہ سکے وہ بہت حسین ہے اور وہ کیسی لگ رہی ہے، سیکس کی ملکہ ہے، وہ میرے ساتھ جاتی ہے.....“ اوہ- ہو- نہیں۔ میں چاہتا ہوں وہ ایک عورت بن کر رہے!

(164) اے خداوند، مجھے چٹان کے نیچے چھپالے۔ جی ہاں۔ یہ بات افسیوں 26:5 میں ہے، ایک ہی طریقے سے آپ چٹان کے پاس آسکتے ہیں، کہ، کلام کے الگ کرنے والے پانی سے غسل کریں۔“ یہ سچ ہے۔

(165) اب، ابلیس کو اپنے اوپر تعلیمی چھڑکاؤ مت کرنے دیں۔ نہیں، بالکل نہیں۔ سپرے آپکے اثر کو ختم کر دیگا۔ ابلیس کو ایسا مت کرنے دے، ”اچھا، میرا تعلق اُس چرچ سے ہے، جہاں میرا والدہ، میری والدہ، اور میری دادی جاتے تھے۔“ اس بات کے ساتھ ابلیس کو اپنے اوپر سپرے مت کرنے دیں۔ بائبل نے پہلے ہی کہہ دیا تھا، سات کلیسیائی زمانے، اور باقی چیزیں آئیں گی، اور بیچ ان سے گزر چکا ہے! یہ درست ہے۔ سب کچھ آلودہ ہو گیا ہے۔ سب کچھ ناسور بن گیا ہے۔ اپنے اوپر اُسے سپرے نہ کرنے دیں، کہتے ہیں، ”دیکھیں، یہ اعلیٰ اخلاقیات ہے۔ ہم پرانے زمانے سے زیادہ تعلیم یافتہ ہو گئے ہیں۔“ ابلیس کو اپنے اوپر اس بات کا سپرے نہ کرنے دیں۔ میں نے آپکو اُسکی سائنس، تعلیم اور تہذیب کا پورا پروگرام دکھا دیا ہے۔ اُس نے اسے چرچ میں داخل کر دیا ہے، مگر آپ اُسکی بات مت سننا۔ آپ ٹیلیویشن کی پرانی بیہودہ اور باقی باتوں سے بچے رہنا!

(166) اور ہمارا عنوان کہتا ہے، ”ہم شکل نہ بنو، بلکہ صورت بدلتے جاؤ۔“ اندر جا کر یہ مت کہیں، ”میری اتوار کو، تصدیق ہو گئی تھی۔“ نہیں۔ اندر جائیں اور ابھی تبدیل ہو جائیں، جیسے آپ ہیں اُس سے تبدیل ہو کر، ویسے بن جائیں جیسے خدا چاہتا ہے آپ نہیں۔

(167) اب، یہ اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کے اندر بیچ کونسا ہے۔ اگر آپکے اندر علمی اور تعلیمی بیج موجود ہے، تو یہ صرف ایک ہی کام کرتا ہے، آپکو بگاڑ دیتا ہے، یہ خدا کے بیٹے اور بیٹی کے ساتھ، بس اتنا سا کام کرتا ہے۔ یہی ایک کام ہے جو یہ کرتا ہے۔ میں لوگوں کو باہر دیکھتا ہوں، آج لوگ اس طرح کا عمل کرتے ہیں، یہاں تک کہ ایمان ہی نہیں رکھتے کہ خدا ہے۔

(168) اس اظہارِ بیاں پر معافی چاہتا ہوں۔ اگر اس سے کسی کو چوٹ پہنچی ہے، تو میرا یہ مقصد

نہیں تھا۔ کچھ اتوار پہلے، مجھے دعوت دی گئی، اور مجھے میری اپنی بیٹی نے کہا، اندر آئیں اور ٹیلیویشن پر مذہبی گیت دیکھیں۔ اور یہ اتوار کی صبح تھی۔ میں اور ل رابرٹس کو سننا چاہتا تھا، اور میں نے انہیں کہا تھا جب پروگرام شروع ہو مجھے بتادینا۔ کہا، ”آپ یہ سنیں، یہ بڑا زبردست گیت ہے۔“ میرا بیٹا وہاں کھڑا ہوا تھا، اُس نے بھی، مجھے اسکے بارے میں بتایا۔ اور میں نے اُسے دیکھا.....

(169) ہم نے ایک عورت سے کرائے پر گھر لیا تھا اور اُس گھر میں ٹیلیویشن موجود تھا۔ میری کبھی بھی یہ تمنا نہیں رہی کہ میرے گھر میں ٹیلیویشن ہو۔ نہیں، جناب۔ میں نہیں چاہتا ایسی چیز میرے گھر میں ہو۔ میں اس چیز کو اپنی گن سے اڑا دوں گا۔ میں اس بُری چیز سے کوئی تعلق رکھنا نہیں چاہتا ہوں۔ نہیں، جناب! لیکن ایک چیز کو لیا.....

(170) میں آپ کو ایری زونا کے متعلق کچھ بتاتا ہوں۔ کیا آپ کی نظروں سے، ایک دن سکولوں کا تجزیہ گزرا تھا، کیا آپ نہیں دیکھا تھا؟ ایری زونا کے سکولوں میں اسی فیصد بچے ذہنی بیماری کا شکار ہو چکے ہیں، اور ساٹھ فیصد ٹیلیویشن دیکھنے کی وجہ سے ہوئے ہیں۔ اس بارے میں کیا خیال ہے؟

(171) آپ کیلئے بہتر تھا اپنی گن استعمال کرتے! دیکھیں؟ اب، ابلیس کو اپنے اوپر سپرے نہ کرنے دیں۔ نہیں جناب۔ جیسا میں نے کہا تھا، اب لوگ، اس طرح عمل کرتے ہیں جیسے انہیں حساب نہیں دینا پڑیگا۔

(172) اُن لڑکے لڑکیوں کا، کسی انڈین خاندان سے تعلق تھا، اور ایک بڑا جھنڈ تھا۔ میرا خیال ہے اُس شخص کا نام مسٹر پول تھا جو انکا سر براہ تھا۔ اور اگر میں نے کبھی گیتوں کے ساتھ کوئی جدید مذاق دیکھی ہے تو وہ یہی تھی، اس طرح سے وہ انہیں پیش کر رہے تھے، جیسے آوارہ لوگوں کو جھنڈ ہو، اپنے ہاتھوں کو اوپر نیچے ہلا رہے تھے۔

(173) میں یقیناً اُس نوجوان آدمی کو سہراتا ہوں، جس نے آج صبح گایا تھا، مہذب، اور حقیقی آدمی لگ رہا تھا۔ میں۔ میں اسے پسند کرتا ہوں۔ اور کبھی۔ کبھی آپ برنس مین یہاں آوارہ جھنڈ کو کھڑا کر دیتے ہیں، جو شور شرابہ کرتے ہیں، اور اُسے جاری رکھتے ہیں، اور وہ اپنی سانس کو اُس وقت تک روک لیتے ہیں جب تک اُنکا چہرہ نیلا نہ پڑ جائے؛ یہ گائیکی نہیں ہے، بلکہ یہ سانسنی شور شرابہ ہے۔

گائیکی وہ ہے ”جودل سے سُر نکلے۔“

(174) اور میں نے سوچا، ”قابل رحم حالت ہے! کتنی شرمندگی ہے! پس مذہب کے نام پر یہ کیا ہو رہا ہے، وہ ایسے عمل کر رہے ہیں جیسے کوئی خدا نہیں ہے!“ کسی نے، ایک دن، اُس لڑکے سے کہا جو میری بیٹی کے ساتھ جاتا ہے، مسیحی لڑکے نے کہا، بلکہ آدم اور حوا کے بارے میں خوبصورت بیان دیا، کہا ”حوا باغ میں گھوم رہی تھی۔ کہا، بچو، کیا تم اس درخت کو دیکھ رہے ہو؟“ کہا، ”ہمیں سے تمہاری ماں نے کھایا تھا اور ہمیں گھر اور گھرانے سے نکال دیا گیا تھا۔“ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں، ایک کٹر مسیحی ہوتے ہوئے، کوئی خدا کے وعدے اور کلام کو لیکر مٹی میں ملا دیگا! لوگ اس طرح عمل کر رہے ہیں جیسے انہیں حساب نہیں دینا پڑیگا۔ لیکن خدا ہر پوشیدہ چیز کو عدالت میں لایگا۔ لوگ ایسے عمل کرتے ہیں جیسے کوئی خدا نہیں ہے۔

(175) میں انہیں پاگل نہیں کہنا چاہتا، کیونکہ بائبل کہتی ہے یہ احمق ہیں..... راست نہیں ہیں۔ یسوع نے یہ کہا ہے کیا نہیں کہا۔ ”کسی شخص کو پاگل مت کہو۔“ لیکن زبور 1:14 میں لکھا ہے، ”احمق اپنے دل میں کہتا ہے، ”کوئی خدا نہیں ہے۔“ سمجھے؟ وہ۔ وہ نہیں..... میں انہیں پاگل کہنا نہیں چاہتا، لیکن یہ اُن جیسی حرکتیں کرتے ہیں۔ یہ اُن جیسا عمل کرتے ہیں۔

(176) پس آج آپ دیکھیں ہم کہاں کھڑے ہیں، جیسے ”کوئی خدا نہیں ہے۔“ ”میرا تعلق فلاں چرچ سے ہے!“ سب ایسے ہی ہیں، اور یہی سب کچھ ہے، بائبل، ایک بڑا مذاق بن کر رہ گئی ہے۔ ”ہماری کلیسیا جانتی ہے وہ کہاں جا رہی ہے!“ جی ہاں..... [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] بالکل ٹھیک سیدھا جہنم میں جا رہی ہے۔ ٹھیک اپنی راہ پر گامزن ہے، اور ٹھیک سائنس اور تعلیم کے ذریعے، اور تھیولوجیکل سینئریوں اور باقی چیزوں کے ذریعے اسے تازہ ہوا دی جا رہی ہے، اور یہ ٹھیک اپنی راہ پر چل رہی ہے۔ اور پاک روح کو موقع ہی نہیں دیا جاتا کہ کوئی مکاشفہ کھولے؛ کیونکہ یہ کام سینئری نے انجام دے دیا ہے۔

(177) پاک روح ہماری رہنمائی کیلئے ہے، سینئری نہیں، بشپ اور نگران، اور باقی لوگ نہیں۔

پاک روح ہمارا رہنما ہے۔

(178) قائل بھی ایک ایسا ہی شخص تھا۔ کاموں میں وہ بہت زیادہ مذہبی تھا۔ اب، اگر آپ کیلئے سب کچھ مذہب ہے، تو پھر خُدا قائل کو رد کرنے کی وجہ سے بے انصاف ٹھہرتا۔ کیونکہ، وہ مذہبی تھا، وہ مذہب کے ساتھ اُتنا ہی سنجیدہ تھا جتنا ہابیل تھا۔ اب یاد رکھیں، وہ خُدا کے بارے میں سوچتا تھا، وہ خُدا کی ستائش کرتا تھا، اُس کا ایک چرچ تھا، اُس نے ایک مذبح بنایا تھا، اُس نے ایک قربانی دی تھی، اُس نے دعا کی، اُس نے عبادت کی، لیکن وہ رد کر دیا گیا۔ کوئی فرق نہیں پڑتا..... اور عیسو بھی، ایسا ہی تھا۔ غور کریں؟

(179) مذہب پر غور کریں، یہ شیطان کا کاروبار ہے، وہ اسے جڑ سے ختم نہیں کرتا ہے، بلکہ اس میں آمیزش کرتا ہے۔ یہ بات ہے۔ وہ پوری چیز کو ختم نہیں کریگا۔ اوہ، یہ دہریے نہیں ہیں؛ نہیں، نہیں، مخالف مسیح کمیونزم نہیں ہے۔ بائبل کہتی ہے، ”اگر ممکن ہو تو برگزیدہ بھی گمراہ ہو جائیں گے۔“ لوہے کے پردے پر غور نہ کریں، بلکہ جامنی رنگ پر غور کریں۔ اوہ۔ ہو۔

(180) لیکن، غور کریں، قائل عبادت کیلئے آیا، مگر اُسکے اندر غلط بیج تھا، سانپ کا بیج تھا۔ سانپ کی پھنکار اور چلا کی اُس پر سوار تھی، کیونکہ وہ عورت کا بیج تھا، وہ خُدا کی کامل مرضی کو جانتا تھا، لیکن اُسے ماننے سے انکار کر دیا۔ کیا آپ کو معلوم ہے؟ شیطان خُدا کی مرضی کو جانتا ہے، مگر اُسے ماننے سے بس انکار کرتا ہے۔

(181) دھیان دیں، اُس نے دیکھا خُدا نے ہابیل کے پیغام کی تصدیق کی۔ اب میں چاہتا ہوں آپ اس کے بارے میں سوچیں، اور اب تھوڑی دیر کیلئے باشعور شخص کا فلٹر استعمال کریں۔ ہابیل کا پیغام درست تھا، اور خُدا نے اُس سچائی کی تصدیق کی! کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ اوہ۔ ہو۔ ہابیل کا پیغام قبول ہو گیا تھا، اور قائل نے یہ دیکھا اور وہ جان گیا خُدا نے تصدیق کر دی ہے یہ پیغام سچا ہے۔ مگر اُس نے اسے قبول نہ کیا۔ اُسکے گمنڈ نے اُسے اس سے دُور رکھا۔ یہ سچ ہے، اُسکے غرور نے اُسے اس پر عمل نہ کرنے دیا۔ وہ سمجھ گیا تھا خُدا نے مسیح کی تصدیق کر دی ہے۔

(182) اب ایسا لگتا ہے، خُدا کے کلام کیلئے اپنے آپ کو فروتن بنانا لوگوں کیلئے کافی مشکل ہے۔ وہ۔ وہ۔ وہ اس عمل سے گزرنا نہیں چاہتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو کلیسیائی عقیدے کیلئے فروتن بنالیں گے،

یقیناً، مگر خُدا کے کلام کیلئے نہیں۔

(183) اگر آپ اسکو دیکھنا چاہتے ہیں، تو آپ آگے بڑھیں..... میرے پاس حوالہ موجود ہے، اور میں آپکو وہ حوالہ پیش کرنے لگا ہوں۔ پیدائش 4: 6 اور 7، خُدا نے قائل سے کہا فرمایا، ”تیرا مُنہ کیوں بگڑا ہوا ہے؟ تُو اتنا غصے میں، کیوں گھوم رہا ہے؟ تُو پیغام سنتے ہی پریشان ہو گیا ہے۔“ کہا، ”دیکھ، تُو ایسا کیوں کر رہا ہے؟ تیرا مُنہ کیوں بگڑا ہوا ہے، اسلئے کہ میں تیرے چرچ میں نہیں آیا؟ پس تُو نے ایسا کیوں کیا؟“

کیا آپ ایک باشعور شخص کا فلٹر استعمال کر رہے ہیں؟ غور کریں؟

(184) یا، ”ایسا کیوں نہیں کیا..... تُو اس طرح کیوں کر رہا ہے؟“ کہا، ”اگر تُو بھلا کرے، جالیسے تیرا بھائی کر رہا ہے ویسے کر، تو میں تجھے قبول کرونگا اور تجھے برکت دونگا۔ میں تیرے لئے بھی وہی کچھ کرونگا۔“ مگر وہ یہ نہیں کر پایا تھا۔ اُس نے کہا، ”دیکھ، اگر تُو بھلا نہیں کرتا، تو بے اعتقادی کا گناہ دروازے پر دبا بیٹھا ہے۔“

(185) دیکھیں لوگ ہمیں کہتے ہیں، ”معجزات کے دن گزر چکے ہیں،“ جبکہ وہ دیکھتے ہیں اس بات کی مکمل طور پر تصدیق کی گئی ہے اور اسے ثابت کیا گیا ہے، آپکو معلوم ہے، خُدا نے ان سب باتوں کا وعدہ کیا تھا کہ آخری دنوں میں وہ یہ کریگا، مکاشفہ 10 اور ملاکی 4، اور باقی باتوں کی مکمل طور سے تصدیق کی گئی ہے، اب آپکے ساتھ کیا معاملہ ہے، بھائیو؟ مسئلہ کیا ہے، غور کریں؟

(186) اگر وہ یقین نہیں کرتے، تو یہ بے اعتقادی ہے، جو کہ گناہ ہے..... فقط ایک ہی گناہ ہے، اور وہ، بے اعتقادی ہے۔ یہ درست ہے۔ آپ کو اسلئے مجرم نہیں ٹھہرایا جاتا کیونکہ آپ شرابی ہیں، سموکر ہیں، تمباکو چباتے ہیں، بے حیا کپڑے پہنتے ہیں، یا آپ جو کچھ بھی کرتے ہیں۔ نہیں، یہ بات آپکو مجرم نہیں ٹھہراتی۔ یہ اسلئے ہے کیونکہ آپ ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ اگر آپ ایمان رکھتے ہیں، تو آپ یہ کام نہیں کریں گے۔ سمجھ؟ ایک ایماندار یہ کام نہیں کرتا ہے۔ وہ ایک باشعور شخص کا فلٹر استعمال کرتا ہے، سمجھ، دیکھیں، یا پھر، ایک باشعور عورت اپنا فلٹر استعمال کرتی ہے۔ یہ درست ہے۔ لیکن، آپ دیکھیں، گناہ دروازے پر دبا بیٹھا ہے۔

(187) اب غور کریں قانُن کے ساتھ کیا ہوا، ایک دن آپکے ساتھ بھی ایسا ہی ہونے والا ہے۔ قانُن ایک ارادی گناہگار بن گیا تھا، اور اس وجہ سے وہ دُور چلا گیا تھا۔ اُس نے جان بوجھ کر نافرمانی کی تھی۔ ہر شخص کے ساتھ اسی طرح ہوگا۔ جب اُس نے دیکھا خُدا نے ہابل کے پیغام کی مکمل طور سے تصدیق کر دی ہے تو اسکے بعد وہ جان بوجھ کر نافرمان بن گیا، کیونکہ اُس میں سچائی تھی، اور اُس نے عمل کرنے سے انکار کر دیا۔ تب یہی کام ہوا تھا۔ پھر اُس نے علیحدگی کی لیکر کو عبور کر لیا۔

(188) ایک لیکر ہے جسے آپ پار کر سکتے ہیں۔ آپ اُسکے بارے میں جانتے ہیں، کیا نہیں جانتے؟ اب، خادم حضرات، یہاں بھی اور باہر بھی۔ بھی ٹیلیفون کے وسیلے ہمارے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور یہ پیغام پورے ملک میں نشر ہو رہا ہے، کیا آپ محسوس کرتے ہیں؟ جب آپ دیکھتے ہیں یہ کلام ہے، اور آپ اس پر عمل نہیں کریں گے، تو خُدا بھی سدا ایسا نہیں کریگا..... وہ کریگا..... آپ بابرکت ہوتے ہوئے، آگے بڑھتے جائینگے۔ اسرائیل میں ہر ایک ایسا ہی تھا، وہ بیابان میں رہتے تھے، بچوں کی پرورش کرتے تھے، اناج تھا، اور بابرکت تھے، اور ہر چیز تھی۔ مگر ”اُن میں سے ہر ایک ہمیشہ کیلئے خُدا سے جُدا ہوا گیا۔“ یسوع نے ایسا کہا ہے۔ اوہ، جی ہاں، خُدا آپکو بרכת دیتا جائیگا، لیکن آپ فنا ہو جائینگے۔ یقیناً۔ اب یہ وہی بات ہے جو بائبل کہتی ہے، یہ وہی بات ہے جو اُس نے کہی۔ دھیان دیں، آپ علیحدگی کی لیکر کو پار کر جاتے ہیں۔ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ قانُن نے یہی کیا تھا۔

(189) آئیں۔ آئیں تھوڑی دیر کیلئے کلام کھولیں، میں نے عبرانیوں 26:10 لکھا ہوا ہے۔ آئیں اسے دیکھتے ہیں میں جلدی سے نکالتا ہوں۔ عبرانیوں کی کتاب کا، 10 واں باب ہے اور..... میرا خیال ہے، 26 ویں آیت ہے۔ میں نے اسے یہاں لکھا ہوا ہے۔ بس تھوڑی دیر آپ میرے ساتھ صبر کریں، اور ایک منٹ میں میں اسے پڑھتا ہوں۔ ٹھیک ہے، ہم یہاں ہیں۔

کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد..... اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کریں، تو گناہوں کی کوئی اُور قُربانی باقی نہیں رہی،

ہاں عدالت کا ایک ہولناک انتظار اور غضبناک آتش باقی ہے، جو مَخْلِیوں کو کھالے گی۔

(190) خداوند کا پاک کلام یوں فرماتا ہے۔ کلام کو سن لینے اور دیکھ لینے کے بعد اگر ہم جان بوجھ کر بے اعتقادی کرتے ہیں، تو پھر ہم اُس لکیر کو پار کر چکے ہیں۔ اور اسکی معافی کبھی نہیں ہوگی، کیونکہ آپ حد پار کر چکے ہیں۔

”اوہ“، آپ کہتے ہیں، ”خدا مجھے اب بھی برکت دے رہا ہے۔“ اوہ، جی ہاں۔

(191) سرحدوں، اور اسرائیل کو یاد رکھیں، جب خدا نے اُن سے، مقدس ملک کا وعدہ کیا، اور..... وہ ملک، اچھا تھا، دودھ اور شہد وہاں تھا، اور موسیٰ نے یسوع اور کالب، اور باقی جاسوسوں کو، وہاں بھیجا، تاکہ ملک کی جاسوسی کریں، اور واپسی پر تصدیق کیلئے ثبوت لائیں، اُن میں سے دس نے کہا، ”ہم قبضہ نہیں کر سکتے ہیں، ہم اس لائق نہیں ہیں، وہاں کے حالات تو دیکھو، ہم پاگل ہو جائیں گے، ہمارے پاس جنگ کرنے کیلئے یہ چھوٹے موٹے ہتھیار ہیں، غور کریں اُنکے پاس کیا کیا ہے، ہم۔ ہم یہ کام نہیں کر سکتے ہیں، ہم یہ کام کرنے کے لائق نہیں ہیں۔“

(192) یسوع اور کالب نے کہا، ”ہمارے اندر اس کام کو کرنے کی زیادہ لیاقت ہے، کیونکہ خدا نے وعدہ کیا ہے۔“

(193) اور، یاد رکھیں، وہ واپس پھر گئے۔ یہ بات قادم برنج پر ہوئی۔ اور وہ واپس پھر گئے اور بیابان میں آوارہ بن گئے۔ اور اُن میں سے ہر ایک ہلاک ہو گیا، اور ہمیشہ کیلئے فنا ہو گیا۔ یسوع نے ایسا ہی کہا تھا۔

(194) علیحدگی کی لکیر کو پار مت کریں، سمجھئے۔ ”اگر آپ بھلائی کرنا جانتے ہیں، اور نہیں کرتے ہیں، تو یہ آپکے لئے گناہ ہے۔“

(195) اسرائیل نے یہی کیا تھا۔ اُنہوں نے دیکھا تھا موسیٰ ثابت شدہ ہے، اسکے باوجود بھی اُنہوں نے بلعام کو سپرے کرنا دیا، حالانکہ وہ ثابت شدہ بیچ تھا۔ پاستر صاحب، آپ اس کلام کے خلاف (کبھی) کچھ نہ کہنا۔ بلعام پر غور کریں، وہ ایک نبی تھا، اور اُس نے خدا کے ثابت شدہ بیچ کو دیکھا تھا۔ لیکن اپنی بڑی تنظیم کے انتظام میں رہتے ہوئے، موآب نے ایک آوارہ جھنڈ کو اپنی سرزمین کی طرف آتے دیکھا، تو اُس نے سپرے کیا، اور کہا، ”ٹھیک ہے، ایک منٹ ٹھہریں۔ ہم سب کر سچن

ہیں۔ ہم سب ایماندار ہیں۔ دیکھیں، ہمارے والدین، اور آپکے والدین ایک ہی تھے۔ کیا ہم بنی لوط نہیں ہیں؟ کیا لوط ابرہام کا بھتیجا نہیں تھا؟ کیا ہم سب ایک نہیں ہیں؟ آئیں ایک دوسرے سے بیاہ شادی کرتے ہیں۔“

(196) اور اسرائیل نے اپنے اوپر، ایک جھوٹے نبی کو سپرے کرنے دیا، جیسے باغ عدن میں، حوٰنہ شیطان کو سپرے کرنے دیا تھا۔ جبکہ، ثابت شدہ کلام کے ساتھ، ایک اصل نبی اُنکے ساتھ تھا۔ لیکن اُس نے، اُن پر ایک عقلی علمی خیالات کا سپرے کر دیا۔ اسکے بارے میں سوچیں۔ دیکھیں اسکی کبھی تلافی نہ ہوئی، اس گناہ کی کبھی معافی نہ ہوئی۔

(197) بیچ ٹھیک اپنے فرض کی راہ پر گامزن تھے، لیکن موعودہ دیس کی راہ میں سڑ گئے۔ اُن میں سے ہر سڑ گیا اور ہلاک ہو گیا، حالانکہ وہ ٹھیک کلیسیا میں، اپنا فرض نبھارہے تھے، اور خُدا کی پیروی کر رہے تھے۔ اور شیطان نے اُنکے اوپر عقلی، تعلیمی، اور فکری خیالات کا سپرے کر دیا، اور کہا، ”بھئی، ہم سب ایک ہیں، ہم سب ایک خُدا کے بچے ہیں۔“ حالانکہ آپ نہیں ہیں! لیکن اُس نے اُن پر اُس جھوٹے استاد کے وسیلے اپنے عقلی خیالات کا سپرے کر دیا جو اُسکے پاس تھا۔

(198) اور اُسی طرح ٹھیک عالمی کونسل اس وقت کام کر رہی ہے، دیکھیں ایک ہی بات ہے، ”بھئی، ہم سب مل کر ایک بڑی تنظیم بنائیں گے۔“ آپ کا سارا تنظیمی نظام شیطان کی طرف سے ہے۔ بائبل کہتی ہے، یہ حیوان کی چھاپ ہے۔ خُداوند نے چاہا تو، میں بہت جلدی، اس پر کتاب شائع کرونگا۔

(199) دھیان دیں، نوح کے زمانے میں، کلام کو تیرنے کیلئے، قائم رکھا گیا۔ میں یہاں ایک چھوٹا سا بیان دینا چاہتا ہوں، کلام کو ایک جگہ اکٹھا کیا جا رہا ہے تاکہ تبدیل ہو کر زمین سے آسمان پر چلا جائے۔ اس بات کی ساخت کو دیکھتے رہیں؛ لیکن وہ اپنے عقلی خیالات کے ساتھ، نوح، نبی کا مذاق اڑاتے رہے، جبکہ وہ آخری زمانے کے بارے میں نبوت کر رہا تھا۔ لیکن کیا ہوا..... اُس ڈھانچے کو خُدا کے کلام کے ساتھ تیار کیا گیا تھا، اور اندر اور باہر سے، ایمان اور دعا کے ساتھ باندھا گیا تھا۔ جب بارش آئی، تو اُنکے سب مذہبی عقلی خیالات ناکام ہو گئے اور وہیں سڑ گئے..... اور ٹھیک زمین پر اُنکے



چرچز میں برباد ہو گئے۔ اور شستی اُن سب کے اوپر تیرتی رہی۔ چھڑکاؤ کیا ہوا سائنسی بیج ٹھیک وہاں سزا کی وجہ سے فنا ہو گیا۔

(200) بہر حال، ہم کیا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ کیا ہم خدا کے کلام کو قائم رکھنے کی کوشش کر رہے یا اپنے چرچ کو قائم رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ ہم کیا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ ہم کس چیز پر کام کر رہے ہیں؟ کیا ہم دوبارہ لوگوں کو کلام میں لانے کی کوشش کر رہے ہیں؟ یہ بڑی حوا، یہ کلیسیا حوا یہاں ان آخری دنوں میں کیا کرنے کی کوشش کر رہی ہے؟

(201) بھائی، اب مجھے اسے جلدی ختم کرنا پڑیگا؛ کیونکہ کافی - کافی دیر ہو گئی ہے۔ مجھے بس پندرہ منٹ اور دے دیں، اور میں - میں اپنے حوالات یہیں پر ختم کر دوں گا۔ [ایک بھائی کہتا ہے، ”یقیناً، آپ جاری رکھیں۔“ - ایڈیٹر۔] جی ہاں۔ ٹھیک ہے۔ میں جانتا ہوں۔ ٹھیک ہے، لوگ شاید اسکی گہرائی میں جانا چاہتے ہیں تاکہ اسے واضح کیا جائے۔ مگر ایسا لگتا ہے اسے یہاں ختم کرنا میرے لئے مشکل ہے۔ میں جلدی کروں گا۔ ٹھیک ہے۔

(202) آج کی اس سائنسی، تعلیمی، مخلوط حوا پر، غور کریں، جو کلیسیا کہلاتی ہے، یہ کیا کرنے کی کوشش کر رہی ہے؟ کیا یہ خدا کے کلام کو بلند کرنے کی کوشش کر رہی ہے، یا لوگوں کو وہی کرنے دے رہی ہے جو وہ چاہتے ہیں؟ وہ خدا کا فلٹر، یا، ایک باشعور شخص کا فلٹر استعمال نہیں کر رہے ہیں۔ دیکھیں وہ کیا کر رہے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو بلند کر رہے ہیں۔ کلیسیا کے اندر، اُسکا بڑا ہوا تعلیمی پروگرام کانچ موجود ہے، جس کی وجہ سے پوری نسل کو خدا کے کلام سے سائنسی جہالت میں ڈال دیا ہے۔ اب میں کچھ باتیں اور کروں گا، اب میں ان پر زیادہ وقت نہیں لگاؤں گا، جلدی ختم کر دوں گا۔ سائنسی جہالت ہے! جب خدا، یہاں زمین پر، ٹھیک یہی کام کر رہا تھا، جو وہ اپنے موعودہ کلام کے وسیلے اب کر رہا ہے، اور وہ اُسے نظر انداز کر کے دور چلے گئے کیونکہ وہ سائنسی طور پر جاہل تھے۔ یہ سائنسی جہالت ہے!

(203) میں یہاں اسلئے مسکرا رہا ہوں کیونکہ بھائی ولیمز نے یہاں، ایک کاغذ کے ٹکڑے پر لکھا ہے، ”آپ ساری دو پہر کلام سنا سکتے ہیں،“ یہی لکھا ہے۔ دیکھیں، میں بھائی کو سہراتا ہوں، یہ ایک اچھے شخص ہیں۔ سمجھے؟

(204) لیکن لوگ جان بوجھ کر- کرگناہ کر رہے ہیں۔ آج کلیسیا میں- میں پورا دنیاوی نظام شامل کر دیا گیا ہے تاکہ خُدا کے خلاف جان بوجھ کرگناہ کیا جائے۔ دیکھیں، ایک عام شخص بھی آپکو ثابت کر دیگا یہ ٹھیک ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ ہوس کے پردے نے عورت کی آنکھوں کو، خُدا کے کلام کیلئے اندھا کر دیا ہے، اور اُس نے آج پھر اپنے آپکو بنگا کر لیا ہے۔ آپ جانتے ہیں، خُدا، مکاشفہ 3 میں، فرماتا ہے، ”آ، مجھ سے سُرْمہ خرید لے، تاکہ تیری آنکھیں کھل جائیں۔“ دیکھیں، سُرْمہ اُس کا کلام ہے۔

(205) آپکو معلوم ہے، وہ کہتے ہیں، بھئی، ”اس آدمی نے چالیس سال مطالعہ کیا ہے، اور ڈگریاں حاصل کی ہیں۔ اُسکے پاس بی۔ ایل۔ ڈی۔ ڈی۔ ڈی۔ اور باقی سب ڈگریاں ہیں۔“  
 (206) آپکو معلوم ہے یسوع نے اس بارے میں کیا کہا تھا؟ اُس نے کہا تھا، ”آدمی اپنی خودی کا انکار کرے۔“ پُلُس نے ایسا کیا۔

آپ کہتے ہیں، ”اسکا یہ مطلب نہیں ہے۔“

(207) ٹھیک ہے، پھر، پُلُس نے اسکی پیری کیوں کی تھی؟ اُس نے کہا، ”میں تمہارے پاس کبھی بھی انسانی حکمت کی لہجہ والی باتیں لیکر نہیں آیا، ورنہ تمہاری اُمیدیں اُس سے وابستہ ہو جاتیں۔ بلکہ میں تمہارے پاس پاک رُوح کے ظہور اور قدرت کے ساتھ آیا، تاکہ تمہارا کلام پر..... تاکہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں، بلکہ خُدا کے کلام پر ہو۔“

(208) ایسا لگتا ہے لوگ اپنا شعور اور شرم کھو بیٹھے ہیں۔ لوگ ویسے نہیں جیسے ہوا کرتے تھے۔ ایسا ہوا کرتا تھا، جب نبی کہتا تھا، ”خُداوند یوں فرماتا ہے،“ تو لوگ کانپ جاتے تھے۔ جی ہاں، یقیناً وہ ایسا کرتے تھے۔ وہ حرکت میں آ جاتے تھے، وہ ڈر جاتے تھے۔ اب انکے اندر سے کلام کا سارا ڈر ختم ہو چکا ہے۔ یہ خُدا سے نہیں ڈرتے ہیں۔

(209) سلیمان کہتا ہے، ”خُدا کا- کا خوف حکمت کا شروع ہے،“ بس حکمت کا آغاز ہے۔

(210) اب نبی کہتا ہے خُداوند یوں فرماتا ہے، اور لوگ کہتے ہیں، ”فضول ہے!“، غور کریں، ان کیلئے کوئی اُمید باقی نہیں ہے۔ یہ، کہتے ہیں، ”بھئی، ہم سمجھدار ہیں۔ ہم عقلمند ہیں، اس قسم کی فضول

باتیں ہم نہیں سنتے ہیں! ہم جانتے ہیں ہم کس کے متعلق بات کر رہے ہیں!“  
(211) یہ ایک پرانی کہادت ہے، دیکھیں ”بیوقوف اونچے جوتے پہن کر وہاں چلتے ہیں، جہاں چلنے سے فرشتے بھی ڈرتے ہیں۔“ سچ ہے۔

(212) اب، تبدیلی کیا ہے؟ (جلدی سے۔) ہم اسے کیسے سمجھ سکتے ہیں؟ تبدیلی کیا کرتی ہے؟  
خُدا اپنے کلام کی روح سے یہ کام کرتا ہے۔ وہ تبدیل کر دیتا ہے۔ وہ اپنا بیج بوتا ہے، اور اپنی روح کو اُس پر بھیجتا ہے، اور وہ بیج کو پیدا کرتی ہے۔ اُسکا پاک روح کلام کے بیج کو تبدیل کرتا ہے تاکہ اُسکی اپنی قسم کی تصدیق ہو سکے۔

(213) آپ کس قسم کے بیج ہیں، اور آپکے اندر کیا ہے ظاہر ہو جاتا ہے۔ آپ اُسے چھپا نہیں سکتے ہیں۔ جو کچھ آپکے اندر ہے، وہ باہر ظاہر ہو جاتا ہے۔ آپ اس بات کا انکار نہیں کر سکتے ہیں۔ اور جس قسم کا درخت ہے آپ اُسے اُس سے الگ نہیں بنا سکتے ہیں۔ دیکھیں، وہ۔ وہ اُسی طرح بڑھتا جائیگا۔ لیکن پاک روح بیج کو اندر سے تبدیل کر دیتا ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا وہ کس قسم کا بیج ہے، یہ اُسے بدل دیگا۔ اگر بُرائی کا بیج ہے، تو وہ بُرائی کریگا۔ اگر ریاکاری کا بیج ہے، تو وہ ریاکاری کریگا۔ اگر خُدا کے کلام کا حقیقی بیج ہے، تو وہ ایک باشعور شخص کے فلٹر سے گزر کر، خُدا کا ایک حقیقی بیٹا یا بیٹی پیدا کرے گا۔ بیج اگتا ہے، لیکن جب کلام سے اُگتا ہے، تو اُس سے خُدا کا بیٹا اور بیٹی پیدا ہوتا ہے۔

(214) ایک دن دنیا اندھیرے میں بے ترتیب پڑی ہوئی تھی، اور خُدا..... اب دھیان سے سنیں؛ کیونکہ ہم زیادہ دیر نہیں بولیں گے..... بس تھوڑا سا وقت لیں گے۔ دیکھیں۔ ایک دن یہ دنیا تمام قسم کے مذاہب میں پڑی ہوئی تھی، ہاتھوں کو دھونا، برتنوں کو دھونا، الگ الگ چوغے اور ٹوپیاں پہننا، اور وغیرہ وغیرہ میں مبتلا تھی، اور مکمل افراتفری میں پڑی ہوئی تھی۔ خُدا کا حقیقی اسرائیل خُدا کی شریعت اور حکموں سے بہت زیادہ بھٹک چکا تھا، یسوع نے کہا، ”تم، اپنی روایات سے، خُدا کے کلام کو لوگوں کیلئے بے اثر بنا دیتے ہو، اپنی روایتوں کے وسیلے ایسا کرتے ہو۔“ اور اُنکے مقدس کانوں کو دیکھیں، جنہیں وہ مقدس کہتے تھے، یسوع نے کہا، ”تم اپنے باپ، ابلیس سے ہو، اور اُس جیسے کام کرتے ہو۔“ دیکھیں، بالکل یہی بات اُس نے کہی تھی۔

(215) دیکھیں جب دنیا اس قسم کے جال میں پھنس گئی، تو خُدا کے روح نے پہلے سے مقرر شدہ بیج کے اوپر دوبارہ سے جنبش کی۔ وہ تبدیل ہوا اور یسعیاہ 6:9 کے وعدے کی ترجمانی کی؛ وہ، خُدا، انسانی جسم میں آگیا، تاکہ بربادی کے وقت میں نجات دے۔ انسان کو خُدا کی صورت پر بنایا گیا تھا، یہاں خُدا انسان بن کر آگیا، نبی نے یہ چیز پہلے ہی دیکھ لی تھی..... اب کلام کو یاد رکھیں، نبی نے اسے پہلے سے دیکھ لیا تھا، اور اُسی نبی نے شیطان کو ان آخری دنوں میں، تعلیمی پروگرام، اور مذہبی پروگرام، اور باقی چیزوں کے ساتھ دیکھ لیا تھا، غور کریں۔ اُسی نبی نے، یسعیاہ 6:9 میں، فرمایا ہے، ”اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا، اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا؛“ اور سلطنت اُسکے کندھے پر ہوگی اور اُس کا نام عجیب مشیر، خدائے قادر، ابدیت کا باپ، سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔ اُسکی سلطنت کی اقبال مندی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔“ اور یہ کلام خُدا کا کلام ہے۔ اور روح نے اس کلام پر جنبش کی، اور کلام نے ایک کنواری کے باطن میں صورت پکڑی۔ آمین۔ ”ایک بیٹا پیدا ہوا،“ تخلیق نہیں کیا، ”پیدا ہوا۔“

(216) شیطان نے بار بار، اس پر سپرے کرنے کی کوشش کی۔ شیطان اُسے وہاں اوپر لے گیا اور کہا، ”اگر تُو وہی ہے جس کا تُو نے دعویٰ کیا ہے، تو مجھے یہاں کوئی معجزہ کر کے دکھا۔ مجھے دکھا تُو کیا کر سکتا ہے۔ اس، روٹی کو، بلکہ ان پتھروں کو روٹی بنا۔ دیکھ یہاں سے چھلانگ لگا دے، کیونکہ کلام کہتا ہے تُو یہ کرے گا۔“

(217) کیا آپ آج ان مذہبی شیطانوں کو دیکھ رہے جو وہی بات کہہ رہے ہیں؟ ”اگر الٰہی شفا جیسی کوئی چیز ہے؛ تو یہاں فلاں فلاں بھائی پڑا ہوا ہے، دیکھتے ہیں تُو اُسے شفا دے سکتا ہے۔“

(218) اسی شیطان نے یسوع کی صلیب کے قریب کھڑے ہو کر، کہا تھا، ”اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو صلیب سے نیچے اتر آ۔“

(219) کلام کہتا ہے وہ خُدا کا بیٹا تھا۔ روح نے ثابت کیا وہ خُدا کا بیٹا تھا۔ اور یسعیاہ 6:9 پورا ہوا۔ اور ایک رات، آپ میں سے کافی لوگوں نے اُس نشریات کو سنا تھا، ہم نے تقریباً، ساٹھ الگ الگ حوالے پیش کیے تھے، اور، میرا ایمان ہے، اُن حواجات سے ثابت ہو گیا تھا کہ وہ وہی تھا۔

(220) اوہ، شیطان نے بار بار کوشش کی، اور باقی سب کچھ کیا۔ ایک رات، وہ کشتی میں سویا

ہوا تھا، اُس نے دیکھا وہ سو گیا ہے۔ اُس نے کہا، ”اب میں اسے ختم کر دوں گا۔“ لیکن وہ ختم نہ کر سکا۔ (221) اُس نے اُسے آزمائش میں ڈال کر غلط کام کروانے کی کوشش کی، مگر وہ نہ کروا سکا۔ کیوں؟ کیونکہ اُس پر پہلے سے مقرر شدہ ہونے کا حفاظتی سپرے کیا گیا تھا۔ وہ اُسے دھوکہ نہیں دے سکتے تھے۔ نہیں، نہیں۔ کلام نے کہا تھا وہ یہاں ہوگا۔ آمین۔ کوئی شیطان اُسے پریشان نہیں کر سکتا ہے، اور اس پہلے سے مقرر شدہ بیٹی کی جگہ، خدا کا کوئی دوسرا بیٹا نہیں لے سکتا تھا۔ اس پر حفاظتی سپرے کیا گیا تھا۔ شیطان کا زہر، اور تنظیمی ڈاکٹر اسے چھو بھی نہیں سکتے تھے۔ وہ ٹھیک آگے بڑھتا تھا، اور کوئی بھی اُسے پریشان نہیں کر سکتا تھا، سمجھے۔ اس چیز نے اُسے کوئی نقصان نہ پہنچایا۔

(222) ”دیکھ، میں تجھے پوری زمین کا بشپ بنا دوں گا۔ میں اس پر حکومت کرتا ہوں۔ اگر تو مجھے سجدہ کر دے، تو میرے گروپ میں شامل ہو سکتا ہے، میں تجھے حاکم بنا دوں گا۔ میں نیچے اتر آؤں گا، اور تجھے اوپر بٹھا دوں گا۔“

(223) اُس نے کہا، ”اے شیطان، دُور ہو۔ کیونکہ لکھا ہے، ”تُو خدا ہی کو سجدہ کرنا، کلام، اور تُو فقط اُسی کی عبادت کرنا۔“ پھر ایک دن.....

اس عظیم شخصیت پر، میں تھوڑی دیر کرنا چاہتا ہوں۔

(224) لیکن ایک دن، دوبارہ روح نے اُس پر جنبش کی؛ کیونکہ وہاں وہی کلام تھا جسکے بارے میں لکھا گیا تھا، اور خدا نے، نبی کے وسیلے فرمایا تھا، ”بحسب طرح برّہ ذبح کرنے کیلئے لیجاتے ہیں اُسے لیکر گئے۔“ اور روح نے اُس پر جنبش کی، اور اُسکی رہنمائی کی، اور اُسے کلوری کی صلیب تک لے گیا۔ اُس نے وہاں جان دے دی۔ اور جو کچھ اُسکی موت کے بارے میں لکھا تھا، وہ پورا ہوا، تاکہ زمین پر تمام پہلے سے مقرر شدہ خدا کے بیج کیلئے روشنی اور زندگی لائے۔ اُسے اسی کام کیلئے لایا گیا تھا۔ یہاں بیج موجود ہے، لیکن زندگی روح لاتا ہے، اور خدا کے بیٹے اور بیٹیوں کو تبدیل کر دیتا ہے، اور اس دنیا کی تاریک بربادی سے نکال کر، انہیں خدا کے بیٹے اور بیٹیاں بنا دیتا ہے۔

(225) ”پہلے سے مقرر ہونا“ اس لفظ سے آپ کو ٹھوکر نہیں لگتی چاہیے۔ میں جانتا ہوں لگتی ہے۔

لیکن سنیں، یہ میرا لفظ نہیں ہے۔ یہ خدا کے کلام میں موجود ہے۔ اگر آپ اسے پڑھنا چاہتے ہیں، تو

افسیوں 5:1 نکالیں، لکھا ہے، ”اُس نے ہمیں پیشتر سے مقرر کیا ہے تاکہ یسوع مسیح کے وسیلے اُسکے لے پالک بیٹے ٹھہریں۔“ سمجھے؟

(226) بس مجھے ایک منٹ دیں میں اسے واضح کر دیتا ہوں، بس، ایک منٹ ٹھہریں، آپ کے ذہن سے شک نکال دیتا ہوں۔ غور کریں۔ آغاز میں، آپ اپنے باپ کے اندر، ایک جراثیمی بیج کی صورت میں موجود تھے۔ کیا آپ جانتے ہیں، آپ میں سے ہر کوئی تھا؟ آپ اپنے پر-پر-پر-پر دادا کے اندر تھے، دیکھیں، کیا آپ یہ جانتے تھے؟

(227) عبرانیوں کی کتاب پڑھیں، وہاں ہم دیکھتے ہیں لاوی نے اُس وقت وہ کی دی جب وہ ابرہام کی صُلب میں تھا، اُسکی پیدائش سے چار نسلیں پہلے کی بات ہے۔ جب ابرہام نے ملک صدق کو وہ کی دی، تو یہ اُسکے پر-پر-پر پوتے کے حق میں گئی گئی، اور اُس وقت وہ ابرہام کی صُلب میں تھا۔ آپ یہاں ہیں۔ سمجھے؟

(228) آپ اپنے باپ کی صُلب میں تھے، لیکن آپ کے باپ کی آپ کے ساتھ کوئی رفاقت نہیں تھی جب تک آپ تبدیل ہو کر ایک جسمانی بدن میں نہ آ گئے۔

(229) میرا بیٹا مجھ میں تھا۔ مجھے۔ مجھے۔ مجھے ایک بیٹا چاہیے تھا، لیکن وہ میرے اندر تھا۔ سمجھے؟ اُس وقت وہ میرے اندر تھا۔ لیکن نکاح کے وسیلے، وہ تبدیل ہو کر میری طرح کا ایک انسان بن گیا، اور پھر میری مانند ہو گیا۔

(230) اور آپ اپنے والدین کی مانند بنتے ہیں، دیکھیں، کیونکہ یہ خاصیت، آپ کے اندر شروع سے تھی۔ اب خُدا کے فرزند ہوتے ہوئے، ہمارے اندر اُسکی خصوصیات ہیں..... دیکھیں، آپ اپنے باپ کی صفت ہیں، اپنی ماں کی نہیں، بلکہ اپنے باپ کی۔ کیونکہ بیج باپ کے اندر تھا۔ سمجھے؟ اور اب آپ کی ماں ایک انکیوبیٹر ہے جو آپ کو پیدا کرتی ہے، آپ کے باپ کے تتم کو پیدا کرتی ہے۔ سمجھے؟

(231) اور یہ زمین، ایک بدن ہے، ایک انکیوبیٹر ہے جو خُدا کے بیج کو پیدا کرتی ہے۔ دیکھیں، بالکل یہی بات ہے۔ دنیا نہیں، دنیا چاہے جتنی بھی بڑی ہے، لیکن اسے بنانے والا خُدا بہت بڑا ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(232) اب اگر آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹی ہیں، تو آپ ابتدا میں خُدا کے اندر تھے۔ آپ اُسکی صفات ہیں۔ اگر آپ وہاں نہیں تھے، تو آپ کبھی نہیں تھے اور نہ کبھی ہونگے۔

(233) دیکھیں، میں اپنی صُلب سے، اس آدمی کا، یا اُس آدمی کا بیٹا پیدا نہیں کر سکتا ہوں، میں صرف اپنے بیٹے پیدا کر سکتا ہوں، اور وہ میری مانند ہونگے۔ کیا آپ نے غور کیا ہے؟

(234) خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ابتدا میں اُسکے اندر تھے۔ اب دھیان دیں۔ آپ کہتے ہیں، ہمارے اندر ابدی زندگی ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں، کہ ہمارے پاس ابدی زندگی ہے۔ ٹھیک ہے، ابدی زندگی کی ایک ہی صورت ہے، اور وہ خُدا ہے۔ فقط ایک ہی چیز ابدی ہے، اور وہ خُدا ہے۔ پھر اگر آپ کے پاس ابدی زندگی ہے، تو یہ زندگی آپ کے اندر ہمیشہ سے تھی، اور آپ دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے خُدا کے صُلب میں موجود تھے۔ اور پھر کلام خود فرماتا ہے..... اور یسوع خود کلام تھا، اور مُقدس یوحنا 1 میں، لکھا ہے، ”ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا تھا، اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔“ تب آپ یسوع کے صُلب میں تھے، اور اُسکے ساتھ کلوری پر گئے۔ آپ اُسکے ساتھ مر گئے، اور آپ اُسکے ساتھ جی اُٹھے۔ اور آج ہم اُسکے روح سے معمور، خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، اور ہم اُسکے ساتھ آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اُسکے ساتھ موئے، اور اُسکے ساتھ جی اُٹھے ہیں۔ یقیناً۔

(235) اور اب، دیکھیں، اب آپ اُسکے ساتھ رفاقت کر سکتے ہیں۔ ماضی میں آپ نہیں کر سکتے تھے، کیونکہ اُس وقت آپ کلام، یا ایک بیج کی صورت میں اُسکے اندر تھے۔ مگر اب اُس نے آپ کو ایک جسم دے دیا ہے، اور اب وہ چاہتا ہے آپ اُسکے ساتھ رفاقت کریں۔ وہ نیچے آ گیا، اور مجسم ہو گیا تاکہ آپ کے ساتھ ایک کامل رفاقت رکھ سکے۔ کامل رفاقت پر دھیان دیں؟ وہ، میرے خُدا یا! یہ خُدا کے گہرے بھید ہیں! کیا زبردست بات ہے! دھیان دیں، خُدا روح میں ہمارے ساتھ رفاقت نہیں کر سکتا تھا، پس وہ ہماری خاطر انسان بن گیا۔

(236) یسوع مسیح خود خُدا تھا، اور ظاہر ہوا، کیونکہ وہ ایک بیٹا تھا کیونکہ وہ پیدا ہوا تھا، اسلئے وہ فقط ایک ہی خیمہ تھا جس میں وہ رہتا تھا۔ ”خُدا کو کبھی کسی انسان نہیں دیکھا، بلکہ باپ کے اُکھوتے نے اُسے ظاہر کیا۔“ خُدا نے اپنے لئے ایک گھر تیار کیا، اپنے رہنے کیلئے ایک بدن تیار کیا، اور نیچے آ گیا

تا کہ آپ اُسے چھو سکیں۔ پہلا تیمتھیس 3:16، ”اس میں کلام نہیں، کہ دینداری کا بھید بڑا ہے؛ یعنی وہ جو جسم میں ظاہر ہوا، اور فرشتوں کو دکھائی دیا، اور ایمان لایا گیا، اور جلال میں اُپر اُٹھایا گیا۔“ اس پر غور کریں؟ اب وہ.....

(237) آپ بھی جسم میں ہیں، وہ بھی جسم میں ہے، اب آپ رفاقت رکھ سکتے ہیں؛ کیونکہ وہ خُدا کی محبت کی صفت تھا۔ خُدا محبت ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ اور یسوع خُدا کی محبت کی صفت تھا۔ اور جب خُدا کی محبت کی خاص ظاہر ہوئی، تو، یہ خود خُدا تھا؛ اور جتنی خصوصیات خُدا میں تھیں، اُس میں آگئیں، ”وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے، میرے پاس آجایگا۔“ یقیناً، یہ پہلے سے مقرر ہو چکا تھا۔ اگر یہ مقرر نہیں تھا، تو آپ وہاں نہیں ہونگے۔ یہ سچ ہے۔ یہی بات ہے۔

(238) اب ہم اُسکے کلام کی دولت کے وسیلے، اُس کے۔ کے ساتھ رفاقت رکھ سکتے ہیں، کیونکہ آپ اُسکا ایک حصہ ہیں۔ آپ کلام کا حصہ ہیں؛ کیونکہ ابتدا میں وہ کلام تھا، اب آپ کلام ہیں۔ دیکھیں؟ آج رات، یا اتوار کو یا ان دنوں میں سے کسی دن جو بھی میسر ہوا، کلام کیا ہے میں اس پر منادی کرونگا، سمجھو۔ اور اب آپ کلام کا حصہ ہیں۔

(239) سنیں۔ ایک کام میں نہیں کر سکتا ہوں۔ دیکھیں میں اپنے باپ داد پرستی نہیں مار سکتا ہوں۔ نہیں، میں ایک عجیب سی کچڑی سے نکل کر آیا ہوں۔ میرا باپ ایک آئرش تھا۔ میری ماں ایک انڈین سلو اتھی، اور آدھی انڈین تھی؛ اُسکی ماں ایک انڈین تھی، جو پنشن پر تھی۔ دیکھیں، سب کے سب، شرابی تھی، اور اُن میں سے زیادہ تر اپنوں ہی کے ہاتھوں مرے، بڑا کے تھے، بندوقیں چلاتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ میں اُنکی کسی چیز پر فخر نہیں کر سکتا؛ کیونکہ میرے باپ دادا یا میرے خاندان کا شجرہ اچھا نہیں تھا۔

(240) لیکن، بھائی، ایک چیز ہے جس پر میں فخر کر سکتا ہوں، میں اپنے خُداوند یسوع پر فخر کر سکتا ہوں جس نے مجھے مخلصی دی ہے۔ اور اپنی تبدیلی کی طاقت سے بچ بویا، اور پہلے سے مقرر ہونے کی وجہ سے، میں نے اُسے دیکھا ہے۔ اب میں کس کا بیٹا ہوں؟ جی ہاں۔ میں اُس پر فخر کر سکتا ہوں۔ اور میں نے اُس پر فخر کرتے ہوئے، اپنی زندگی کے تینتیس سال گزار دیئے ہیں۔ اگر



اُس نے مجھے تینتیس سال اور سنبھالے رکھا، تو میں اور زیادہ اُس پر فخر کرونگا۔ سمجھے؟ اب میں اپنے شجرے پر فخر کر سکتا ہوں، ہلکویا، اُس نے مجھے مخلصی دی ہے کیونکہ اُس نے زندگی کا بیج یہاں بویا ہوا تھا، اور اس کلام پر مجھے دھیان کرنے کی توفیق بخشی، اپنی روح کو بھیجا اور کہا، ”یہاں وہ بیج ہے۔ بول، اور یہ ہو جائیگا۔ یہ کام کر۔“ اور اوہ، میرے خدایا، میں اُس پر فخر کر سکتا ہوں! اُس نے یہ کیسے کیا تھا؟ کلام کے پانی سے، اور علیحدگی کے پانی سے غسل دیکر یہ کیا۔ کاش ہم اسکی تفسیر کر سکتے۔

(241) دیکھیں پہلے سے مقرر کئے ہوئے سچے ایماندار کلام کے ساتھ قائم رہیں گے کیونکہ وہ

کلام کا حصہ ہیں۔

(242) اوہ، اے آوارہ گرد ستاروں، تم کب تک بھٹکتے رہو گے؟ تم میتھو ڈسٹ، پپسٹ، پریسیڈنٹس، اور باقی دوسرے، یا آپ جو کوئی بھی ہیں، آوارہ گرد ستارے، ایک چرچ سے دوسرے چرچ تک، ایک ستون سے دوسرے مقام تک، ایک ٹیلیویشن سے دوسرے ٹیلیویشن تک، ایک دنیا سے دوسری دنیا تک بھٹک رہے ہیں، آپ ٹھیک جگہ پر کیوں نہیں آ جاتے؟ وہ آپ سے رفاقت رکھنے کیلئے بیتاب ہے۔ وہ آپکا متمنی ہے۔ وہ آپکو تبدیل کر کے آپکی عقل کو نیا بنانا چاہتا ہے، چرچ کیلئے یا تنظیم کیلئے نہیں، بلکہ اپنے کلام کیلئے، دیکھیں، اگر آپکی یہ تمنا ہے تو آپ اُسکا حصہ ہیں۔

مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں: کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔ (دھیان دیں؟ اوہ۔ ہو۔)

(243) اور اُس نے اپنی تبدیلی کی طاقت کو بھیجا ہے، تاکہ آپکو مذہب کی خرابی سے نکالے جس میں آپ رہ رہے ہیں۔ اور ہم اس تباہ کن خرابی میں پھنسے ہوئے ہیں، خدا نے اپنی تبدیلی کی طاقت کو، اپنے کلام کی، تصدیق، اور ثبوت کے ساتھ بھیجا ہے، تاکہ آپکو مذہبی خرابی کی جہالت سے باہر نکالے جس میں آپ رہ رہے ہیں، ”اور اندھے، ننگے، اور کمبخت ہیں، اور یہ جانتے تک نہیں ہیں۔“ دوستو، اس بارے میں سوچیں۔

(244) آپ جانتے ہیں، خدا نے اپنی تبدیلی کی طاقت کو اپنے کلام کی تکمیل کیلئے بھیجا تھا، اور سارہ اور ابراہام کے پورے بدن کو تبدیل کر دیا تھا۔ ایک بوڑھے آدمی اور ایک بوڑھی عورت کو بدل دیا

تھا، کیونکہ اُس نے وعدہ کیا تھا وہ یہ کریگا۔

(245) اور خُدا نے جو وعدہ کیا ہے، وہ پورا کریگا۔ اُسے کوئی چیز روک نہیں سکتی ہے..... کسی بھی مخلوط سے چیز سے، خُدا کا تعلق نہیں ہے۔ بلکہ وہ اپنے کلام کو قائم رکھے گا، اور وہ اپنا روح بھیجے گا! ”میں خُداوند نے اسے لگایا ہے۔ میں دن رات اسے پانی دوں گا، اور کوئی اسے میرے ہاتھوں سے چھین نہیں پائیگا۔“ بائبل یوں فرماتی ہے۔

(246) اوہ، آوارہ گرد ستارو، تم اپنے دل میں یہ تمنا لئے بیٹھے ہو! تم اسے پانا چاہتے ہو، ورنہ آج صبح تم یہاں نہ بیٹھے ہوتے۔ اور تم ان عبادت خانوں اور سماعت خانوں، اور باقی ایسے کام، جو ملک بھر میں ہوتے ہیں شامل نہ ہوتے، اگر کوئی چیز تمہیں یہاں کھینچ کر نہ لاتی۔ کسی شخص نے آپ سے کہا تھا۔ آگے مت بڑھو۔ وہاں کلام کے پانی سے غسل دیا جاتا ہے، جو تمہیں برف کی مانند سفید بنا دیگا۔ اوہ، خُدا کے بیٹوں، سنو! خرابی میں نہ بیٹھے رہیں۔ اُس سے باہر آ جائیں۔ ابراہام نے خُدا پر ایمان رکھا، حالانکہ ہر چیز متضاد تھی.....

(247) آپ کہتے ہیں، ”میرا گزارا کیسے چلے گا؟ میں یہ پورا کیسے کروں گا؟“ یہ خُدا کا کام ہے۔ ”میں یہ کیسے کر پائوں گا؟ میرے ساتھی مجھے چھوڑ دیں گے۔“

(248) خُدا فرماتا ہے، ”جو کوئی میری خاطر اپنے باپ، اپنی ماں، بیوی، شوہر، خاندان، اور گھر چھوڑے گا؛ میں اُنہیں خاندان اور گھر دوں گا، میں اُنہیں ماں باپ دوں گا، میں اسی دنیا میں، اُنہیں بہن بھائی دوں گا، اور آنے والے جہان میں ہمیشہ کی زندگی دوں گا۔“ دوست، یہ وعدہ ہے۔ اور، اوہ، اسے پانی دینا ضروری ہے! خُدا کا کیا ہوا ہر وعدہ پورا ہوتا ہے۔ خُدا کا ہر ایک بیج ایک وعدہ ہے۔

(249) اور، بہنو، بال کٹوانا چھوڑ دیں، کیونکہ یہ خُدا کے نزدیک نامناسب بات ہے۔ اور نامناسب لباس پہننا چھوڑ دیں، یہ خُدا کے نزدیک مکروہ بات ہے!

(250) آپ بھائی لوگ، مرد حضرات، تنظیموں کو پالنا چھوڑ دیں، ایسے کام ترک کر دیں، اور اپنی بیویوں کو بھی ایسے کاموں سے روکیں۔ یہ مسیحیوں کیلئے نامناسب ہے۔

(251) کلام میں واپس آ جائیں! کلام کو تھام لیں، یہ بڑھے گا۔ یہ ترقی کریگا۔ خُدا کی تبدیلی کی

طاقت اسے پہلے مقام پر اوپر لائی تھی، اب وہی طاقت دوبارہ، اسے واپسی کی راہ پر لیکر جا رہی ہے۔ یہ ٹھیک دوبارہ اُسی مقام پر واپس جا رہا ہے جہاں سے یہ آیا تھا۔

(252) حنوک خدا کی تبدیلی کی طاقت کے وسیلے، بدل گیا، اور موت سے بچ گیا۔ خدا نے اُسکے ساتھ ایسا کیوں کیا؟ کیونکہ یہ اٹھائے جانے والی کلیسیا کا نمونہ تھا۔ جی ہاں۔ ایلیاہ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔

(253) یسوع کا بدن مرنے کے بعد زندہ کیا گیا تھا۔ اور قبر میں، یسوع کے بدن کو خدا کے کلام نے زندہ کیا تھا؛ اور ایک مُردہ، اور ٹھنڈے بدن کو، زندہ کر کے، خدا کے بیٹے کے جلالی بدن میں، تبدیل کر دیا تھا۔ دیکھیں کیونکہ نبی نے، زبور 10:16 میں کہا تھا، اگر آپ لکھنا چاہتے ہیں تو لکھ لیں، 10:16 میں لکھا ہے، ”میں اُس کی جان کو پاتال میں رہنے نہیں دوں گا، نہ ہی اپنے مقدس کو سڑنے دوں گا۔ اے خدا ایا!“

(254) یہ خدا کا کلام ہے، اور کلام پورا ہوتا ہے! اگر آپ رتچر میں جانا چاہتے ہیں، تو اسے اپنے دل میں رکھ لیں۔ اگر آپ حقیقی مسیحی بننا چاہتے ہیں، تو کلام کو دل میں رکھ لیں۔ میرا خیال ہے یہ حزقی ایل تھا، جسے خدا نے کہا تھا، ”یہ طومار لے اور اسے کھالے،“ تاکہ نبی اور کلام ایک بن جائیں۔ اور ہر ایک وعدہ پلہور میں آجائے، کیونکہ یہ خدا کا اصل بیج ہے۔ کسی تعلیم یافتہ تھیولوجین کو اپنے اندر سے اسے نکالنے کی کوشش نہ کرنے دیں۔ کسی شخص کو اپنے اوپر نفسانی سائنس اور علم، اور تعلیم کا سپرے نہ کر دیں۔ خدا پر ایمان رکھیں!

(255) ابرہام نے اپنے زمانے کی سائنسی تحقیق کو لیکر یہ نہیں، کہا، ”میں بچے پانے کیلئے بہت بوڑھا ہو گیا ہوں، میری عمر گزر چکی ہے۔ میں یہ، وہ، اور باقی کام کر چکا ہوں۔“ بلکہ اُس نے خدا کے کلام کے خلاف، جو بھی چیز تھی، اُسے کچھ بھی نہ سمجھا۔ اور بے اعتقادی کی وجہ سے، وہ خدا کے وعدے سے ڈگمگایا نہیں؛ بلکہ مضبوط بنا، اور خدا کی تعریف کرتا رہا۔ وہ جانتا تھا خدا نے جس کا وعدہ کیا ہے وہ اُسے پورا کرنے کے قابل ہے۔

(256) اوہ، آوارہ بیٹوں، تمہیں اس دنیا کی جنگلی بوٹیوں نے خراب کر دیا ہے! اے گمراہ بہنو، تم

کو اس دنیا کی چیزوں اور فیشنوں نے اپنی طرف کھینچ لیا ہے! اور، عزیز بہنو، شاید آپ سوچیں میں ایک پرانا خطی ہوں، لیکن آپ کو انہی دنوں میں کسی دن اُسکا سامنا کرنا پڑیگا جسکا سامنا فلورنس شاکیرین نے ایک رات کیا تھا؛ آپ کو معلوم ہے، وہ اسی، کمرے میں، اور اسی مقام پر بیٹھی ہوئی تھی۔ لیکن جب آپ کی ملاقات اُس سے ہوگی، پھر آپ کو معلوم ہو جائیگا، یہ میں نہیں ہوں، بلکہ یہ سچا کلام ہے۔ باربرکی دوکانوں اور فیشن کی دوکانوں سے دُور ہیں۔ ان چیزوں کو ترک کر دیں۔

(257) کہتے ہیں، ”آپ انہیں عظیم باتیں کیوں نہیں سکھاتے ہیں، یہ کیسے ممکن ہے؟“ آغاز اے بی سی سے کریں گے، اور پھر ہم الجبرا میں جائیں گے۔ سمجھے؟ بس سیکھنا شروع کریں، ”یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔“

پس اے بھائیو، میں خُدا کی رحمتیں یاد دلا کر، تم اسے التماس کرتا ہوں، اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کیلئے نذر کرو جو زندہ، اور پاک، اور خُدا کو پسندیدہ ہو، کیونکہ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

(258) آپ بس ”اپنی معقول عبادت کریں“، باقی سب کی خُدا فکر کریگا؛ دیکھیں، بس اُن باتوں پر غور کریں جن پر آپ خود غور کر سکتے ہیں اور عمل کریں۔ کیا ایسا نہیں ہے..... کیا یہ غیر معقول نہیں ہے کہ عورت برہنہ گھومے، اور ادھر ادھر اس طرح کا عمل کرے، جبکہ بائبل اس بات کو رد کرتی ہے؟ کیا یہ بات ایک آدمی کیلئے غیر معقول نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو رسمی عقیدوں میں، اور باقی تمام باتوں میں، اور سیمز کی تمام باتوں میں، اور باقی ایسی باتوں میں جکڑ لے جو آج ہمارے پاس ہیں، جبکہ یہ مکمل طور پر خُدا کے کلام کے خلاف ہے؟ سمجھے؟

(259) یسعیاہ کے لبوں کو دیکھیں، وہ ایک عام نجس لب آدمی تھا۔ اُس نے کہا، ”خُداوند، میں نجس لب لوگوں میں رہتا ہوں، اور میں نجس لب ہوں۔ افسوس مجھ پر کیونکہ میں نے خُدا کو دیکھا ہے۔“ اور ایک فرشتہ نیچے آگیا، اور خُدا کے پاک مذبح کی آگ میں سے، آگ لی، اور اُسکے لبوں کو تبدیل کر دیا؛ ایک بھٹکے ہوئے انسان کے لبوں کو، خُداوند یوں فرماتا ہے کہ ساتھ ایک نبی کے لب بنادیا۔ یہ خُدا کی تبدیل کرنے والی طاقت ہے!

(260) ایک سو میں مانی گیر، اور۔ اور جن میں کچھ قرمز بیچنے والی، خواتین بھی شامل تھیں، وہ

سب بالا خانہ میں جمع تھے اور دروازے بند کیے ہوئے تھے، اُن میں سے کچھ کے پاس اتنی تعلیم بھی نہیں تھی کہ اپنے نام کے دستخط کر سکتے۔ خدا نے اُنہیں ماہی گیری سے تبدیل کر کے، آدم گیر بنادیا؛ گلیوں میں گھونے والے مردوں اور عورتوں کو، لافانی، خدا کے مقدسین بنادیا!

(261) پولس، ایک لوکل کلیسیا کا رکن تھا، جیسے پریسبیٹیرین، میتھوڈسٹ، پپسٹ، پینتی کاسٹل، اور باقی ہیں؛ وہ اپنی مقابلہ کرنے والی عظیم روح کے ساتھ، گلی میں چلا گیا، وہ سمجھتا تھا کہ وہ سب سے زیادہ علم رکھتا ہے۔ وہ گمبلی ایل کے زیر سایہ رہا تھا، جو کہ اُس ملک کا سب سے اچھا استاد تھا۔ اور جب وہ خدا کے کلام پر ایمان رکھنے والے اُس گروہ کو پکڑنے جا رہا تھا، تو دمشق کی راہ پر اُسکے ساتھ کیا ہوا تھا؟ وہ اپنی راہ پر گامزن تھا، اُسے نیچے گرا دیا گیا، اور اُس نے ایک پیغام سنا۔ اور اُس پیغام نے اُسے ایک چرچ ممبر، اور چرچ جانے والے سے تبدیل کر کے، خدا کا ایک نبی بنادیا، اور اُس نے نئے عہد نامے میں، خدا کا کلام تحریر کیا۔ وہ ایک چرچ ممبر سے ایک مقدس بن گیا!

(262) اوہ، آوارہ ستارے، رک جا۔ آوارہ بیٹے، رک جا، اے آوارہ نسل تو جو اس خرابی میں، ایک جگہ سے دوسری جگہ گھوم رہی ہے؛ اے بچو، آج صبح، واپس آ جاؤ۔ مہربانی سے میری بات سنیں میں اُس آدمی کی۔ کی مانند ہوں جو زندوں اور مردوں کے درمیان کھڑا ہونے کی جستجو کر رہا ہوں۔

(263) ملک بھر میں جہاں بھی یہ نشریات سنی جا رہی ہے اگر آپ ابھی تک جڑے ہوئے ہیں، اور اُس جگہ گھوم رہے ہیں، تو مہربانی کر کے تھوڑی دیر کیلئے بیٹھ جائیں۔ مجھے معلوم ہے یہاں ٹیوسان میں دیر ہوگئی ہے، بلکہ میں معذرت چاہتا ہوں، فینکس میں، اس وقت بارہ بجنے میں بیس منٹ ہیں۔ اور میں نے صبح سے ان لوگوں کو بٹھایا ہوا ہے۔ میں نے آپکو آپکے کام کا ج سے روکا ہوا ہے۔ لیکن اے عزیز دوستو، غور کریں، آپ ہمیشہ کیلئے خدا سے دُور ہو سکتے ہیں۔ مہربانی سے آج صبح واپس آ جائیں۔ کیا آپ نہیں آئیں گے؟ چشمہ پر جگہ ہے۔

بہت عرصہ پہلے ایک چرچی میں، میں جانتا ہوں یہ واقع ہوا تھا،

لوگوں کو گناہوں سے بچانے کیلئے ایک بچہ پیدا ہوا تھا۔

یوحنا نے اُسے کنارے پر دیکھا تھا، سدا کیلئے وہ رہا تھا،

اوہ، مسیح، کلوری پر مصلوب ہو گیا۔

اوہ، میں اُس آدمی سے پیار کرتا ہوں جو گلیل سے ہے، گلیل سے ہے،  
کیونکہ اُس نے میرے لئے بہت کچھ کیا ہے۔

اُس نے میرے تمام گناہوں کو معاف کر دیا ہے، اور پاک روح سے بھر دیا ہے؛  
اوہ، میں اُس آدمی سے پیار کرتا ہوں، پیار کرتا ہوں جو گلیل سے ہے۔  
ایک دن گناہگار ہیکل میں دعا کرنے آیا،  
وہ رویا، ”اے خُداوند، مجھ پر رحم کر!“

اُسکے سارے گناہ معاف ہو گئے، اور دل میں ایک گہرا سکون آ گیا؛  
اُس نے کہا، ”آؤ اُس آدمی کو دیکھو جو گلیل سے ہے۔“ (ٹھیک ہے۔)  
لنگڑا چلنے لگ گیا، گونگا بولنے لگ گیا،  
اُس طاقت نے محبت سے سمندر پر فرمایا؛  
اندھا دیکھنے لگ گیا، میں جانتا ہوں یہ کرم وہی آدمی کر سکتا تھا جو گلیل سے تھا۔

(264) آج اُسی طرز کی خدمت ہو رہی ہے۔

کنویں پر عورت کو، اُس نے اُسکے سارے گناہ بتا دیئے،  
اُس وقت تک وہ پانچ شوہر کر چکی تھی۔

اُسکے سارے گناہ معاف ہو گئے، اور دل میں ایک گہرا سکون آ گیا؛  
وہ چلا اُٹھی، ”آؤ اُس آدمی کو دیکھو جو گلیل سے ہے!“

(265) خاتون، وہ آج بھی وہی کام کر سکتا ہے۔ وہ آج صُبح آپکے دل کا حال بتا سکتا ہے۔ مرد،  
وہ آج صُبح آپکے دل کا حال بتا سکتا ہے۔ اوہ، گناہ گاروں دعا کرو!

اوہ، میں اُس آدمی سے پیار کرتا ہوں جو گلیل سے ہے، گلیل سے ہے،  
کیونکہ اُس نے میرے لئے بہت کچھ کیا ہے۔

اُس نے میرے تمام گناہوں کو معاف کر دیا ہے، اور پاک روح سے بھر دیا ہے؛

اوہ، میں اُس آدمی سے پیار کرتا ہوں، پیار کرتا ہوں جو گلیل سے ہے۔

(266) کیا آج صُبح، آپ میرے ساتھ ملکر، اُس سے پیار نہیں کریں گے؟ اوہ، بھٹکے ہوئے، آوارہ گناہگاروں، جو یہاں یا باہر کہیں بھی ہیں، کیا آپ میرے آقا کو آج صُبح قبول نہیں کریں گے؟ وہ کلام ہے، اور کلام آپ کو سنا دیا گیا ہے۔ کیا آج صُبح آپ اُسے قبول نہیں کریں گے؟ کیا آپ اپنے ہاتھ بلند کریں گے یا کھڑے ہو جائیں گے، یا کچھ اور کریں گے، اور دعا میں، کہیں گے، ”میں اُسے ابھی قبول کرتا ہوں۔ بھائی، میں خوشی سے قبول کر رہا ہوں۔ میں اُسے ابھی قبول کرنا چاہتا ہوں۔“ کیا کوئی دعا کروانا چاہتا ہے، اور کھڑا ہو کر، یہ کہے گا، ”میں ایک.....“ میرے لیے دعا کی جائے، بلکہ، ”میں ایک گناہگار ہوں۔ میں چاہتا ہوں۔“ جناب، خُدا آپ کو برکت دے۔ کوئی اور ہے؟ اب تھوڑی دیر کیلئے، ہر کوئی دعا کرے۔

اوہ، بہت عرصہ پہلے ایک چرنی میں، (آپ جانتے ہیں، دنیا میں، افراتفری تھی۔) اور میں جانتا ہوں یہ واقع ہوا تھا،

لوگوں کو گناہوں سے بچانے کیلئے ایک بچہ پیدا ہوا تھا۔

یوحنا نے اُسے کنارے پر دیکھا تھا، وہ سدا کیلئے ایک بڑھتا تھا، (وہی آج ہے۔)

اوہ، وہ مسیح ہے، جو کلوری پر مصلوب ہو گیا۔

(267) کیا آپ پورے دل سے اُس سے پیار نہیں کریں گے، تاکہ دنیا کی جس حالت میں آپ پھنسے ہوئے ہیں اُس سے نکل جائیں؟ اوہ، آپ عورتیں، اور آپ مرد، اتنی دیر سے یہاں کیوں بیٹھے ہوئے ہیں؟ اس سے ظاہر ہوتا ہے آپ کے اندر کچھ تو ہے، جو آپ کے اندر بھوک اور پیاس بڑھا رہا ہے۔ آپ دو یا تین گھنٹے، اس عمارت میں ایسے نہیں بیٹھ سکتے تھے؛ کوئی چیز ہے۔ کیا آج آپ اُس پر توجہ نہیں کریں گے؟ پیارے بھائیو اور پیاری بہنوں، آئیں ٹھیک اسی گھڑی اپنے ذہن سے، دنیا کی تمام چیزیں، فیشن اور سائنس کو نکال دیں۔

چرچ متحد ہو رہے ہیں، بڑی قومیں بکھر رہی ہیں، اسرائیل جاگ رہا ہے،

رینشائیاں نبیوں نے پیشگی بتادی تھیں؛

غیر قوم کے دن گئے ہوئے ہیں، اور دُکھ سے بھرے ہوئے ہیں؛

”اے بھٹکے ہوو، اپنوں کے پاس، واپس لوٹ آؤ۔“

نجات کا دن قریب ہے،

آدمیوں کے دل خوف سے کانپ رہے ہیں؛

روح سے بھر جاؤ، اپنی مشعلیں صاف اور تیار کر لو،

اور دیکھو، تمہاری نجات قریب ہے۔

جھوٹے نبی جھوٹ بول رہے ہیں، خُدا کی سچائی کا انکار کر رہے ہیں،

لیکن یسوع مسیح ہمارا خُدا ہے۔

(268) جس زمانے میں ہم رہ رہے ہیں، ہم میں سے ہر کوئی، جانتا ہے۔ اب، یہ سچ ہے۔

اُس نے کہا ہے:

شام کے وقت روشنی ہوگی،

جلال کی راہ تمہیں ضرور ملے گی۔

(269) اب یہی وہ وقت ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔ شام کے وقت روشنی ہوگی جبکہ تاریکی

چھارہی ہے، مدھم روشنی میں، شام کا تارا موجود ہے۔

مدھم روشنی اور شام کا تارا ہے،

اور اس تاریکی کے بعد!

الوداع کا غم نہ ہوگا،

جب میں سوار ہو جاؤنگا؛

کیونکہ وہ سب وقت کی خلا اور حدوں کے بغیر ہے،

اور ہو سکتا ہے طوفان مجھے بہا لے جائیں،

لیکن میں اپنے کپتان کو رو برو دیکھنا چاہتا ہوں

جیسے ہی میں اس حد کو پار کرتا ہوں۔



غموں کی تعداد، مجھے مت بتاؤ،  
 یہ زندگی ایک خالی خواب ہے!  
 اور روحِ مردہ اور بد حال ہے،  
 اور چیزیں ویسی نہیں ہیں جیسی نظر آتی ہیں۔  
 جی ہاں، زندگی حقیقت ہے! یہ زندگی ایک بیعانہ ہے!  
 اور قبر اسکی منزل نہیں ہے؛  
 تُو خاک ہے، اور خاک میں لوٹ جائیگا،  
 یہ سول کے بارے میں نہیں کہا گیا۔  
 عظیم آدمیوں کی تمام زندگیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں  
 تاکہ ہم بھی شاندار زندگیاں گزار جائیں،  
 اور، اپنے پیچھے، جدائیاں چھوڑ جائیں،  
 تاکہ وقت کی ریت پر قدموں کے نشان ہوں؛  
 اور دوسروں کیلئے، نقش قدم ہوں،  
 جبکہ اہم ترین زندگی کا یہ سفر ہے،  
 اور ایک برباد اور تباہ حال جہاز کا بھائی،  
 دیکھتے ہوئے، ہمت پکڑ لے گا۔  
 جاگ جائیں، اور، کام جاری رکھیں،  
 ہر جنگِ دل کے ساتھ لڑو؛  
 گونگے مویشی کی مانند، مت بنو!  
 جنگ میں ہیرو کی مانند بنو۔

(270) پیارے خدا، یہ تیرے ہیں۔ اے باپ، میں نے دیکھا ہے دو آدمی اپنے پاؤں پر

کھڑے ہو گئے ہیں۔ اے خدا، میری دعا ہے، تُو انہیں ابھی قبول کر لے۔ وہ تیرے بیٹے بننا چاہتے

ہیں۔ وہ اپنی زندگی میں حماقت سے نکل آئے ہیں جس میں وہ رہتے تھے، اور اب وہ نئے سرے سے، تازہ ہونا چاہتے ہیں، اور جو بیج آج اُنکے دلوں میں بویا گیا ہے اُس پر پاک روح کا پتسمہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اے ابدی خُدا، تمام مخلوقات کے خالق، تیرے کلام نے دنیا کو بنایا تھا، اور میرا ایمان ہے تُو جانتا تھا کہ آج صُبح یہ آدمی تو بہ کریں گے۔ خُداوند، میں دعا کرتا ہوں، تُو دن رات، اس کلام کو پانی دینا، اور شیطان کبھی بھی تیرے ہاتھوں سے انہیں چھین نہیں پائیگا۔ یہ ایسا درخت بن جائیں، جو خُدا کے فردوس میں ہے، اور یہ سب واپس لائے گئے ہیں، کیونکہ تیرا کلام ناکام نہیں ہو سکتا ہے، یہ دوبارہ ہوگا۔ کیونکہ یہ دنیا.....

(271) اور آنے والی دنیا میں اس طرح کی تہذیب نہیں ہوگی۔ وہاں سائنس کی بنائی ہوئی گاڑیاں اور باقی کچھ نہیں ہوگا۔ آنے والی دنیا میں اس جہان جیسا کچھ نہیں ہوگا۔ بلکہ خُدا کی اپنی تہذیب ہوگی اور وہ اپنی جلالی بادشاہی تیار کریگا۔ کیونکہ، اس تہذیب میں بیماری، موت، مصیبت، قبریں، اور خواہشات ہیں۔ لیکن آنے والی بادشاہی میں، موت نہیں ہے، مصیبت نہیں ہے، بیماری نہیں ہے، بڑھا پائیں ہے۔ اے خُدا، تیری تہذیب میں، سب کچھ نیا ہوگا۔

(272) اے خُدا، اپنی طاقت سے، آج ہمیں تبدیل کر دے، تاکہ ہماری عقل نئی ہو جائے، اور ہم دنیا کی معمولی چیزوں کو چھوڑ کر خُدا کے کلام کی طرف رجوع لائیں۔ اور خُدا کی تبدیلی کی طاقت کے وسیلے جو بیج ہمارے دلوں میں بویا گیا ہے وہ ہمیں نیا بنا دے، کیونکہ ہم ایمان رکھتے ہیں، ہم اُس مخلوق میں شامل ہو گئے ہیں جو خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں کہلاتے ہیں۔ اے باپ، میں ان لوگوں کیلئے، یسوع کے نام میں، تجھ سے فریاد کرتا ہوں۔ آمین۔

(273) اب آپ کیلئے جو نشریات کوسن رہے ہیں، آپ جہاں کہیں بھی ہیں، میں چاہتا ہوں آپ وہیں پر، مسیح کو اپنا ذاتی نجات دہندہ قبول کر لیں، اور پاک روح سے بھر جائیں۔ آج صُبح جو کلام سنایا گیا ہے، کاش یہ آپ کے دل میں بس جائے۔ اور آپ یسوع کو قبول کر لیں۔ اور اپنی زندگی پر غور کریں، اور دیکھیں اسکے بعد آپ کی زندگی کیسی ہے۔ اور ایک باشعور شخص کا فطر لے لیں۔ جیسے ہی آپ دیکھیں آپ کلام کے خلاف چل رہے ہیں، تو اُسی گھڑی، اُس بات سے دور ہو جائیں۔ سمجھ؟ کیونکہ،

ایک فلٹر آپکو موت سے بچاتا ہے، اور ایک فلٹر خدا کا کلام ہے۔ اُس کا کلام زندگی ہے، اور وہ آپکو موت سے دُور رکھتا ہے۔

(274) اب آپ لوگ جو اس سماعت خانہ موجود ہیں، میں نے کافی دیر سے آپکو یہاں بٹھائے رکھا ہے۔ میں آپکی موجودگی کیلئے آپکا شکر گزار ہوں۔ میری دعا ہے خدا اس بیج کو کبھی مرنے نہ دے۔ میں پُر امید ہوں آپ ایسا نہیں سوچتے ہیں کہ میں یہاں مختلف باتیں بتانے کیلئے کھڑا ہوتا ہوں۔ میں تو یہ بیان محبت میں دیتا ہوں؛ اور میں جانتا ہوں میں فانی ہوں، اور جب تک اس فانی دنیا میں ہوں، تو میرے پاس فقط یہی وقت ہے کہ لوگوں کے درمیان منادی کروں۔ اور میں یسوع مسیح سے پیار کرتا ہوں۔ وہ میرا نجات دہندہ ہے۔ اور یاد رکھیں، اگر وہ مجھے نہ بچاتا تو میں باہر گلیوں میں گھوم رہا ہوتا۔ میں خوار ہوتا؛ کیونکہ میرے والدین، اور میرے سارے لوگ، گناہگار تھے۔ میں جانتا ہوں، خدا نے، اپنی تبدیلی کی طاقت کے وسیلے، مجھ ایک الگ مخلوق بنا دیا ہے۔ اور میں۔ میں آپکو بھی مشورہ دیتا ہوں، اچھے بن جائیں۔ اور یہ طاقت آپکو مصیبت کی گھڑی میں بچائے گی۔ یہاں تک، کہ موت کے دروازے پر بھی، آپکو ڈر نہیں لگے گا۔ ”مسیح میں، ہمیں خدا کی محبت سے کوئی چیز الگ نہیں کر سکتی ہے۔“ خدا آپ سب کو برکت دے، اور آپکو ابدی زندگی عطا فرمائے۔

(275) یہاں کتنے ہیں جنہوں نے خدا کے بیج، یعنی پاک روح کو حاصل نہیں کیا؟ کیا آپ اپنے ہاتھ بلند کر کے، کہیں گے، ”بھائی برنہم“، مجھے یاد رکھا جائے، کیونکہ میں پاک روح پانا چاہتا ہوں۔“ اب آپ کلام کو اپنے۔ اپنے دل میں رکھیں، اور اُس پر بھروسہ کریں۔ اب اگر آپ..... اب آپ جائیں اور آئینہ دیکھیں، اور آپ اپنے آپکو جان سکتے ہیں آپ کس مقام پر ہیں۔ دیکھیں، آپ جان سکتے ہیں۔

(276) آپ کہتے ہیں، ”بھئی“، میں نے اپنے ہاتھ نہیں اٹھائے ہیں، کیونکہ میرا ایمان ہے مجھے مل چکا ہے۔“

(277) آپ اپنے آپکو آئینے میں دیکھیں، پھر آپکو معلوم ہو جائیگا کہ کونسی روح آپکو دھوکا دے رہی ہے، سمجھے۔ یہ فریبی سوچ ہے! ”ایسی بھی راہ ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے، پر اُس کی انتہا

میں موت کی راہیں ہیں۔“ کیا یہ سچ ہے؟

صلیب کے اوپر میرا نجات دہندہ مواتھا،  
وہاں گناہ سے پاک ہونے کیلئے، میں چلا اُٹھا تھا؛  
اوہ، وہاں میرے دل پر خون لگایا گیا تھا؛  
جلال.....

(278) اب تھوڑی دیر کیلئے، اپنی آنکھیں بند کر لیں، اور اُس کیلئے یہ گیت گائیں۔ آئیں اپنے ہاتھوں کو اُٹھالیں۔

اُس کے نام کو جلال ملے! (اُسکا بیش قیمت نام ہے!)  
اُس کے نام کو جلال ملے!  
وہاں میرے دل پر خون لگایا گیا تھا؛  
اُس کے نام کو جلال.....

(279) میں چاہتا ہوں آپ مسیحی ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں، جو بیچ گیا ہے۔

میں بڑی عجیب طرح گناہ سے بچا ہوں،  
یسوع بہت میٹھا ہے اور مجھ میں رہتا ہے،  
صلیب پر اُس نے مجھے اپنے میں شامل کر لیا؛  
اُسکے نام کو جلال ملے!

اُس کے نام کو جلال ملے! (اُسکا بیش قیمت نام ہے!)  
اُس کے نام کو جلال ملے!  
اوہ، وہاں میرے دل پر خون لگایا گیا تھا؛  
اُس کے نام کو جلال ملے!

(280) آپ جانتے ہیں، خون کے اندر زندگی کا بیج ہے۔ یہ بات اُنکے لئے ہے جو اُسے نہیں

جانتے ہیں:

اوہ، اُس بیش قیمت اور بیٹھے چشمے کے پاس آجائیں؛  
اپنی کمزور روح کو مٹی کے قدموں میں رکھ دیں؛  
اوہ، آج ڈوب جائیں، اور مکمل ہو جائیں؛  
اُس کے نام کو جلال ملے!

اوہ، جلال ہو.....

ہم اپنے سروں کا جھکاتے ہیں، اور اسے گاتے رہیں۔

اُس کے نام کو جلال ملے!

اوہ، وہاں میرے دل پر خون لگایا گیا تھا؛

اُس کے نام کو جلال ملے!

(281) کیا آپ اُس پیار کرتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ”آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] پولس نے کہا

ہے، ”میں روح میں گاؤنگا۔ میں روح میں اُسکی ستائش کرونگا۔“ آئیں اپنے ہاتھ اٹھا کر، دھیمی آواز  
میں اسے دوبارہ گاتے ہیں۔

(282) آپ کو معلوم ہے مسئلہ کیا ہے، ہم پینتی کاسٹل لوگ ہیں، ہم اپنی خوشی کھو چکے ہیں، ہم  
اپنے جذبات کھو چکے ہیں۔ جیسے بلی گرا ہم نے ایک رات کہا تھا، ”اُن منادوں میں کچھ تھا، گھوٹے  
ہوئے کالرز کے ساتھ، وہ جنوب میں جاتے تھے، اپنے ہاتھوں سے تالیاں بجاتے تھے، اور زمین پر  
اپنے پاؤں مارتے، اور پیٹتے تھے، اُنکے پاس کچھ تھا جسکی وجہ سے وہ خوش رہتے تھے۔“ بھئی، جی،  
میرے پاس بھی کچھ ہے جسکی وجہ سے میں خوش ہوں۔ سمجھے؟ سمجھے؟ جی ہاں۔ جی ہاں، ہم اپنے  
جذبات کھو چکے ہیں۔

(283) اب اپنے ہاتھ بلند کر لیں۔ آنسوؤں کے بارے میں فکر مند نہ ہو، ان سے کوئی نقصان

نہیں ہوگا، سمجھے۔ اس سے کچھ نہیں ہوتا۔ ”کیونکہ جو، آنسوؤں کے ساتھ بوتے ہیں، بیشک، وہ بیش  
قیمت پو لے لیکر، خوشی کے ساتھ واپس لوٹیں گے۔“ یہ درست ہے۔

اُس کے نام کو جلال ملے! (بیش قیمت نام ہے!)

اُس کے نام کو جلال ملے!

اوہ، وہاں میرے دل پر خون لگایا گیا تھا؛

اُسکے نام کو جلال ملے!

اُسکے نام کو جلال..... (اے خُدا، خُدا کی حمد ہو!)

اُسکے نام کو جلال ملے!

اے خُداوند، یہ بیچ، دل کی گہرائی میں اتر جائے!

..... وہاں میرے دل پر خون لگایا گیا تھا؛

اُسکے نام کو جلال ملے!



## تبدیلی کیلئے خدا کی طاقت

(GOD'S POWER TO TRANSFORM)

URD65-0911

یہ پیغام برادر ولیم میرٹن برتنم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی صبح، 11 ستمبر، 1965، فل گاسپل بزنس مین فیلوشپ انٹرنیشنل بریک فاسٹ رمادہ ان فیکس، ایری زونا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

700، B/3، کشمیر کالونی مین ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

## حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

[www.branham.org](http://www.branham.org)